ایمانیات، عبادات، اخلاق، مُعاملات، مُعاشرت و مُتفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی
صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متفرقات

فہرست

شخصیاتِ قرآنی۔انبیاء ورسل علیہم السلام

☆☆☆☆☆

شخصیاتِ قرآنی

انبیاء ورسل علیہم السلام

نوٹ:۔حضرت محمد مصطفے ﷺ کا ذکر خیر باب عقائد کے ابتدائی مضامین میں موجود ہے دیکھ لیں، آگے وہ آیتیں لکھی جاتی ہیں جن میں مطلق رسولوں اور نبیوں کا تذکرہ اور نبوت ورسالت کا بیان ہوگا۔

(۱) حضرت آدم علیہ السلام

(۱) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ﴿۳۵ البقرة﴾

(باب ملائکہ سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۲) وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَـؤُلاءِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۔﴿۳۱ البقرة﴾ اورعلم دے دیا اللہ تعالی نے حضرت آدمؑ کو سب چیزوں کے اسماء کا پھر وہ چیزیں فرشتوں کے روبرو کردیں پھر فرمایا کہ بتلاؤ مجھ کو اسماء ان چیزوں کے اگر تم سچے ہو،(اگلی دس آیتیں مع ترجمہ دیکھ لیں جس میں حضرت آدمؑ کا تذکرہ ہے)

(۳) إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُون ﴿۵۹ آل عمران﴾

بے شک حالت عجیبہ حضرت عیسیٰ کی اللہ تعالی کے نزدیک مشابہ حالت عجیبہ حضرت آدم کے ہے کہ ان کو مٹی سے بنایا پھر ان کو حکم دیا کہ ہوجا بس وہ ہوگئے۔

(۴) إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحاً وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِين﴿۳۳ آل عمران﴾

بیشک اللہ تعالی نے منتخب فرمایا ہے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو تمام جہاں پر۔

(۵) وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُوا لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِين﴿۱۱ الاعراف﴾

اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

(۶) وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلاَ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ‹۱۹ الاعراف› اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم تم اور تمہاری بی بی جنت میں رہو پھر جس جگہ سے چاہو دونوں آدمی کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت جاؤ کبھی ان لوگوں کے شمار میں آجاؤ جن سے نامناسب کام ہوجایا کرتا ہے۔

(۷) وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْماً ‹۱۱۵ طه›

اور اس سے پہلے کہ ہم آدم کو ایک حکم دے چکے تھے سو ان سے غفلت ہوگئی اور ہم نے ان میں پختگی نہیں پائی (اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲) حضرت ادریس علیہ السلام

(۱) وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ‹۸۵ الانبیاء›

اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں میں سے تھے۔

(۲) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقاً نَّبِيّاً ـ وَرَفَعْنَاهُ مَكَاناً عَلِيّاً ‹۵۷ مریم›

اور اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے، بیشک وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے اور ہم نے انکو بلند رتبہ تک پہنچایا

(۳) حضرت نوح علیہ السلام

(۱) إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحاً وَآلَ إِبْرَاهِيمَ ‹۳۳ آل عمران› (باب آدم سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظاً ‹۷ الاحزاب›

اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(۳) إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۱ نوح›

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔

(۴) وَنُوحاً إِذْ نَادَى مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ‹۷۶ الانبیاء›

اور نوحؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ اس سے پہلے انہوں نے دعا کی سو ہم نے ان کی دعا قبول کی

اوران کوان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔

(۵) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿۴۲الحج﴾

اورلوگ اگرآپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاداورثموداورقوم ابراہیم اورقوم لوط نے بھی تکذیب کی ہے۔

(۶) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿۱۲ ص﴾

ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاداور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

(۷) شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحاً وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ﴿۱۳الشوری﴾

اللہ تعالی نے تمہارے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسی،عیسی کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اوراس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

(۸) لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ﴿۵۹الاعراف﴾

ہم نے نوحؑ کوان کی قوم کی طرف بھیجا سوانہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرواس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے لائق نہیں۔

(۹) ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْداً شَكُوراً﴿۳بنی اسرائیل﴾(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴) حضرت ہود علیہ السلام

(۱) وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ﴿۶۵الاعراف﴾

اورہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرواس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۲) وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۲۱ الاحقاف﴾

اورآپ قوم عاد کے بھائی ہود کا ذکر کیجئے جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو جو کہ ایسے مقام پر رہتے تھے کہ وہاں ریگ کے مستطیل خم دارتودے تھے اس پر ڈرایا کہ تم خدا کے سوا کسی کی

عبادت مت کرو اور ان سے پہلے اور ان سے پیچھے بہت ڈرانے والے گزر چکے ہیں مجھ کو تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۳) وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً ﴿۵۰ هود﴾ (سلسلہ نمبرا دیکھ لیں)

(۴) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوداً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ۔﴿۵۸ هود﴾ اور جب ہمارا حکم پہنچا ہم نے ہودؑ کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان کو ایک بہت ہی سخت عذاب سے بچالیا۔

(۵) حضرت صالح علیہ السلام

(۱) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِيْ أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوَءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴿۷۳ الاعراف﴾

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل آ چکی ہے یہ اونٹنی ہے اللہ کی، جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اسکو برائی کے ساتھ ہاتھ نہ لگانا کبھی تم کو دردناک عذاب آ پکڑیگا۔

(۲) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحا ﴿۶۱ هود﴾ (سلسلہ نمبرا دیکھ لیں)

(۳) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۔﴿۴۵ النمل﴾ اور ہم نے ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو بھیجا یہ پیغام دے کر کہ تم اللہ کی عبادت کرو سو اچانک ان میں دو فریق ہو گئے جو باہم جھگڑنے لگے۔

(۴) كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۴۲ الشعراء﴾

قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی صالح نے فرمایا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟

(۵) فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿۱۳ الشمس﴾

تو ان لوگوں سے اللہ کے پیغمبر (صالحؑ) نے فرمایا یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور اس کے پانی

پینے سے خبردار رہنا۔

(٦) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(۱) وَإِذِ ابْتَلَـى إِبْـرَاهِيـمَ رَبُّـهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّى جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماً قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِى قَالَ لاَ يَنَالُ عَهْدِى الظَّالِمِينَ ﴿۱۲۴ البقرة﴾

اور جس وقت امتحان کیا حضرت ابراہیمؑ کا ان کے پروردگار نے چند باتوں میں اور وہ ان کو پورے طور پر بجالائے حق تعالی نے فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا مقتدا بناؤں گا انہوں نے عرض کیا اور میری اولاد میں سے بھی کسی کو ارشاد ہوا کہ میرا عہدہ خلاف ورزی کرنے والوں کو نہ ملے گا۔

(۲) أَلَـمْ تَـرَ إِلَى الَّذِى حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِى رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّىَ الَّذِى يُـحْيِـى وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِـى وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللّهَ يَأْتِى بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِى كَفَرَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِين﴿۲۵۸ البقرة﴾

تجھ کو اس شخص کا قصہ تحقیق نہیں ہوا (نمرود) جس نے حضرت ابراہیمؑ سے مباحثہ کیا تھا اپنے پروردگا کے بارے میں اس وجہ سے کہ خدا تعالی نے اس کو سلطنت دی تھی جب ابراہیمؑ نے فرمایا کہ میرا پروردگار ایسا ہے کہ وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے کہنے لگا کہ میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا ہوں، ابرہیمؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ایسے بے جا راہ پر چلنے والوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔

(۳) وَإِذْ قَـالَ إِبْـرَاهِيـمُ رَبِّ أَرِنِـى كَيْفَ تُحْيِـى الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَـكِن لِّيَـطْـمَـئِنَّ قَلْبِى قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءاً ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْياً وَاعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶۰ البقرة﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کریں گے؟ ارشاد فرمایا کہ تم یقین نہیں لائے انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہو جائے ارشاد ہوا کہ اچھا تو تم چار پرندے لو پھر ان کو اپنے لئے ہلا لو پھر ہر پہاڑ پر ان میں کا ایک حصہ رکھ دو پھر ان سب کو بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے چلے آویں گے اور خوب یقین رکھو کہ حق تعالی زبردست حکمت والے ہیں۔

(۴) مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيّاً وَلاَ نَصْرَانِيّاً وَلَكِن كَانَ حَنِيفاً مُّسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۶۷ آل عمران› ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے ولیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۵) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّورَاةُ وَالإنجِيلُ إِلاَّ مِن بَعْدِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ ‹۶۵ آل عمران› اے اہل کتاب کیوں حجت کرتے ہو ابراہیمؑ کے بارے میں حالاں کہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو؟

(۶) وَمَنْ أَحْسَنُ دِيناً مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لله وَهُوَ مُحْسِنٌ واتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَاتَّخَذَ اللّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً ‹۱۲۵ النساء› اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے، جس میں کجی کا نام نہیں اور اللہ تعالی نے ابراہیمؑ کو اپنا خالص دوست بنایا تھا۔

(۷) فَقَدْ آتَيْنَآ آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكاً عَظِيماً ‹۵۴ النساء›
سو ہم نے ابراہیمؑ کے خاندان کو کتاب بھی دی ہے اور علم بھی دیا ہے اور ہم نے انکو بڑی بھاری سلطنت بھی دی ہے

(۸) وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ‹۷۵ الانعام›
اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں تاکہ وہ عارف ہو جائیں اور تاکہ کامل یقین کرنے والوں سے ہو جائیں (اگلی دس آیتیں بھی حضرت ابراہیم سے متعلق ہیں)

(۹) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَاماً آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ ‹۷۴ الانعام›
اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے؟ بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی میں دیکھتا ہوں

(۱۰) قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۱۶۱ الانعام› آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا رستہ بتلا دیا ہے کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۱) وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلاَّ عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لأوَّاهٌ حَلِيمٌ ‹۱۱۴ التوبة› اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کیلئے دعائے مغفرت مانگنا وہ

صرف وعدے کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کرلیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے واقعی ابراہیم بڑے رحیم المزاج حلیم الطبع تھے

(۱۲) وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُواْ سَلاَماً قَالَ سَلاَمٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ۔〈۶۹ هود〉 اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے اور انہوں نے سلام کیا ابراہیمؑ نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔(اگلی پانچ آیتیں بھی اسی سے متعلق ہیں)

(۱۳) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـذَا الْبَلَدَ آمِناً وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الأَصْنَامَ〈۳۵ ابرهيم〉

اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنا دیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچائیے۔

(۱۴) وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ۔إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلاماً 〈۵۱ الحجر〉

اور آپ ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کی بھی اطلاع دے دیجئے جب کہ وہ ان کے پاس آئے پھر انہوں نے السلام علیکم کہا (ابراہیمؑ کہنے لگے کہ ہم تو تم سے خائف ہیں)

(۱۵) وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ۔إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلاماً۔〈۱۲۰ النحل〉

بے شک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے اللہ تعالی کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۶) ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ〈۱۲۳ النحل〉

پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم کے طریقہ پر جو کہ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلئے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۷) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقاً نَّبِيّاً〈۴۱ مريم〉

اور اس کتاب میں ابراہیمؑ کا ذکر کیجئے وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۸) قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْراهِيمُ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيّاً۔قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيّاً 〈۴۶ مريم〉 باپ نے جواب دیا کہ کیا تم میرے معبودوں سے پھرے ہوئے ہو اے ابراہیم؟ اگر تم باز نہ آئے تو میں ضرور تم کو سنگسار کروں گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بر کنار رہو، ابراہیمؑ نے کہا میرا سلام لو اب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی درخواست

کروں گا، بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

(۱۹) وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِه عَالِمِينَ ۔ ﴿۵۱ الانبیاء﴾

اورہم نے اس سے پہلے ابراہیمؑ کو ان کی خوش فہمی عطا فرمائی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔ (اگلی آیتیں دیکھیں)

(۲۰) وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۶ العنکبوت﴾

اورہم نے ابراہیم کو بھیجا جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

(۲۱) وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعاً وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۔ ﴿۳۳ العنکبوت﴾

اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جب ابراہیم کے پاس بشارت لے کر پہنچے تو ان فرشتوں نے ابراہیمؑ سے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیوں کہ وہاں کے باشندے بڑے شریر ہیں۔

(۲۲) وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۔ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۸۳ الصفت﴾

اورنوح کے طریقے والوں سے ابراہیم بھی تھے جب کہ وہ اپنے رب کی طرف صاف دل سے متوجہ ہوئے۔

(۲۳) وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۶ یوسف﴾

اوراسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا، جیسا اس کے قبل تمہارے دادا پر دادا یعنی ابراہیم واسحاق پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے واقعی تمہارا رب بڑا علم وحکمت والا ہے۔

(۲۴) وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ﴿۳۸ یوسف﴾

اور میں نے اپنے ان بزرگوار باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے، ابراہیم کا اور اسحاق کا۔

(۲۵) وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿۴۵ ص﴾

اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کیجئے جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے۔ (یعنی ان میں قوت عملیہ بھی تھی اور قوت علمیہ بھی)

(۲۶) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ‹۲۶ الزخرف›
اور جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو؟

(۲۷) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ۔إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ‹۶۹ الشعراء› اور آپ ان لوگوں کے سامنے ابراہیم کا قصہ بیان کیجئے، جب کہ انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کیا کرتے ہو؟

(۲۸) وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً ‹۱۶۳ النساء›
اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کے پاس وحی بھیجی تھی۔

(۷) حضرت لوط علیہ السلام

(۱) وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّن الْعَالَمِين۔ ‹۸۰ الاعراف›
اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کا تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں نہیں کیا۔

(۲) وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعاً وَقَالَ هَـذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ‹۷۷ ھود›
اور جب وہ فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو لوطؑ ان کی وجہ سے مغموم ہوگئے کہ وہ بہت حسین نوجوانوں کی شکل میں تھے اور ان کو آدمی سمجھ کر اور ان کے آنے کے سبب تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بہت بھاری ہے۔

(۳) فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُون ۔‹۶۱ الحجر› پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے

(۴) وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ‹۲۸ العنکبوت› اور ہم نے لوطؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں نہیں کیا۔

(۵) وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ‹۵۴ النمل›

اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا تھا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ سمجھ دار ہو۔

(۶) وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ﴿ ۸۶: الانعام﴾
اور اسمعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوطؑ کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر فضیلت دی۔

(۷) وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطاً إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿۷۱ الانبیاء﴾
اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔

(۸) حضرت اسمعیل علیہ السلام

(۱) وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔﴿۱۳۳ البقرۃ﴾ کیا تم خود اس وقت موجود تھے جس وقت یعقوب کا آخری وقت آیا اور جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کرو گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں گے جس کی آپ اور آپ کے بزرگ و اسمعیل و اسحٰق پرستش کرتے آئے ہیں، یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک ہے اور ہم اسی کی اطاعت پر رہیں گے۔

(۲) الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۹ ابراھیم﴾ تمام حمد و ثنا اس خدا کیلئے سزاوار ہے جس نے مجھ کو (ابراہیم) بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے حقیقت میں میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔

(۳) وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۴۸ ص﴾
اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کیجئے اور یہ سب کے سب اچھے لوگوں میں سے ہیں۔

(۴) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولاً نَّبِيًّا۔﴿۵۴ مریم﴾
اور اس کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کیجئے بلاشبہ وہ وعدے کے بڑے سچے تھے۔

(۵) وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ﴿۸۶ الانعام﴾
اسماعیل کو یسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی ہے۔

(۶) وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۔﴿۸۵ انبیاء﴾
اور اسماعیل اور ادریس اور ذاالکفل کا تذکرہ کیجئے سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں سے تھے۔

(۷) أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطَ كَانُواْ هُوداً أَوْ نَصَارَى قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللّهِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ〈۱۴۰ البقرہ〉 یا کہے جاتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب یہود یا نصاری تھے، کہد یجئے تم زیادہ واقف ہو یا حق تعالیٰ؟ اور ایسے شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ایسی شہادت کا اخفاء کرے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی ہو؟، اور اللہ تعالی تمہارے کئے ہوئے سے بے خبر نہیں ہے۔

(۹) حضرت اسحاق علیہ السلام

(۱) أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ 〈۱۴۰ البقرة〉

(باب اسماعیلؑ سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۲) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلاًّ هَدَيْنَا 〈۸۴ الانعام〉

اور ہم نے ان (ابراہیم) کو اسحاق اور یعقوب دیا ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی۔

(۳) وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ۔〈۶ یوسف〉

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ وممتاز کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

(۴) وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَآئِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۔〈۳۸ یوسف〉

اور میں نے اپنے باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے ابراہیم کا اور اسحاق کا اور یعقوب کا۔

(۵) الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ 〈۳۹ ابرهیم〉

(ترجمہ باب اسماعیلؑ سلسلہ ۲ پر دیکھئے)

(۶) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ 〈۲۷ العنکبوت〉

اور ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عنایت فرمایا اور ہم نے ان کی نسل میں نبوت اور کتاب کو قائم رکھا اور ہم نے ان کا صلہ ان کو دنیا میں بھی دیا اور وہ آخرت میں بھی نیک بندوں میں ہوں گے۔

(۷) وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿۴۵ ص﴾

(ترجمہ باب ابراہیمؑ سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۸) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿۷۲ الانبیاء﴾

اور ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عطا کیا اور ہم نے ان سب کو نیک کیا۔

(۹) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹ مریم﴾

اور ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عطا کیا اور ہم نے ہر ایک کو (ان دونوں میں سے) نبی بنایا۔

(۱۰) وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ۔ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَاقَ ﴿۱۱۲ الصفت﴾

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت دی کہ نبی اور نیک بختوں میں سے ہوں گے اور ہم نے ابراہیم پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں۔

(۱۱) قُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۴ آل عمران﴾ آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو ابراہیم واسماعیل واسحاق ویعقوب اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور جو موسیٰ وعیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا۔

(۱۰) حضرت یعقوب علیہ السلام

(۱) أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ﴿۱۳۳ البقرة﴾ (باب اسمٰعیل سلسلہ ا دیکھئے)

(۲) أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ۔ ﴿۱۴۰ البقرة﴾

(باب اسمٰعیل سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۳) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ﴿۸۴ الانعام﴾ (باب اسحٰق سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۴) وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ۔ ﴿۶ یوسف﴾ (باب اسحٰق سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۵) فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۶۳ یوسف﴾ غرض جب لوٹ کر (برادران یوسف) اپنے باپ (یعقوبؑ) کے پاس پہنچنے لگے اے ابا جان! ہمارے لئے غلہ کی بندش کی گئی سو آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجد یجئے تا کہ ہم غلہ لاسکیں اور ہم ان کی پوری حفاظت رکھیں گے۔ (سورۂ یوسف دیکھ لیں)

(۶) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ‹۷۲ الانبياء› (باب اسحاق سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۷) وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا۔ ‹۴۹ مریم› (باب اسحاق سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۸) وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ۔ ‹۴۵ ص› (باب ابراہیم سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۱۱) حضرت یوسف علیہ السلام

(۱) إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ‹۴ یوسف›

جب کہ یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں، انکو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (سورۂ یوسف مکمل دیکھ لیں)

(۲) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ ‹۳۴ المومن›

اوراس کے قبل تم لوگوں کے پاس یوسفؑ دلائل لے کر آچکے ہیں سوتم ان امور میں بھی برابر شک میں ہی رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے۔

(۳) وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ ‹۸۵ الانعام›

پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اوران کی اولاد میں سے داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوبؑ کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو اور ہارون کو اوراسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزادیا کرتے ہیں۔

(۱۲) حضرت شعیب علیہ السلام

(۱) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۸۵ الاعراف›

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے تو تم ناپ تول پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور روئے زمین میں بعداس کے کہ اس کی درستی کردی گئی فساد مت پھیلاؤ یہ تمہارے لئے نافع ہے، اگر تم تصدیق کرو۔

(۲) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ وَلاَ تَنقُصُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّيَ أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ〈۸۴ هود〉

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور تم ناپ اور تول میں کمی مت کیا کرو میں تم کو فراغت کی حالت میں دیکھتا ہوں اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا، (رکوع نمبر (۸) اسی پارہ کا مکمل دیکھ لیں حضرت شعیب کا تذکرہ ہے)

(۳) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ 〈۳۶ العنكبوت〉 اور مدین والوں کے پاس ہم نے شعیبؑ کو بھیجا سو انہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور روز قیامت سے ڈرو اور سرزمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۴) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِينَ آمَنُواْ 〈۹۴ هود〉 (باب عذاب سلسلہ ۸۵ دیکھئے)

(۱۳) حضرت ایوب علیہ السلام

(۱) وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ۔ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ۔وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ۔وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثاً فَاضْرِب بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِراً نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ〈۴۱ ص〉

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو رنج اور آزار پہنچایا ہے، اپنا پاؤں مارو یہ نہانے کا ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کا اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ عطا فرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی اپنی رحمت خاصہ کے سبب سے اور اہل عقل کیلئے یادگار رہنے کے سبب سے اور تم اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا سینکوں کا لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے ان کو صابر پایا اچھے بندے تھے کہ بہت رجوع ہوتے تھے۔

(۲) وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۔فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ 〈۸۳ الانبياء〉

اور ایوب کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو جو تکلیف تھی اس کو

دور کر دیا اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ عطا فرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی رحمت خاصہ کے سبب سے اور عبادت کرنے والوں کیلئے یادگار رہنے کے سبب۔

(۳) وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ‹۱۶۳ النساء› (باب ابراہیم سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

(۴) وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ ‹۸۴ الانعام›

اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون۔

(۱۴) حضرت ذوالکفل علیہ السلام

(۱) وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الأَخْيَارِ ‹۴۸ ص›

(باب اسماعیل سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۲) وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ‹۸۵الانبیاء›

(باب اسماعیل سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۱۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۱) وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ‹۵۱ البقرة›

اور جب کہ وعدہ کیا تھا ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا پھر تم نے تجویز کر لیا گوسالہ کو موسیٰ کے بعد اور تم نے ظلم پر کمر باندھ رکھی تھی۔ (پارہ ۱ رکوع ۶ مکمل دیکھ لیں)

(۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۸۷ البقرة›

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبروں کو بھیجتے رہے۔

(۳) وَلَقَدْ جَاءَكُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ‹۹۲ البقرة›

اور حضرت موسیٰ تم لوگوں کے پاس صاف صاف دلیلیں لائے اس پر بھی تم لوگوں نے گوسالہ کو تجویز کر لیا موسیٰ کے بعد اور تم ستم ڈھا رہے تھے۔

(۴) قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا ‹۸۴ آل عمران› (باب اسحاق سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۵) يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِن ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ‹۱۵۳ النساء›

آپ سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک خاص نوشتہ آسمانوں سے منگوادیں سوانہوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بات کی درخواست کی تھی اور یوں کہا تھا کہ ہم کو اللہ تعالی کو کھلم کھلا دکھلا دو جس پر ان کی گستاخی کے سبب ان پر کڑک بجلی آپڑی۔

(۶) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكاً وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَداً مِّن الْعَالَمِينَ〈۲۰ المائدہ〉

اور وہ وقت بھی ذکر کے قابل ہے کہ جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالی کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو جب کہ اللہ تعالی نے تم میں بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو صاحب ملک بنایا اور تم کو وہ چیزیں دیں جو دنیا جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیں۔

(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۷) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ〈۱۵۴ الانعام〉 پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی بھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۸) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُواْ بِهَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ 〈۱۰۳ الاعراف〉 پھر اس کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا سو ان لوگوں نے ان کا بالکل حق ادا نہ کیا سو دیکھئے ان مفسدوں کا کیا انجام ہوا؟

(۹) وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ۔〈۱۵۴ الاعراف〉 اور جب موسیٰ کا غصہ فرد ہوا تو ان تختیوں کو اٹھا لیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۱۰) وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاَثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلاَ تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ〈۱۴۲ الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰ سے تیس شب کا وعدہ کیا اور دس شب کو ان تیس راتوں کا تتمہ بنایا سو ان کے پروردگار کا وقت پوری چالیس شب ہو گیا اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔

(۱۱) وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ ۔(۱۵۰ الاعراف)
اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی، کیا اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کر لی؟

(۱۲) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً (۱۶۰ الاعراف) اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے اس عصا کو فلاں پتھر پر مارو پس فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

(۱۳) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ(۷۵ یونس)
پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات دے کر بھیجا سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ جرائم کے خوگر تھے۔

(۱۴) فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلاَّ ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ(۸۳ یونس)
پس موسیٰ پر ان کی قوم میں سے صرف قدرے قلیل آدمی ایمان لائے وہ بھی فرعون سے اور اپنے حکام سے ڈرتے ڈرتے کہیں ان کو تکلیف نہ پہنچادے اور واقع میں فرعون اس ملک میں زور رکھتا تھا اور یہ بات بھی تھی کہ وہ حد سے باہر ہو جاتا تھا۔

(۱۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ(۹۶ ہود)
اور ہم نے موسیٰ کو اپنے معجزات اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔

(۱۶) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۔(۱۱۰ ہود) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا اور یہ لوگ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے

(۱۷) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ(۵ ابراهیم)
اور ہم نے موسیٰ کو حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ اور ان کو اللہ

تعالیٰ کے معاملات یاد دلاؤ بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر شاکر کیلئے۔

(۱۸) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِيْ إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّيْ لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَى مَسْحُوراً〈۱۰۱ بنی اسرائیل〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو کھلے ہوئے نو معجزے دیئے جب کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آئے تھے سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھ دیکھئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسیٰ میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

(۱۹) وَاذْكُرْ فِيْ الْكِتَابِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصاً وَكَانَ رَسُولاً نَّبِيّاً〈۵۱ مریم〉

اور اس کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کیجئے وہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے خاص کئے ہوئے بندے تھے اور وہ رسول بھی تھے نبی بھی تھے۔

(۲۰) وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى۔إِذْ رَأَى نَاراً فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّيْ آنَسْتُ نَاراً لَّعَلِّيْ آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى〈۹ طه〉

اور کیا آپ کو موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے جب کہ انہوں نے ایک آگ دیکھی سو اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرے رہو میں نے آگ دیکھی ہے شاید اس میں تمہارے پاس کوئی شعلہ لاؤں یا آگ کے پاس رستہ کا پتہ مجھ کو مل جائے۔

(۲۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْراً لِّلْمُتَّقِينَ〈۴۸ الانبیاء〉

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی۔

(۲۲) ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ〈۴۵ المومنون〉

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنے احکام اور کھلی دلیل دے کر بھیجا۔

(۲۳) وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ〈۱۰ الشعراء〉

اور جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ تم ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔

(۲۴) إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّيْ آنَسْتُ نَاراً سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ〈۷ النمل〉

جب کہ موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس آگ کا شعلہ کسی لکڑی وغیرہ میں لگا ہوا لاتا ہوں تا کہ تم سینکو۔

(۲۵) نَتْلُوا عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۳:القصص›

ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں، ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۶) وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ‹۷ القصص›

اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کو الہام کیا کہ تم ان کو دودھ پلاؤ پھر جب تم کو ان کی نسبت اندیشہ ہو تو ان کو دریا میں ڈال دینا اور تو اندیشہ نہ کر اور نہ غم کر ہم ضرور ان کو پھر تمہارے پاس ہی واپس پہنچادیں گے اور ان کو پیغمبر بنادینگے۔ (پارہ ۲۰ رکوع ۷/۶/۵/۴ یہ چاروں رکوع دیکھ لیں)

(۲۷) إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ ‹۷۶ القصص›

قارون موسیٰ کی برادری میں تھا سو وہ ان لوگوں کے مقابلہ میں تکبر کرنے لگا۔

(۲۸) وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ‹۳۹ العنکبوت›

اور ہم نے قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا اور ان کے پاس موسیٰ کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے پھر ان لوگوں نے زمین میں سرکشی کی اور ہمارے عذاب سے بھاگ نہ سکے۔

(۲۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ‹۲۳ مؤمن›

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

(۳۰) وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ۔ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ۔ ‹۲۶ مؤمن›

اور فرعون نے کہا کہ مجھ کو چھوڑو میں موسیٰ کو قتل کرڈالوں اور اس کو چاہیئے کہ رب کو پکارے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں کوئی خرابی پھیلادے اور موسیٰؑ نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر خردماغ شخص سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۳۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۔ ‹۵۳ المؤمن›

اور ہم موسیٰ کو ہدایت نامہ دے چکے ہیں اور ہم نے وہ کتاب بنی اسرائیل کو پہنچائی تھی۔

(۳۲) وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِيْ وَكِيْلًا ‹۲ بنی اسرائیل› اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۳۳) وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقاً فِي الْبَحْرِ ‹۷۷ طه›

اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات (مصر سے) باہر لے جاؤ پھر ان کیلئے دریا میں خشک رستہ بنا دینا نہ تو تم کو کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ اور کسی قسم کا خوف ہوگا، پس فرعون اپنے لشکروں کو لے کر ان کے پیچھے چلا تو دریا ان پر جیسا ملنے کو تھا آملا۔

(۳۴) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيْراً ‹۳۵ الفرقان›

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو معین بنایا تھا۔

(۳۵) وَفِيْ مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ ‹۳۸ الذریت›

اور موسیٰ کے قصے میں بھی عبرت ہے جب کہ ہم نے ان کو فرعون کے پاس ایک کھلی ہوئی دلیل دے کر بھیجا۔

(۳۶) إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى۔ صُحُفِ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوسَى ‹۱۸ الاعلی›

بیشک یہ مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے یعنی ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

(۳۷) وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيْماً ‹۱۶۴ النساء› اور موسیٰ سے اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر کلام فرمایا۔

(۱۶) حضرت ہارون علیہ السلام

(۱) وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً ‹۱۶۳ النساء›

(۲) وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيّاً ‹۵۳ مریم›

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔

(۳) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْراً لِّلْمُتَّقِيْنَ ‹۴۸ الانبیاء›

(باب موسیٰ سلسلہ ۲۱ میں ترجمہ ہے)

(۴) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيْهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتاً وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ‹۸۷ یونس›

اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی (ہارون) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے اپنے ان لوگوں کیلئے گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور آپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

(۵) وَاجْعَل لِّيْ وَزِيْراً مِّنْ أَهْلِيْ۔هَارُوْنَ أَخِيْ۔اشْدُدْ بِهِ أَزْرِيْ۔وَأَشْرِكْهُ فِيْ أَمْرِيْ ‹۳۰ طه›

اور میرے واسطے میرے کنبہ میں سے ایک معاون مقرر کر دیجئے یعنی ہارون کو کہ میرے بھائی ہیں ان کے ذریعہ سے میری قوت کو مستحکم کر دیجئے اور ان کو میرے کام میں شریک کر دیجئے۔

(۶) وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُوْنُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَأَطِيْعُوا أَمْرِي ‹۹۰ طه› اور ان لوگوں سے ہارون نے پہلے ہی کہا تھا کہ اے میری قوم اس گوسالہ کے سبب گمراہی میں پھنس گئے ہو اور تمہارا رب رحمان ہے سو تم میری راہ پر چلو اور میرا کہا مانو۔

(۷) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُوْنَ وَزِيْراً ‹۳۵ الفرقان›

(باب موسیٰ سلسلہ ۳۴ دیکھئے)

(۸) وَأَخِيْ هَارُوْنُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَاناً فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءاً يُصَدِّقُنِيْ إِنِّيْ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُوْن ‹۳۴ القصص›

اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو بھی مددگار بنا کر میرے ساتھ رسالت دیدیجئے کہ وہ میری تقریر کی تائید اور تصدیق کرینگے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ میری تکذیب کریں۔

(۹) وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيْهِ هَارُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْن ‹۱۴۲ الاعراف› اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔

(۱۰) وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُوْنَ ‹۸۴ الانعام›

(۱۷) حضرت داؤد علیہ السلام

(۱) وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُوراً۔‹۱۶۳ النساء› اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی تھی۔

(۲) لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِن بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُوْن ‹۷۸ المائده›

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤدؑ اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کی زبان سے یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(۳) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلاً يَا جِبَالُ أَوِّبِيْ مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ‹۱۰ سبا›

اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی تھی اے پہاڑو داؤدؑ کے ساتھ بار بار تسبیح کرو اور اسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا۔

(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۴) وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ۔إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ۔وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ۔وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ‹۱۷ ص›

اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کیجئے جو بڑی قوت والے تھے وہ رجوع ہونے والے تھے ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کیا کریں اور اسی طرح پرندوں کو بھی جو جمع ہو جاتے تھے سب ان کی تسبیح کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے اور ہم نے ان کی سلطنت کو بڑی قوت دی تھی اور ہم نے ان کو حکمت اور فیصلہ کرنے والی تقریر عطا فرمائی تھی۔

(۵) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْماً وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِيْنَا مِن كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ‹۱۵ النمل› اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمنؑ کو علم عطا فرمایا، اور ان دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے سزاوار ہیں جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی ہے اور داؤدؑ کے قائم مقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی بولی کی تعلیم کی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ تعالی کا صاف فضل ہے۔

(۶) وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِيْ الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِيْنَ۔فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلّاً آتَيْنَا حُكْماً وَعِلْماً وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ۔وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ‹۷۸ الانبیاء›

اور داؤدؑ اور سلیمانؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ دونوں کسی کھیت کے بارے میں مشورہ کرنے لگے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور اس کو چر گئیں اور ہم اس فیصلہ کو جو لوگوں کے متعلق ہوا تھا دیکھ رہے تھے سو ہم نے اس فیصلہ کی سمجھ سلیمان کو دی اور یوں ہم نے دونوں کو حکمت

اور علم عطا فرمایا تھا اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے اور ہم نے ان کو زرہ کی صنعت تم لوگوں کے واسطے سکھلائی تاکہ وہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی (یا نہیں)؟

(۷) فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ﴿۲۵۱ البقرہ﴾ پھر طالوت والوں نے جالوت والوں کو خدا تعالی کے حکم سے شکست دے دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور ان کو (داؤدؑ) اللہ تعالی نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور بھی جو جو منظور ہوا ان کو تعلیم فرمایا۔

(۸) وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ﴿۵۵ بنی اسرائیل﴾ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داؤدؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

(۹) وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ ﴿۳۰ ص﴾ (باب سلیمان سلسلہ ا دیکھئے)

(۱۰) وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۴ الانعام﴾ (باب یوسف سلسلہ ۳ پر ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۸) حضرت سلیمان علیہ السلام

(۱) وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۔إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ۔فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ۔رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحاً بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ۔وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَداً ثُمَّ أَنَابَ ﴿۳۴ ص﴾

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا بہت اچھے بندے تھے کہ بہت رجوع ہونے والے تھے جب کہ شام کے وقت ان کے روبرو اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے تو کہنے لگے کہ افسوس میں اس مال کی محبت میں اپنے رب کی یاد سے غافل ہو گیا، یہاں تک کہ آفتاب پردہ چھا گیا، پھر حشم و قدم کو حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو ذرا پھر تو میرے سامنے لاؤ سو انہوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنا شروع کیا اور ہم نے سلیمان کو بھی امتحان میں ڈالا اور ہم نے ان کے تخت پر دھڑ لا ڈالا پھر انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا، (اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْماً ﴿۱۵ النمل﴾

اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم عطا کیا۔

(۳) وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ۔يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْراً وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۔﴿۸۲ سبا﴾

اور سلیمانؑ کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ بھر کی ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی ہوتی اور ہم نے ان کیلئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنات میں بعضے وہ تھے جو ان کے آگے کام کرتے تھے ان کے رب کے حکم سے اور ان میں سے جو شخص ہمارے اس حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھادینگے، وہ جنات ان کیلئے وہ وہ چیزیں بناتے جو ان کو منظور ہوتا بڑی بڑی عمارتیں اور مورتیں اور لگن جیسے حوض اور دیگیں جو ایک ہی جگہ جمی رہیں اے داؤدؑ کے خاندان والو تم سب شکر یہ میں نیک کام کیا کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔

(۴) وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ۔وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلاً دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿۸۱ الانبیاء﴾

اور ہم نے سلیمانؑ کیلئے زور کی ہوا کو تابع بنادیا تھا کہ وہ ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکت رکھی ہے اور ہم ہر چیز کو جانتے ہے اور بعضے شیاطین ایسے تھے کہ سلیمان کیلئے غوطہ لگاتے تھے اور وہ اور کام بھی اس کے علاوہ کیا کرتے تھے اور ان کے سنبھالنے والے ہم تھے۔

(۵) وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴿۱۰۲ البقرہ﴾ اور انہوں نے ایسی چیز کا اتباع کیا جس کا چرچا شیاطین کیا کرتے تھے حضرت سلیمانؑ کے عہد سلطنت میں اور حضرت سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا مگر شیاطین کفر کیا کرتے تھے اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی سحر کی تعلیم کیا کرتے تھے۔

(۶) وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ﴿۸۴ الانعام﴾ (باب یوسف سلسلہ ۳ پر ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۹) حضرت الیاس علیہ السلام

(۱) وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ۔أَتَدْعُونَ بَعْلاً وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿۱۲۳ الصفت﴾

اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم اس کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانے والا ہے؟

(۲) وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ‹۸۶ الانعام›

اور یاد کرو زکریاؑ اور یحییٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو اور الیاسؑ کو سب پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔

(۲۰) حضرت الیسع علیہ السلام

(۱) وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ‹۴۸ ص›

اور اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کیجئے اور یہ سب ہی سب اچھے لوگوں میں سے ہیں۔

(۲) وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ‹۸۶ الانعام›

اور یاد کرو اسمعیل کو اور یسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی۔

(۲۱) حضرت یونس علیہ السلام

(۱) وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ۔فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ۔فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ۔فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ۔لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ۔فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۔وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ۔وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ‹۱۴۷ الصفت›

اور بے شک یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہونچے، سو یونسؑ بھی شریک قرعہ ہوئے تو یہی ملزم ٹھہرے، پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا اور یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے، سو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت تک اسی کے پیٹ میں رہتے سو ہم نے ان کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت مضمحل تھے اور ہم نے ان پر ایک بیل دار درخت بھی اگا دیا اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تھا۔

(۲) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ۔لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ۔فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ‹۴۸ القلم›

تو آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہئیے اور مچھلی والے پیغمبر یونسؑ کی طرح نہ ہو جئیے

جب کہ یونسؑ نے دعا کی اور وہ غم سے گھٹ رہے تھے اور خدا کا احسان ان کی دستگیری نہ کرتا تو وہ میدان میں بدحالی کے ساتھ ڈالے جاتے پھر ان کے رب نے ان کو برگزیدہ کرلیا اور ان کو صالحین میں سے کر دیا۔

(۳) فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ 〈۹۸ یونس〉

چنانچہ کوئی بستی ایمان لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا ہاں مگر یونس کی قوم جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور ان کو وقت خاص تک عیش دیا۔

(۴) وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِباً فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ 〈۸۷ الانبیاء〉

اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونسؑ کا تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی قوم سے خفا ہو کر چل دیئے اور انہوں نے یہ سمجھا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ پاک ہیں میں بے شک قصوروار ہوں۔

(۵) وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ 〈۸۶الانعام〉

اور نیز اسماعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی ہے۔

(۶) أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ 〈۱۶۳ النساء〉

(۲۲) حضرت زکریا علیہ السلام

(۱) كهيعص۔ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا۔إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيّاً۔قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيّاً 〈۴ مریم〉

یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر جب کہ انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی اور آپ سے مانگنے میں اے میرے رب ناکام نہیں رہا ہوں۔

(۲) وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ 〈۸۹ الانبیاء〉

(۳) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيّاً۔قَالَ رَبِّ أَنَّى

يَكُونُ لِيْ غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِيْ عَاقِراً وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيّاً۔قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۔﴿۹ مریم﴾ اے زکریا ہم تم کوایک فرزند کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰ ہوگا کہ اس کے قبل ہم نے کسی کو اس کا ہم صفت نہ بنایا ہوگا زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے رب میرے اولاد کس طرح پر ہوگی حالاں کہ میری بی بی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجہ کو پہنچ چکا ہوں ارشاد ہوا کہ یونہی ہے،تمہارے رب کا قول ہے کہ یہ مجھ کو آسان ہے اور میں نے تم کو پیدا کیا حالاں کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

(۴) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتاً حَسَناً وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً ﴿۳۷ آل عمران﴾

پس ان (مریمؑ) کو ان کے رب نے بوجہ احسن قبول فرمالیا اور عمدہ طور پر ان کو نشو و نما کر دیا اور زکریا کو ان کا سرپرست بنایا، جب کبھی زکریاؑ ان کے پاس عبادت خانہ میں تشریف لاتے تو ان کے پاس کچھ کھانے پینے کی چیزیں پاتے۔(اگلی آیتیں بھی حضرت زکریاؑ سے متعلق ہیں)

(۲۳) حضرت یحیٰ علیہ السلام

(۱) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى ﴿۷ مریم﴾(باب زکریا سلسلہ۲ دیکھئے)

(۲) يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً۔وَحَنَاناً مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيّاً۔وَبَرّاً بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّاراً عَصِيّاً۔وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيّاً ﴿۱۵ مریم﴾ اے یحیٰ کتاب کو مضبوط ہو کر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھ اور خاص اپنے پاس سے رقت قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ بڑے پرہیزگار اور اپنے والدین کے خدمت گذار تھے اور وہ سرکشی کرنے والے نافرمانی کرنے والے نہ تھے اور ان کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے اور جس دن زندہ ہو کر اٹھائے جاوینگے۔

(۳) هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ۔فَنَادَتْهُ الْمَلآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّداً وَحَصُوراً وَنَبِيّاً مِّنَ الصَّالِحِيْنَ﴿۳۸ آل عمران﴾

اس موقع پر دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب عنایت کیجئے خاص مجھ کو اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد بے شک آپ بہت سننے والے ہیں دعا کے پس پکار کر کہا ان سے

فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جن کے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور مقتدا ہوں گے اور اپنے نفس کو بہت روکنے والے ہوں گے اور نبی بھی ہوں گے، اور اعلےٰ درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۴) وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَباً وَرَهَباً وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ〈۸۹ الانبیاء〉

اور زکریاؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب مجھ کو لاوارث مت رکھیو اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں، سو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ہم نے ان کو یحییٰ فرزند عطا فرمایا اور ان کی خاطر سے ان کی بی بی کو اولاد کے قابل کر دیا یہ سب نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور امید وبیم کے ساتھ ہماری عبادت کرتے تھے اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

(۵) وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ 〈۸۶ الانعام〉 (باب الیاسؑ سلسلہ۲ دیکھئے)

(۲۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۱) إِذْ قَالَتِ الْمَلآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ـوَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ〈۴۵ آل عمران〉

جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا باآبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے اور آدمیوں سے کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور شائستہ لوگوں میں سے ہوں گے۔ (اگلی آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۲) فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ۔رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ۔وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ۔إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ 〈۵۲ آل عمران〉

سو جب حضرت عیسیٰؑ نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسے آدمی ہیں جو میرے مددگار ہوجائیں اللہ کے واسطے حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے، ہم اللہ تعالی پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیئے کہ ہم فرمانبردار ہیں، اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں اور ان لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالی نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالی سب تدبیریں کرنے والوں سے اچھے ہیں، جب کہ اللہ تعالی نے فرمایا اے عیسی بیشک میں تم کو وفات دینے والا ہوں اور میں تم کو اپنی طرف اٹھائے لیتا ہوں اور تم کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں اور جو تمہارا کہنا ماننے والے ہیں ان کو غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو کہ منکر ہیں روز قیامت تک۔

(۴) قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ۔(۸۴ آل عمران)

کہو کہ ہم ان پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔

(۵) وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً۔بَل رَّفَعَهُ اللّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً(۱۵۷ النساء)

اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو کہ رسول اللہ ہیں قتل کردیا، حالاں کہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہوگیا اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے کہ قتل نہیں کیا بلکہ ان کو خدا تعالی نے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ تعالی زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۶) وَقَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِعَيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ(۴۶ المائدة)

اور ہم نے ان کے پیچھے عیسی بن مریم کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب

یعنی تورات کی تصدیق فرماتے تھے اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتی تھی اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۷) وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ذَلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِؤُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنَّى يُؤْفَكُون ﴿۳۰ التوبة﴾

اور یہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاری نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے کہنے کا یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے جو ان سے پہلے کافر ہو چکے ہیں خدا ان کو غارت کرے یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

(۸) لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَآلُواْ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الأَرْضِ جَمِيعاً ﴿۱۷ المائدة﴾

بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح ابن مریم ہے آپ یوں پوچھئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالی مسیح ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو اللہ تعالی سے ان کو ذرا بھی بچا سکے؟

(۹) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُواْ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۔﴿۷۲ المائدة﴾

بیشک وہ لوگ کافر ہو چکے ہیں جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالی عین مسیح ابن مریم ہے، حالاں کہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب، بیشک جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالی جنت کو حرام کر دیگا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

(۱۰) مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلاَنِ الطَّعَامَ ﴿۷۵ المائدہ﴾ مسیح ابن مریم کچھ بھی نہیں صرف ایک پیغمبر ہیں جن سے پہلے اور بھی پیغمبر گذر چکے ہیں اور ان کی والدہ ایک ولی بی بی ہیں دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

(۱۱) لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُون ﴿۷۸ المائدہ﴾

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داوٗد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے، یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(۱۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﴿۷ الاحزاب﴾ (باب حضرت نوح سلسلہ۲ دیکھئے)

(۱۳) وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۶ الصفت﴾

اور جب کہ عیسیٰ بن مریمؑ نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے پہلے جو تورات ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول آنے والے ہیں جن کا نام احمد ہوگا میں ان کی بشارت دینے والا ہوں پھر جب وہ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے آئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ صریح جادو ہے۔

(۱۴) وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶ الانعام﴾

اور نیز زکریا کو یحییٰ کو اور عیسیٰ کو اور الیاس کو یاد کرو سب پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔

(۱۵) قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيّاً ـ وَجَعَلَنِي مُبَارَكاً أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيّاً ﴿۳۰ مریم﴾

(اس آیت کے ماقبل اور مابعد کی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۶) ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿۳۴ مریم﴾

یہ ہیں عیسیٰ بن مریم میں بالکل سچی بات کہہ رہا ہوں جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

(۱۷) وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ـ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلاً بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ـ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلاً لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۷ الزخرف﴾

اور جب عیسیٰ بن مریم کے متعلق ایک عجیب مضمون بیان کیا گیا تو یکا یک آپ کی قوم کے لوگ اس سے مارے خوشی کے چلانے لگے اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود زیادہ بہتر ہیں یا عیسیٰؑ ان لوگوں نے جو یہ بیان کیا ہے تو محض جھگڑے کی وجہ سے بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو، عیسیٰ تو محض ایک

ایسے بندے ہیں جن پر ہم نے فضل کیا تھا اوران کو بنی اسرائیل کیلئے ہم نے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۱۸) وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ‹۶۳الزخرف› اور جب عیسی معجزے لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لے کر آیا ہوں اور تاکہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تم سے بیان کر دوں

(۱۹) وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ‹ ۹۱ الانبياء› اوران بی بی مریم کا تذکرہ کیجئے جنہوں نے اپنے ناموس کو بچایا پھر ہم نے ان میں روح پھونک دی اور ہم نے ان کو اوران کے فرزند کو دنیا جہاں والوں کیلئے نشانی بنادی۔

(۲۰) وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ‹ ۸۷ البقرة›

اور ہم نے عیسی بن مریم کو واضح دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کو روح القدس سے تائید دی۔

(۲۱) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ‹۲۷ الحديد›

پھر ان کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسی بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی۔

(۲۲) إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً ا.‹۱۱۰ المائده›

جب کہ اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسی بن مریم میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۲۳) قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيداً لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ.‹۱۱۴ المائده›

عیسی بن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمایئے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد ہیں سب کیلئے ایک خوشی کی بات ہوجائے اور آپکی طرف سے ایک نشانی ہوجاوے گی (اگلی چند آیتیں بھی حضرت عیسیٰ سے متعلق ہیں)

(۲۴) وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ‹ ۲۵۳ البقرة›

اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے انکو مدد دی۔

(۲۵) حضرت خضر علیہ السلام

۱۔ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّکَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْراً (الکھف:۷۲)

خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر کو گے۔

۲۔ فَوَجَدَا عَبْداً مِّنْ عِبَادِنَا آتَیْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْماً (الکھف:۶۵)

وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشا تھا۔

۳۔ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ سَأُنَبِّئُکَ بِتَأْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَیْهِ صَبْراً (الکھف:۷۸)

خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی ہے۔ مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں انکا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

(۲۶) حضرت ذوالقرنین

۱۔ وَیَسْأَلُونَکَ عَن ذِیْ الْقَرْنَیْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَیْکُم مِّنْهُ ذِکْراً (الکھف:۸۳)

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں اسکا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

۲۔ إِنَّا مَکَّنَّا لَهُ فِیْ الْأَرْضِ وَآتَیْنَاهُ مِن کُلِّ شَیْءٍ سَبَباً (الکھف:۸۴)

ہم نے اسکو زمین میں بڑا اقتدار دیا تھا اور ہر طرح کا سامان اسکو عطا کیا تھا۔

۳۔ حَتَّی إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْماً قُلْنَا یَا ذَا الْقَرْنَیْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْناً (الکھف:۸۶)

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ والے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس چشمے کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین! تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ انکے بارے میں بھلائی اختیار کرو دونوں باتوں کی تمکو قدرت ہے۔

۴۔ قَالُوا یَا ذَا الْقَرْنَیْنِ إِنَّ یَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِیْ الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَکَ خَرْجاً عَلَی أَن تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدّاً (الکھف:۹۴)

ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپکے لئے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

(۲۷) حضرت لقمان علیہ السلام

۱۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (اللقمان:۱۲)

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۲۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (لقمان:۱۳) اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے۔

(۲۸) حضرت مریم

۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَاناً شَرْقِيّاً (مریم:۱۶)

اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں۔

۲۔ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ (الانبیاء:۹۱)

اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

۳۔ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَاناً عَظِيماً (النساء:۱۵۶)

اور ان کے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب۔

۴۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ (آل عمران:۴۲)

اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور دنیا جہاں کی عورتوں میں تم کو منتخب کیا ہے۔

۵۔ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (آل عمران:۴۳)

اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔

۶۔ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئاً فَرِيّاً (مریم:۲۷)

پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا۔

۷۔ وَمَرۡيَمَ ابۡنَتَ عِمۡرَانَ الَّتِىٓ أَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتۡ مِنَ الۡقَانِتِيۡنَ (تحریم:۱۲)

اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی عزت و ناموس کومحفوظ رکھا۔تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

۸۔ وَإِذۡ قَالَ عِيسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ يَا بَنِىٓ إِسۡرَائِيلَ إِنِّى رَسُولُ اللَّهِ إِلَيۡكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأۡتِىۡ مِن بَعۡدِىۡ اسۡمُهُ أَحۡمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالۡبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحۡرٌ مُّبِينٌ (الصّف:٦)

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آ چکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمدﷺ ہوگا انکی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

(۲۹) بلقیس

۱۔ إِنِّى وَجَدتُّ امۡرَأَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَأُوتِيَتۡ مِن كُلِّ شَىۡءٍ وَلَهَا عَرۡشٌ عَظِيۡمٌ (النمل:۲۳)

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اسکا ایک شاندار تخت ہے۔

۲۔ قَالَتۡ يَا أَيُّهَا الۡمَلَأُ أَفۡتُونِى فِىٓ أَمۡرِى مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمۡراً حَتَّى تَشۡهَدُونِ (النمل:۳۲)

خط سنا کر (بلقیس) کہنے لگی کہ کے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتی۔

۳۔ قَالَتۡ إِنَّ الۡمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرۡيَةً أَفۡسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهۡلِهَا أَذِلَّةً وَكَذَلِكَ يَفۡعَلُونَ (النمل:۳۴) اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۴۔ فَلَمَّا جَاءَتۡ قِيلَ أَهَكَذَا عَرۡشُكِ قَالَتۡ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الۡعِلۡمَ مِن قَبۡلِهَا وَكُنَّا مُسۡلِمِيۡنَ (النمل:۴۲) پھر جب وہ آ پہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہمکو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت وشان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

۵۔ قِيلَ لَهَا ادۡخُلِى الصَّرۡحَ فَلَمَّا رَأَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُجَّةً وَكَشَفَتۡ عَن سَاقَيۡهَا قَالَ إِنَّهُ صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ط قَالَتۡ رَبِّ إِنِّى ظَلَمۡتُ نَفۡسِى وَأَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمَانَ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (النمل:۴۴)

اس کے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

(۳۰) امرأۃ العزیز

۱۔ وَقَالَ الَّذِیْ اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لاِمْرَأَتِهِ أَكْرِمِیْ مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَداً وَكَذَلِكَ مَكَّنِّا لِيُوسُفَ فِیْ الأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيْلِ الأَحَادِيْثِ وَاللّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ (یوسف:۲۱)

اور مصر میں جس شخص نے اسکو خریدا انے اپنی بیوی سے جس کا نام زلیخا تھا کہا کہ اسکو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم انکو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام میں غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّهِ إِنَّهُ رَبِّیْ أَحْسَنَ مَثْوَایَ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (یوسف:۲۳)

اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

۳۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلا أَن رَّأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (یوسف:۲۴)

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے تو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اسلئے کیا گیا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے نیک ہوئے بندوں میں سے تھے۔

۴۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِیْ الْمَدِيْنَةِ امْرَأَةُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبّاً إِنَّا لَنَرَاهَا فِیْ ضَلاَلٍ مُّبِيْنٍ (یوسف:۳۰)

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اسکے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

۵۔ **قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسَتَعْصَمَ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوناً مِّنَ الصَّاغِرِينَ** (یوسف:۳۲)

زلیخانے کہا تو یہ وہی ہے جسکے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھی اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔

۶۔ **قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَاْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ** (یوسف:۵۱)

اور بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے اصل یہ ہے کہ میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

(۳۱) اصحابِ کہف

۱۔ **أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَباً** (الکھف:۹)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں عجیب تھے؟

۲۔ **وَعَاداً وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُوناً بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيراً** (فرقان:۳۸)

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور انکے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر دیا۔

۳۔ **وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُوْلَئِكَ الْأَحْزَابُ** (صٓ:۱۳)

اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

۴۔ **فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ** (الواقعۃ:۸)

تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

۵۔ **وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ** (الواقعۃ:۹)

اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔

۶۔ **وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ** (الواقعۃ:۲۷)

اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

۷۔ **وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ** (الواقعۃ:۴۱)

اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔

۸۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (الفیل:۱)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھ والوں کے ساتھ کیا کیا۔

(۳۲) بنات شعیبؑ

۱۔ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (قصص:۲۳)

اور جب (حضرت موسیٰ علیہ السلام) مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے ہیں اور اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور انکے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

۲۔ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (قصص:۲۵)

تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت جو شرماتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی کہ تمکو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اسکی تمکو اجرت دیں۔ پھر جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

۳۔ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (قصص:۲۶)

ایک لڑکی بولی کہ ابا انکو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا ہو امانتدار ہو۔

اقوام سابقہ

۱۔ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرۃ:۱۰۲)

اور ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور

سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور یعنی بنی اسرائیل ان باتوں کے بھی پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔تم کفر میں نہ پڑو۔غرض لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈالدیں۔اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس چیز سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے اور کچھ ایسے منتر سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں یعنی سحر اور منتر وغیرہ کا خریدار ہوگا اسکا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔کیا اچھا ہوتا جو وہ اس بات کو جانتے۔

۲۔ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجاً وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَـكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُم فَاسْتَبِقُوا الخَيْرَاتِ إِلَى الله مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (مائدۃ:۴۸)

اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور وہ حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ہم نے تم میں سے ہر ایک ملت کے لئے ایک دستور اور ایک طریقہ قرر کیا ہے۔اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کر نی چاہتا ہے۔سو نیک کاموں میں آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دیگا۔

۳۔ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (مائدۃ:۱۱۲)

وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسٰی ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خوان نازل کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

۴۔ وَلَقَدْ أَرْسَلنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ (الانعام:۴۲)

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر ان کی نافرمانیوں کے سبب ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔

۵۔ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم حَتَّى ذَاقُواْ بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إَلاَّ تَخْرُصُونَ (الانعام:۱۴۸)

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہدو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ۔ تم لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے ہو اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔

۶۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (الاعراف:۵۹)

ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

۷۔ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ أَفَلاَ تَتَّقُونَ (الاعراف:۶۵)

اور اسی طرح قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارے کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

۸۔ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوَءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (الاعراف:۷۳)

اور قوم ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں آ پکڑے گا۔

۹۔ وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّن الْعَالَمِينَ (الاعراف:۸۰)

اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اسوقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا؟

۱۰۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (الاعراف:۸۵)

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں بھی کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۱۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُواْ بِهَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (الاعراف:۱۰۳)

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجا۔تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟

۱۲۔ قَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ (الاعراف:۱۰۹)

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

۱۳۔ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّهِ وَاصْبِرُواْ إِنَّ الأَرْضَ لِلّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (الاعراف:۱۲۸)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

۱۴۔ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُواْ يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُواْ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُواْ يَعْرِشُونَ (الاعراف:۱۳۷)

اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے انکو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہمنے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدۂ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

۱۵۔ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً اتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَالِمِينَ (الاعراف:۱۴۸)

اور موسی کے بعد انکی قوم نے اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنالیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ انکو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اسکوانہوں نے معبود بنالیا اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

۱۶۔ وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (الاعراف:۱۵۹)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

۱۷۔ كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ كَانُواْ أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالاً وَأَوْلاَداً فَاسْتَمْتَعُواْ بِخَلاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُم بِخَلاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ بِخَلاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُواْ أُوْلَـئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (توبہ:۶۹)

تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپے حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھالیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۱۸۔ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وِأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (توبہ:۷۰)

کیا انکو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ انکے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۹۔ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ (یونس:۱۳)

اور ہم نے تم سے پہلے (کئی) قوموں کو اس موقع پر ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کا ارتکاب کیا تھا اور ان کے پیغمبر ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے تھے، اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ایسے مجرم

لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۲۰۔ بَلْ كَذَّبُواْ بِمَا لَمْ يُحِيطُواْ بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (یونس:۳۹)

بات دراصل یہ ہے کہ جس چیز کا احاطہ یہ اپنے علم سے نہیں کر سکے، اسے انہوں نے جھوٹ قرار دے دیا۔ اور ابھی اسکا انجام بھی ان کے سامنے نہیں آیا، اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا۔ پھر دیکھو کہ ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟۔

۲۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللّهِ فَعَلَى اللّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُواْ أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءكُمْ ثُمَّ لاَ يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُواْ إِلَيَّ وَلاَ تُنظِرُونِ (یونس:۷۱)

اور (اے پیغمبر!) ان کے سامنے نوح کا واقعہ پڑھ کر سناؤ، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ: ''اے میری قوم کے لوگو! اگر تمہارے درمیان میرا رہنا اور اللہ کی آیات کے ذریعے خبردار کرنا تمہیں بھاری معلوم ہو رہا ہے تو میں نے تو اللہ ہی پر بھروسہ کر رکھا ہے۔ اب تم اپنے شریکوں کو ساتھ ملا کر (میرے خلاف) اپنی تدبیروں کو خوب پختہ کر لو، پھر جو تدبیر تم کرو وہ تمہارے دِل میں کسی گھٹن کا باعث نہ بنے، بلکہ میرے خلاف جو فیصلہ تم نے کیا ہو، اسے (دل کھول کر) کر گذرو، اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو۔

۲۲۔ فَلَوْلاَ كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلاَّ قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُواْ كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الخِزْيِ فِي الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ (یونس:۹۸)

بھلا کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایسے وقت ایمان لے آتی کہ اس کا ایمان اسے فائدہ پہنچا سکتا؟ البتہ صرف یونس کی قوم کے لوگ ایسے تھے۔ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے دنیوی زندگی میں رُسوائی کا عذاب ان سے اٹھا لیا اور ان کو ایک مدت تک زندگی کا لطف اٹھانے دیا۔

۲۳۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (ھود:۲۵)

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ: ''میں تمہیں اس بات سے صاف صاف آگاہ کرنے والا پیغمبر ہوں۔

۲۴۔ قَالُواْ يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتَنِا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (ھود:۳۲)

انہوں نے کہا کہ: ''اے نوح! تم ہم سے بحث کر چکے اور بہت بحث کر چکے۔ اب اگر تم سچے ہو تو لے آؤ وہ (عذاب) جس کی دھمکی ہمیں دے رہے ہو''۔

۲۵۔ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُواْ مِنْهُ قَالَ إِن تَسْخَرُواْ مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ(ھود:۳۸)

چنانچہ وہ کشتی بنانے لگے۔ اور جب بھی ان کی قوم کے کچھ سرداران کے پاس سے گذرتے تو ان کا مذاق اُڑاتے تھے۔ نوح نے کہا: ''اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو جیسے تم ہنس رہے ہو، اسی طرح ہم بھی تم پر ہنستے ہیں۔

۲۶۔ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنتُمْ إِلاَّ مُفْتَرُونَ(ھود:۵۰)

اور قومِ عاد کے پاس ہم نے ان کے بھائی ہود کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا: ''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تمہاری حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ تم نے جھوٹی باتیں تراش رکھی ہیں۔

۲۷۔ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُواْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْاْ رُسُلَهُ وَاتَّبَعُواْ أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ(ھود:۵۹)

یہ تھے عاد کے لوگ جنہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیوں کا انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر ایسے شخص کا حکم مانا جو پرلے درجے کا جابر اور حق کا پکا دشمن تھا۔

۲۸۔ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ(ھود:۶۱)

اور قومِ ثمود کے پاس ہم نے ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا: ''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں تمہیں آباد کیا۔ لہذا اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ یقین رکھو کہ میرا رب (تم سے قریب) بھی ہے، دعائیں قبول کرنے والا بھی''۔

۲۹۔ قَالُواْ يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوّاً قَبْلَ هَـذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ(ھود:۶۲)

وہ کہنے لگے: ''اے صالح! اس سے پہلے تو تم ہمارے درمیان اس طرح رہے ہو کہ تم سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں۔ جن (بتوں) کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں کیا تم ہمیں ان کی عبادت کرنے سے منع کرتے ہو؟ جس بات کی تم دعوت دے رہے ہو، اس کے بارے میں تو ہمیں ایسا شک ہے جس نے ہمیں اضطراب میں ڈال دیا ہے''۔

۳۰۔ فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لاَ تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُواْ لاَ تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطٍ(ھود:۷۰)

مگر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (بچھڑے) کی طرف نہیں بڑھ رہے، تو وہ ان سے کھٹک گئے اور ان کی طرف سے دل میں خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا: ''ڈریئے نہیں ہمیں (آپ کو بیٹے کی خوشخبری سنانے اور) لوط کی قوم کے پاس بھیجا گیا ہے''۔

۳۱۔ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُواْ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَـؤُلاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ(ھود:۷۸)

اور ان کی قوم کے لوگ ان کے پاس ڈوڑتے ہوئے آئے اور اس سے پہلے وہ برے کام کیا ہی کرتے تھے۔ لوط نے کہا: ''اے میری قوم کے لوگو! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں، یہ تمہارے لئے کہیں زیادہ پاکیزہ ہیں، اس لئے اللہ سے ڈرو، اور میرے مہمانوں کے معاملے میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی ایک بھی بھلا آدمی نہیں ہے؟''

۳۲۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ وَلاَ تَنقُصُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّيَ أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ(ھود:۸۴)

اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انہوں نے (ان سے) کہا کہ: ''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ خوشحال ہو، اور مجھے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تمہیں چاروں طرف گھیر لے گا۔

۳۳۔ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىَ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقاً حَسَناً وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلاَّ الإِصْلاَحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلاَّ بِاللّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ(ھود:۸۸)

شعیب نے کہا: ''اے میری قوم کے لوگو! ذرا مجھے یہ بتاؤ کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل پر قائم ہوں اور اس نے خاص اپنے پاس سے مجھے اچھا رزق عطا فرمایا ہے (تو پھر میں تمہارے غلط طریقے پر کیوں چلوں؟) اور میرا ایسا کوئی ارداہ نہیں ہے کہ میں جس بات سے تمہیں منع کر رہا ہوں، تمہارے پیچھے جا کر وہی کام خود کرنے لگوں۔ میرا مقصد استطاعت کی حد تک اصلاح کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اور مجھے جو کچھ توفیق ہوتی ہے، صرف اللہ کی مدد سے ہوتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کر رکھا ہے، اور اُسی کی طرف میں (ہر معاملے میں) رُجوع کرتا ہوں۔

۳۴۔ وَيَا قَوْمِ لاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْ أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ (ھود:۸۹)

اور اے میری قوم! میرے ساتھ ضد کا جو معاملہ تم کر رہے ہو، وہ کہیں تمہیں اس انجام تک نہ پہنچا دے کہ تم پر بھی ویسی ہی مصیبت نازل ہو جیسی نوح کی قوم پر یا ہود کی قوم پر یا صالح کی قوم پر نازل ہو چکی ہے۔ اور لوط کی قوم تو تم سے کچھ دور بھی نہیں ہے۔

۳۵۔ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ (ھود:۹۸)

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔ اور ان سب کو دوزخ میں لا اُتارے گا۔ اور وہ بدترین گھاٹ ہے جس پر کوئی اُترے۔

۳۶۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُوْلِيْ الأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (یوسف:۱۱۱)

یقیناً ان کے واقعات میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لئے بڑا عبرت کا سامان ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جو جھوٹ موٹ گھڑ لی گئی ہو، بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں آ چکی ہیں، ان کی تصدیق ہے، اور ہر بات کی وضاحت اور جو لوگ ایمان لائیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت کا سامان ہے۔

۳۷۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلاَّ بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ابراہیم:۴)

اور ہم نے جب بھی کوئی رسول بھیجا، خود اس کی قوم کی زبان میں بھیجا، تاکہ وہ ان کے سامنے حق کو اچھی طرح واضح کر سکے۔ پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے، اور وہی ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل۔

۳۸۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ لاَ يَعْلَمُهُمْ إِلاَّ اللّهُ جَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّواْ أَيْدِيَهُمْ فِيْ أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُواْ إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ (ابراہیم:۹)

(اے کفارِ مکہ!) کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں، قومِ نوح، عاد، ثمود اور ان کے بعد آنے والی قومیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اس سب کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے، تو انہوں نے ان کے منہ پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے، اور کہا کہ: ”جو پیغام تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے، ہم اس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور جس بات کی تم ہمیں دعوت دے رہے ہو، اس کے بارے میں ہمیں بڑا بھاری شک ہے۔

۳۹۔ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ (الحجر:۵)
کوئی قوم اپنے معین وقت سے نہ پہلے ہلاک ہوتی ہے، اور نہ اس سے آگے جاسکتی ہے۔

۴۰۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الأَوَّلِينَ (الحجر:۱۰)
اور (اے پیغمبر!) ہم تم سے پہلے بھی پچھلی قوموں کے مختلف گروہوں میں اپنے پیغمبر بھیج چکے ہیں۔

۴۱۔ قَالُواْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (الحجر:۵۸)
انہوں نے کہا: ”ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف (عذاب نازل کرنے کے لئے) بھیجا گیا ہے،

۴۲۔ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ (الحجر:۷۴)
پھر ہم نے اس زمین کو تہ و بالا کر کے رکھ دیا، اور ان پر پکی مٹی کے پتھروں کی بارش برسادی۔

۴۳۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ (الحجر:۸۰)
اور حجر کے باشندوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تھا۔

۴۴۔ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَشْعُرُونَ (النحل:۲۶)
ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی مکر کے منصوبے بنائے تھے۔ پھر ہوا یہ کہ (منصوبوں کی) جو عمارتیں انہوں نے تعمیر کی تھیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں جڑ بنیاد سے اُکھاڑ پھینکا، پھر اُن کے اُوپر سے چھت بھی اُن پر آ گری اور ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ دھمکا جس کا انہیں احساس تک نہیں تھا۔

۴۵۔ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوّاً كَبِيراً (بنی اسرائیل:۴)
اور ہم نے کتاب میں فیصلہ کر کے بنو اسرائیل کو اس بات سے آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کا مظاہرہ کرو گے۔

۴۶۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرَاً بَصِيراً (بنی اسرائیل:۱۷)
اور کتنی ہی نسلیں ہیں جو ہم نے نوح کے بعد ہلاک کیں اور تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر ہے، سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

۴۷۔ وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَداً مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّهِ فَأَذَاقَهَا اللّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ (النحل:۱۱۲)
اور اللہ تعالیٰ ایک بستی کی مثال دیتا ہے جو بڑی پُر امن اور مطمئن تھی، اس کا رزق ہر جگہ سے بڑی

فراوانی کے ساتھ پہنچ رہا تھا۔ پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری شروع کر دی، تو اللہ نے ان کے کرتوت کی وجہ سے ان کو یہ مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف ان کا پہننا اوڑھنا بن گیا

۴۸۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثاً وَرِئْياً (مریم:۷۴)

اور (یہ نہیں دیکھتے کہ) ان سے پہلے ہم کتنی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے ساز و سامان اور ظاہری آن بان میں ان سے کہیں بہتر تھیں۔

۴۹۔ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْراً (طٰہٰ:۹۹)

(اے پیغمبر!) ماضی میں جو حالات گذرے ہیں ان میں سے کچھ واقعات ہم اسی طرح تم کو سناتے ہیں اور ہم نے تمہیں خاص اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ عطا کیا ہے۔

۵۰۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِه عَالِمِيْنَ ، إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (الانبیاء:۵۲)

اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو وہ سمجھ بوجھ عطا کی تھی جو ان کے لائق تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے۔ وہ وقت یاد کرو جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ: ''یہ کیا مورتیں ہیں جن کے آگے تم دھرنا دیئے بیٹھے ہو؟''

۵۱۔ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ (الحج:۴۲)

اور (اے پیغمبر!) اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قومیں بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکی ہیں،۔

۵۲۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِيْ الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ (الحج:۶۷)

ہم نے ہر امت کے لوگوں کے لئے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے، جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں، لہذا (اے پیغمبر!) لوگوں کو تم سے اس معاملے میں جھگڑا نہیں کرنا چاہئے اور تم اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیتے رہو۔ تم یقیناً سیدھے راستے پر ہو۔

۵۳۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ (المؤمنون:۲۳)

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا، چنانچہ انہوں نے (قوم سے) کہا کہ: ''میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ بھلا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟''

۵۴۔ وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِيْ الْحَيَاةِ

الدُّنیَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یَأْکُلُ مِمَّا تَأْکُلُونَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ (المؤمنون:۳۳)

ان کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر اپنا رکھا تھا اور جنہوں نے آخرت کا سامنا کرنے کو جھٹلایا تھا اور جن کو ہم نے دنیوی زندگی میں خوب عیش دے رکھا تھا، انہوں نے (ایک دوسرے سے) کہا: ''اس شخص کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ یہ تم ہی جیسا ایک انسان ہے۔ جو چیز تم کھاتے ہو، یہ بھی کھاتا ہے، اور تم پیتے ہو، یہ بھی پیتا ہے۔

۵۵۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا کُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا کَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضاً وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِیْثَ فَبُعْداً لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُونَ (المؤمنون:۴۴)

پھر ہم نے پے در پے اپنے پیغمبر بھیجے۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا پیغمبر آتا تو وہ اسے جھٹلاتے، چنانچہ ہم نے بھی ایک کے بعد ایک (کو ہلاک کرنے) کا سلسلہ باندھ دیا اور انہیں قصہ کہانیاں بناڈالا۔ پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے!

۵۶۔ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوا بِآیَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِیْراً (الفرقان:۳۶)

چنانچہ ہم نے کہا تھا کہ: ''تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہے'' آخر نتیجہ یہ ہوا کہ ہم نے ان کو تباہ کر کے نیست و نابود کر دیا۔

۵۷۔ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا کَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آیَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِیْنَ عَذَاباً أَلِیْماً (الفرقان:۳۷)

اور نوح کی قوم نے جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لئے عبرت کا سامان بنا دیا اور ہم نے ان ظالموں کے لئے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۵۸۔ کَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِیْنَ (الشعراء:۱۰۵)

نوح کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۵۹۔ کَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِیْنَ (الشعراء:۱۴۱)

قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۶۰۔ کَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِیْنَ (الشعراء:۱۶۰)

لوط کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۶۱۔ کَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَیْکَةِ الْمُرْسَلِیْنَ (الشعراء:۱۷۶)

ایکہ کے باشندوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۶۲۔ وَأَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَاء مِنْ غَیْرِ سُوءٍ فِیْ تِسْعِ آیَاتٍ إِلَی فِرْعَوْنَ

وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ (النمل:۱۲)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کرو تو وہ کسی بیماری کے بغیر سفید ہو کر نکلے گا۔ یہ دونوں باتیں ان نو نشانیوں میں سے ہیں جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف (تمہارے ذریعے) بھیجی جارہی ہیں حقیقت یہ ہے کہ وہ نافرمان لوگ ہیں۔

۶۳۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ (النمل:۴۵)

اور ہم نے قومِ ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ تو اچانک وہ دو گروہ بن گئے جو آپس میں جھگڑنے لگے۔

۶۴۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (القصص:۴۳)

ہم نے پچھلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو ایسی کتاب دی تھی جو لوگوں کے لئے بصیرت کی باتوں پر مشتمل، اور سراپا ہدایت و رحمت تھی، تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۶۵۔ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (عنکبوت:۱۸)

اور اگر تم مجھے جھٹلا رہے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلانے کی رَوِش اختیار کر چکی ہیں، اور رسول پر اس کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہوتی کہ وہ صاف صاف بات پہنچا دے۔

۶۶۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (عنکبوت:۲۴)

غرض ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہیں تھا کہ انہوں نے کہا: ''قتل کر ڈالو اس کو یا جلا ڈالو اسے!'' پھر اللہ نے ابراہیم کو آگ سے بچایا۔ یقیناً اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے بڑی عبرتیں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

۶۷۔ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (عنکبوت:۱۶)

اور ہم نے ابراہیم کو بھیجا جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ: ''اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم سمجھ سے کام لو۔

۶۸۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (عنکبوت:۳۶)

اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ چنانچہ انہوں نے کہا: ''میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت والے دن کی امید رکھو، اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو۔''

۶۹۔ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ (السجدة:۲۶)

اور کیا ان (کافروں) کو اس بات سے کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے گھروں میں یہ خود چلتے پھرتے ہیں؟ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں ہیں؟

۷۰۔ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ (الصّٰفّٰت:۸۵)

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ: ''تم کن چیزوں کی عبادت کرتے ہو؟

۷۱۔ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ (صٓ :۳)

ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کیا، تو انہوں نے اس وقت آوازیں دیں جب چھٹکارے کا وقت رہا ہی نہیں تھا۔

۷۲۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ (صٓ :۱۲)

ان سے پہلے نوح کی قوم، قومِ عاد اور میخوں والے فرعون نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تھا،

۷۳۔ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (حم سجدة:۱۵)

پھر عاد کا قصہ تو یہ ہوا کہ انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کا رویہ اختیار کیا اور کہا کہ: ''کون ہے جو طاقت میں ہم سے زیادہ ہو؟'' بھلا کیا ان کو یہ سوجھا کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے، وہ طاقت میں ان سے کہیں زیادہ ہے؟ اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

۷۴۔ وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ (زخرف:۲۳)

اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم سے پہلے جب بھی کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا (پیغمبر) بھیجا تو وہاں کے دولت مند لوگوں نے یہی کہا کہ: ''ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں''

۷۵۔ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (دخان:۳۷)

بھلا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبّع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا، (کیونکہ) وہ یقینی طور پر مجرم لوگ تھے۔

۷۶۔ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (احقاف:۲۱)

اور قوم عاد کے بھائی (حضرت ہود علیہ السلام) کا تذکرہ کرو، جب انہوں نے اپنی قوم کو خم دار ٹیلوں کی سرزمین میں خبردار کیا تھا۔ اور ایسے خبردار کرنے والے ان سے پہلے بھی گذر چکے ہیں، اور ان کے بعد بھی کہ: ''اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تم پر ایک زبردست دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

۷۷۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا (محمد:۱۰)

بھلا کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے گذرے ہیں؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈالی اور کافروں کے لئے اسی جیسے انجام مقدر ہیں۔

۷۸۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۰ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ (ق:۱۳)

ان سے پہلے نوح کی قوم اور اصحابُ الرس اور ثمود کے لوگوں نے بھی (اس بات کو) جھٹلایا تھا۔ نیز قومِ عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے بھی۔

۷۹۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۰ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (ذاریات:۳۲)

انہوں نے کہا ہمیں کچھ مجرم لوگوں کے پاس بھیجا گیا ہے، تا کہ ہم ان پر پکی مٹی کے پتھر برسائیں۔

۸۰۔ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (ذاریات:۴۱)

نیز قومِ عاد میں (بھی ہم نے ایسی ہی نشانی چھوڑی تھی) جب ہم نے ان پر ایک ایسی آندھی بھیجی جو ہر بہتری سے بانجھ تھی۔

۸۱۔ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّى حِينٍ (ذاریات:۴۳)

اور ثمود میں بھی (ایسی ہی نشانی تھی) جب ان سے کہا گیا تھا کہ: '' تھوڑے وقت تک مزے اُڑالو (پھر سیدھے نہ ہوئے تو عذاب آئے گا)۔

۸۲۔ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ (ذاریات:۴۶)

اور اس سے بھی پہلے نوح کی قوم کو بھی ہم نے پکڑ میں لیا تھا۔ یقین جانو وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

۸۳۔ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَاداً الْأُولَى ۰ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَى ۰ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى (النجم:۵۰)

اور یہ کہ وہی ہے جس نے پچھلے زمانے کی قومِ عاد کو ہلاک کیا، اور ثمود کو بھی، اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔اور اسے پہلے نوح کی قوم کو بھی (ہلاک کیا)۔ بیشک وہ سب سے زیادہ ظالم اور سرکش تھے۔

۸۴۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ (القمر:۹)

ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلانے کا رویہ اختیار کیا تھا۔انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا، اور کہا کہ: ''یہ دیوانے ہیں'' اور انہیں دھمکیاں دی گئیں۔

۸۵۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (تغابن:۵)

کیا تمہارے پاس ان لوگوں کے واقعات نہیں پہنچے جنہوں نے پہلے کفر اختیار کیا تھا، پھر اپنے کاموں کا وبال چکھا، اور (آئندہ) ان کے حصے میں ایک دردناک عذاب ہے۔

۸۶۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (ملک:۱۸)

اوران سے پہلے جو لوگ تھے، انہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا۔ پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟۔

۸۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ • فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ (الحاقۃ:۵)

ثمود اور عاد کی قوموں نے اسی جھنجوڑ ڈالنے والی حقیقت کو جھٹلایا تھا۔ نتیجہ یہ کہ جو ثمود کے لوگ تھے ،وہ (چنگھاڑ کی) ایسی آفت سے ہلاک کئے گئے جو حد سے زیادہ (خوفناک) تھی۔

۸۸۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ • فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ (البروج:۱۸)

کیا تمہارے پاس ان لشکروں کی خبر پہنچی ہے، فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی؟

عبرتناک واقعات

۱۔ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (البقرۃ:۶۶)

پھر ہم نے اس واقعے کو اس زمانے کے اور اس کے بعد کے لوگوں کے لئے عبرت اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت کا سامان بنا دیا۔

۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (البقرۃ:۲۴۳)

کیا تمہیں ان لوگوں کا حال معلوم نہیں جو موت سے بچنے کے لئے اپنے گھروں سے نکل آئے تھے، اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے؟ چنانچہ اللہ نے ان سے کہا: ''مرجاؤ'' پھر انہیں زندہ کیا۔حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بہت فضل فرمانے والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

۳۔ أَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِیَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِـیْ هَـذِهِ اللّهُ بَعْدَ مَـوْتِهَـا فَـأَمَـاتَـهُ اللّهُ مِئَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِئَةَ عَـامٍ فَـانظُـرْ إِلَـى طَعَـامِكَ وَشَـرَابِكَ لَـمْ يَتَسَـنَّـهْ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِـنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْماً فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (البقرۃ:۲۵۹)

یا (تم نے) اس جیسے شخص (کے واقعہ) پہ (غور کیا) جس کا ایک بستی پر ایسے وقت گذر ہوا جب وہ چھتوں کے بل گری پڑی تھی؟ اس نے کہا کہ ''اللہ اس بستی کو اس کے مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا'' پھر اللہ نے اس شخص کو سو سال تک کے لئے موت دی، اور اس کے بعد زندہ کر دیا (اور پھر) پوچھا کہ تم کتنے عرصے تک (اس حالت میں) رہے ہو؟ اس نے کہا: ''ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ اللہ نے کہا نہیں بلکہ تم سو سال اسی طرح رہے ہو اب اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ ذرا نہیں سڑا۔ اور (دوسری طرف) اپنے گدھے کو دیکھو (کہ گل سڑ کر اس کا کیا حال ہو گیا ہے) اور یہ ہم نے اس لئے کیا تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کا) ایک نشان بنا دیں۔ اور (اب اپنے گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم کس طرح انہیں اٹھاتے ہیں پھر ان کو گوشت کا لباس پہناتے ہیں! چنانچہ جب حقیقت کھل کر اس کے سامنے آگئی تو وہ بول اٹھا کہ مجھے یقین ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے''۔

۴۔ قَـدْ خَـلَـتْ مِـن قَبْـلِـكُـمْ سُـنَـنٌ فَسِيْرُواْ فِیْ الأَرْضِ فَـانْظُرُواْ كَيْفَ كَـانَ عَـاقِبَةُ الْمُكَذَّبِيْنَ (آل عمران:۱۳۷)

تم سے پہلے بہت سے واقعات گذر چکے ہیں۔ اب تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جنہوں نے (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا ان کا انجام کیسا ہوا؟

۵۔ وَاتْـلُ عَـلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَیْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَاناً فَتُقُبِّلَ مِن أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (المائدۃ:۲۷)

اور (اے پیغمبر!) ان کے سامنے آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناؤ۔ جب دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی تھی اور ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ اس (دوسرے نے پہلے سے) کہا کہ ''میں تجھے قتل کر ڈالوں گا'' پہلے نے کہا کہ اللہ تو ان لوگوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے جو متقی ہوں۔

۶۔ قَـالَ فَـإِنَّهَـا مُـحَـرَّمَةٌ عَـلَيْهِمْ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً يَتِيْهُونَ فِیْ الأَرْضِ فَلاَ تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ (المائدۃ:۲۶)

اللہ نے کہا''اچھا! تو وہ سرزمین ان پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے، یہ (اس دوران) زمین میں بھٹکتے پھریں گے، تو (اے موسیٰ!) اب تم بھی ان نافرمان لوگوں پر ترس مت کھانا۔

۷۔ فَلَمَّا عَتَوْاْ عَن مَّا نُهُواْ عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِينَ (اعراف:۱۶۶)

چنانچہ ہوا یہ کہ جس کام سے انہیں روکا گیا تھا، جب انہوں نے اس کے خلاف سرکشی کی تو ہم نے ان سے کہ:''جاؤ ذلیل بندر بن جاؤ۔

۸۔ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ (یونس:۹۲)

لہذا آج ہم تیرے (صرف) جسم کو بچائیں گے، تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بن جائے (کیونکہ) بہت لوگ ہماری نشانیوں سے غافل بنے ہوئے ہیں۔

۹۔ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُوْلِي الأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (یوسف:۱۱۱)

یقیناً ان کے واقعات میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لئے بڑا عبرت کا سامان ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جو جھوٹ موٹ گھڑ لی گئی ہو، بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں آچکی ہیں، ان کی تصدیق ہے، اور ہر بات کی وضاحت، اور جو لوگ ایمان لائیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت کا سامان

۱۰۔ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلاً رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعاً (کھف:۳۲)

اور (اے پیغمبر!) ان لوگوں کے سامنے ان دو آدمیوں کی مثال پیش کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دے رکھے تھے اور ان کو کھجور کے درختوں سے گھیرا ہوا تھا اور ان دونوں باغوں کے درمیان کھیتی لگائی ہوئی تھی۔

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَى مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَداً (کھف:۴۲)

اور (پھر ہوا یہ کہ) اس کی ساری دولت عذاب کے گھیرے میں آئی اور صبح ہوئی تو اس حالت میں کہ اس نے باغ پر جو کچھ خرچ کیا تھا وہ اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا جبکہ اس کا باغ اپنی ٹٹیوں پر گرا پڑا تھا اور وہ کہہ رہا تھا: کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ مانا ہوتا۔

۱۱۔ وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَداً مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّهِ فَأَذَاقَهَا اللّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ (النحل:۱۱۲)

اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے جو بڑی پر امن اور مطمئن تھی، اس کا رزق اس کو ہر جگہ سے بڑی فراوانی کے ساتھ پہنچ رہا تھا پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری شروع کر دی، تو اللہ نے ان کے کرتوت کی وجہ سے ان کو یہ مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف ان کا پہننا اوڑھنا بن گیا۔

۱۲۔ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَى (طہ:۱۲۸)

پھر کیا ان لوگوں کو اس بات نے بھی کوئی ہدایت کا سبق نہیں دیا کہ ان سے پہلے کتنی نسلیں تھیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا، جن کی بستیوں میں یہ لوگ چلتے پھرتے بھی ہیں؟ یقیناً جن لوگوں کے پاس عقل ہے، ان کے لئے اس بات میں عبرت کے بڑے سامان ہیں۔

۱۳۔ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ (الانبیاء:۶)

حالانکہ ان سے پہلے جس کسی بستی کو ہم نے ہلاک کیا، وہ ایمان نہیں لائی، اب کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے؟

۱۴۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ (حج:۴۸)

اور کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں جنہیں میں نے مہلت دی تھی، اور وہ ظلم کرتی رہیں، پھر میں نے انہیں پکڑ میں لے لیا، اور سب کو آخر کار میرے پاس ہی لوٹنا ہوگا۔

۱۵۔ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَاباً أَلِيماً (فرقان:۳۷)

اور نوح کی قوم نے جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لئے عبرت کا سامان بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لئے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۶۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلاً وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ (قصص:۵۸)

اور کتنی ہی بستیاں وہ ہیں جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں، ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا، اب وہ ان کی رہائش گاہیں تمہارے سامنے ہیں، جو ان کے بعد تھوڑے عرصے کو چھوڑ کر کبھی آباد ہی نہ ہوسکیں، اور ہم ہی تھے جو ان کے وارث بنے۔

۱۷۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ (قصص:۷۶)

قارون موسیٰ کی قوم کا ایک شخص تھا، پھر اس نے انہیں پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے

دیئے تھے کہ اس کی چابیاں طاقت ور لوگوں کی ایک جماعت سے بھی مشکل سے اُٹھتی تھیں۔ایک وقت تھا جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ: ''اتراؤ نہیں، اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ (قصص:۸۱)

پھر ہوا یہ کہ ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اُسے کوئی ایسا گروہ میسر نہ آیا جو اللہ کے مقابلے میں اُس کی مدد کرتا اور نہ وہ خود اپنا بچاؤ کر سکا۔

۱۸۔ **وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَاماً فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ . فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ** (عنکبوت:۱۵)

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا، چنانچہ پچاس کم ایک ہزار سال تک وہ ان کے درمیان رہے، پھر ان کو طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظالم لوگ تھے۔پھر ہم نے نوح اور کشتی والوں کو بچالیا اور ہم نے اس کو دنیا جہان والوں کے لئے ایک عبرت بنا دیا۔

۱۹۔ **أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ** (الروم:۹)

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں؟ تاکہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے جو لوگ تھے، ان کا انجام کیسا ہوا؟ وہ طاقت میں ان سے زیادہ مضبوط تھے، اور انہوں نے زمین کو بھی جوتا تھا، اور جتنا ان لوگوں نے اسے آباد کیا ہے، اس سے زیادہ انہوں نے اس کو آباد کیا تھا، اور ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلے کھلے دلائل لے کر آئے تھے! چنانچہ اللہ تو ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرے لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

۲۰۔ **فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفاً وَمَثَلاً لِلْآخِرِينَ** (الزخرف:۵۶)

اور ہم نے انہیں ایک گئی گذری قوم اور بعد والوں کے لئے عبرت کا نمونہ بنا دیا۔

۲۱۔ **وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْواً إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ** (الدخان:۲۴)

اور تم سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دینا، یقیناً یہ لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

۲۲ **وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَى وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ** (الزخرف:۲۷)

اور ہم نے اور بستیوں کو بھی ہلاک کیا ہے جو تمہارے اردگرد واقع تھیں، جبکہ ہم طرح طرح کی نشانیاں (ان کے) سامنے لا چکے تھے، تاکہ وہ باز آ جائیں۔

۲۳۔ **وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشاً فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن**

مَّحِيصٍ (ق:۳۶) اور ان (مکہ کے کافروں) سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی طاقت پر گرفت ان سے زیادہ سخت تھی، چنانچہ انہوں نے سارے شہر چھان مارے تھے، کیا ان کے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ تھی؟

۲۴۔ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَر (القمر:۴)

اور ان لوگوں کو (پچھلی قوموں کے) واقعات کی اتنی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں تنبیہ کا بڑا سامان تھا۔

۲۵۔ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِر (القمر:۱۵)

اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس کو (عبرت کی) ایک نشانی بنادیا۔ تو کیا کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟

۲۶۔ هُوَ الَّذِيْ أَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيْهِمْ وَأَيْدِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيْ الْأَبْصَارِ (الحشر:۲)

وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کافر لوگوں کو ان کے گھروں سے پہلے اجتماع کے موقع پر نکال دیا۔ (مسلمانو!) تمہیں یہ خیال بھی نہیں تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ بھی یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے پھر اللہ ان کے پاس ایسی جگہ سے آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہیں تھا اور اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے بھی اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی اجاڑ رہے تھے، لہٰذا اے آنکھوں والو عبرت حاصل کرلو۔

۲۷۔ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيْباً ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (الحشر:۱۵)

ان کی حالت ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کرتوت کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۲۸۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَاباً شَدِيْداً وَعَذَّبْنَاهَا عَذَاباً نُّكْراً (الطلاق:۸)

اور کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سخت حساب لیا اور انہیں سزا دی ایسی بری سزا جو انہوں نے پہلے کبھی نہ دیکھی تھی!۔

۲۹۔ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ. فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ (القلم:۲۰)

پھر ہوا یہ کہ جس وقت وہ سو رہے تھے، اس وقت تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بلا اُس باغ پر پھیرا لگا گئی، جس سے وہ باغ صبح کو کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔

۳۰۔ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى. فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى. إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى (النازعات:۲۶)

اور کہا کہ: ''میں تمہارا اعلیٰ درجے کا پروردگار ہوں''۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے اُسے آخرت اور دُنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس واقعہ میں اس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے جو اللہ کا خوف دِل میں رکھتا ہو۔

۳۱۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ (النازعات:۶)

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے پرودگار نے عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۳۲ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (الفیل:۱)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

سبق آموز واقعات

۱۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (البقرہ:۲۶۰)

اور (اس وقت کا تذکرہ سنو) جب ابراہیم نے کہا تھا کہ میرے پروردگار! مجھے دکھایئے کہ آپ مردوں کو کیسے زندہ کرتے ہیں؟ اللہ نے کہا ''کیا تمہیں یقین نہیں؟'' کہنے لگے: ''یقین کیوں نہ ہوتا؟ مگر (یہ خواہش اس لئے کی ہے) تا کہ میرے دِل کو پورا اطمینان حاصل ہو جائے'' اللہ نے کہا: ''اچھا! تو چار پر لے لو، اور انہیں اپنے سے مانوس کر لو، پھر (ان کو ذبح کر کے) ان کا ایک ایک حصہ ہر پہاڑ پر رکھ دو، پھر ان کو بلاؤ، وہ چاروں تمہارے پاس دوڑے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ پوری طرح صاحب اقتدار بھی ہے اعلی درجے کی حکمت والا بھی۔

۲۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ (لانبیاء:۶۹)

(چنانچہ انہوں نے ابراہیم کو آگ میں ڈال دیا، اور) ہم نے کہا: ''اے آگ! ٹھنڈی ہو جا، اور ابراہیم کے لئے سلامتی بن جا۔

۳۔ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ (آل عمران:۱۳)

تمہارے لئے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی ہے جو ایک دوسرے سے ٹکرائے تھے۔ ان میں سے ایک گروہ اللہ کے راستے میں لڑ رہا تھا، اور دوسرا کافروں کا گروہ تھا جو اپنے آپ کو کھلی آنکھوں ان سے کئی گنا

زیادہ دیکھ رہا تھا۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے تائید کرتا ہے بیشک اس واقعہ میں آنکھوں والوں کے لئے عبرت کا بڑا سامان ہے

۴۔ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتاً حَسَناً وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَـذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ إنَّ اللّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (آل عمران:۳۷)

چنانچہ اس کے رب نے اس (مریم) کو بطریق اَحسن قبول کیا اور اسے بہترین طریقے سے پروان چڑھایا۔ اور زکریا اس کے سر پرست بنے۔ جب بھی زکریا ان کے پاس ان کی عبادت گاہ میں جاتے، ان کے پاس کوئی رزق پاتے۔ انہوں نے پوچھا: ''مریم! تمہارے پاس یہ چیزیں کہاں سے آئیں؟'' وہ بولیں: ''اللہ کے پاس سے! اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔''

۵۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىَ يَكُونُ لِيْ غُلاَمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (آل عمران:۴۰)

زکریا نے کہا: ''یا رب! میرے یہاں لڑکا کس طرح پیدا ہوگا جبکہ مجھے بڑھاپا آ پہنچا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے؟'' اللہ نے کہا: ''اسی طرح! اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔''

۶۔ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَباً (الکهف:۹)

کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ غار اور رقیم والے لوگ ہماری نشانیوں میں کچھ (زیادہ) عجیب چیز تھے؟۔

۷۔ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلاً (الکهف:۳۷)

اُس کے ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا: ''کیا تم اس ذات کے ساتھ کفر کا معاملہ کر رہے ہو جس نے تمہیں مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا، پھر تمہیں ایک بھلا چنگا انسان بنا دیا؟

۸۔ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيّاً (مریم:۷)

(آواز آئی کہ:) اے زکریا! ہم تمہیں ایک ایسے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس سے پہلے ہم نے اس کے نام کا کوئی اور شخص پیدا نہیں کیا۔''

۹۔ وَنُوحاً إِذْ نَادَى مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (الانبیاء:۷۶)

اور نوح کو بھی (ہم نے حکمت اور علم عطا کیا) وہ وقت یاد کرو جب اس واقعے سے پہلے انہوں نے ہمیں پکارا، تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی بھاری مصیبت سے بچا لیا۔

۱۰۔ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ . فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِيْن (الانبیاء:۸۴)

اور ایوب کو دیکھو! جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ: ''مجھے یہ تکلیف لگ گئی ہے، اور تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔''

۱۱۔ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ .تَجْرِیْ بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ .وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (قمر:۱۵)

اورنوح کو ہم نے ایک تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا، جو ہماری نگرانی میں رواں دواں تھی، تاکہ اس (پیغمبر) کا بدلہ لیا جائے جس کی ناقدری کی گئی تھی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس کو (عبرت کی) ایک نشانی بنادیا، تو کیا کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟

۱۲۔ فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غُلَاماً فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْساً زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئاً نُّكْراً (الکھف:۷۴)

وہ دونوں پھر روانہ ہوگئے، یہاں تک کہ ان کی ملاقات ایک لڑکے سے ہوئی تو ان صاحب نے اسے قتل کرڈالا۔ موسیٰ بول اٹھے: '' ارے کیا آپ نے ایک پاکیزہ جان کو ہلاک کر دیا، جبکہ اس نے کسی کی جان نہیں لی تھی جس کا بدلہ اُس سے لیا جائے؟ یہ تو آپ نے بہت ہی برا کام کیا!''۔

۱۳۔ آتُونِیْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتَّى إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَاراً قَالَ آتُونِیْ أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْراً (الکھف:۹۶)

مجھے لوہے کی چادریں لادو۔'' یہاں تک کہ جب انہوں نے (درمیانی خلا کو پاٹ کر) دونوں پہاڑی سروں کو ایک دوسرے سے ملادیا تو کہا کہ: ''اب آگ دہکاؤ'' یہاں تک کہ جب اس (دیوار) کو لال انگارا کردیا تو کہا کہ: ''پگھلا ہوا تانبا لاؤ، اب میں اس پر انڈیلوں گا۔''

۱۴۔ قَالَ إِنِّیْ عَبْدُ اللَّهِ آتَانِیَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِیْ نَبِيّاً (مریم:۳۰)

(اس پر) بچہ بول اٹھا کہ: ''میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے، اور نبی بنایا ہے،

۱۵۔ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِیْ غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيّاً (مریم:۲۰)

مریم نے کہا: ''میرے لڑکا کیسے ہوجائے گا، جبکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں ہے، اور نہ میں کوئی بدکار عورت ہوں؟

۱۶۔ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ .إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ .فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنْ الْمُدْحَضِيْنَ .فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ .فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِيْنَ .لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهِ

إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (صٰفّٰت:۱۴۴)

اور یقیناً یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے، جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے، پھر وہ قرعہ اندازی میں شریک ہوئے، اور قرعے میں مغلوب ہوئے، پھر مچھلی نے انہیں نگل لیا، جبکہ وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے۔ چنانچہ اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے، تو وہ اس دن تک اسی مچھلی کے پیٹ میں رہتے جس دن مردوں کو زندہ کیا جائے گا۔

۱۷۔ **وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ**(یونس:۹۰)

اور ہم نے بنو اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، تو فرعون اور اُس کے لشکر نے بھی ظلم اور زیادتی کی نیت سے اُن کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے کا انجام اُس کے سر پر آ پہنچا تو کہنے لگا: ''میں مان گیا کہ جس خدا پر بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں بھی فرماں برداروں میں شامل ہوتا ہوں''

۱۸۔ **قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الكَاذِبِينَ**(یوسف:۲۶)

یوسف نے کہا: ''یہ خود تھیں جو مجھے ورغلا رہی تھیں۔'' اور اس عورت کے خاندان ہی میں ایک گواہی دینے والے نے یہ گواہی دی کہ: ''اگر یوسف کی قمیص سامنے کی طرف سے پھٹی ہو تو عورت سچ کہتی ہے اور وہ جھوٹے ہیں۔

۱۹۔ **وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيراً** (فتح:۲۴)

اور وہی اللہ ہے جس نے مکہ کی وادی میں اُن کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے، اور تمہارے ہاتھوں کو ان تک پہنچنے سے روک دیا، جبکہ وہ تمہیں ان پر قابو دے چکا تھا، اور جو کچھ تم کر رہے تھے، اللہ اُسے دیکھ رہا تھا۔

۲۰۔ **وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ**(الانبیاء:۷۸)

اور داؤد اور سلیمان (کو بھی ہم نے حکمت اور علم عطا کیا تھا) جب وہ دونوں ایک کھیت کے جھگڑے کا فیصلہ کر رہے تھے، کیونکہ کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت اس کھیت میں جا گھسی تھیں، اور ان لوگوں کے بارے میں جو فیصلہ ہوا اسے ہم خود دیکھ رہے تھے۔

بنی اسرائیل کا انجام

۱۔ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُواْ بِعَهْدِيْ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ (البقرۃ:۴۰)

اے بنی اسرائیل ! میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم کو عطا کی تھی، اور تم مجھ سے کیا ہوا عہد پورا کرو، تا کہ میں بھی تم سے کیا ہوا عہد پورا کروں گا اور تم (کسی اور سے نہیں، بلکہ) صرف مجھی سے ڈرو

۲۔ وَآمِنُواْ بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِيْ ثَمَناً قَلِيْلاً وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ (البقرۃ:۴۱)

اور جو کلام میں نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ جبکہ وہ اس کتاب (یعنی تورات) کی تصدیق بھی کر رہا ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بن جاؤ۔ اور میری آیتوں کو معمولی سی قیمت لے کر نہ بیچو، اور (کسی اور کے بجائے) صرف میرے خوف دل میں رکھو۔

۳۔ وَلاَ تَلْبِسُواْ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُواْ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (البقرۃ:۴۲)

اور حق کو باطل کے ساتھ گڈ مڈ نہ کرو اور نہ حق بات کو چھپاؤ جبکہ (اصل حقیقت) تم اچھی طرح جانتے ہو۔

۴۔ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (البقرۃ:۴۷)

اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم کو عطا کی تھی اور یہ بات (یاد کرو) کہ میں نے تم کو سارے جہانوں پر فضیلت دی تھی۔

۵۔ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ وَفِيْ ذَلِكُم بَلاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (البقرۃ:۴۹)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بڑا عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس ساری صورتِ حال میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارا بڑا امتحان تھا۔

۶۔ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (البقرۃ:۵۰)

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہاری خاطر سمندر کو پھاڑ ڈالا تھا، چنانچہ تم سب کو بچالیا تھا اور فرعون کے لوگوں کو سمندر میں غرق کر ڈالا تھا اور تم یہ سارا نظارہ دیکھ رہے تھے۔

۷۔ وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ (البقرۃ:۵۱)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ ٹھہرایا تھا، پھر تم نے ان کے پیچھے (اپنی جانوں پر) ظلم کرکے بچھڑے کو معبود بنالیا۔

۸۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (البقرۃ:۵۵)

اور جب تم نے کہا تھا: ''اے موسیٰ! ہم اُس وقت تک ہرگز تمہارا یقین نہیں کریں گے جب تک اللہ کو ہم خود کھلی آنکھوں نہ دیکھ لیں'' نتیجہ یہ ہوا کہ کڑکے نے تمہیں اس طرح آ پکڑا کہ تم دیکھتے رہ گئے۔

۹۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (البقرۃ:۵۷)

اور ہم نے تم کو بادل کا سایہ عطا کیا اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا (اور کہا کہ:) ''جو پاکیزہ رزق ہم نے تمہیں بخشا ہے (شوق سے) کھاؤ۔'' اور (یہ نافرمانیاں کرکے) انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا، بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ہی ظلم کرتے رہے۔

۱۰۔ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُواْ هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَداً وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً وَقُولُواْ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (البقرۃ:۵۸)

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے کہا تھا کہ: ''اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو جی بھر کر کھاؤ اور (بستی کے) دروازے میں جھکے سروں کے ساتھ داخل ہونا اور یہ کہتے جانا کہ (یا اللہ!) ہم آپ کی بخشش کے طلب گار ہیں، (اس طرح) ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور نیکی کر نے والوں کو اور زیادہ (ثواب) بھی دیں گے۔''

۱۱۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَىَ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُواْ مِصْراً فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآؤُوْاْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ (البقرۃ:۶۱)

اور جب تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر صبر نہیں کر سکتے، لہذا ہماری خاطر اپنے پروردگار سے مانگئے کہ وہ ہمارے لئے کچھ وہ چیزیں پیدا کرے جو زمین اُگایا کرتی ہے، یعنی زمین کی

ترکاریاں، اس کی ککڑیاں، اس کا گندم، اس کی دالیں اور اس کی پیاز۔ موسیٰ نے کہا: ''جو (غذا) بہتر تھی کیا تم اُس کو ایسی چیزوں سے بدلنا چاہتے ہو جو گھٹیا درجے کی ہیں؟ (خیر!) ایک شہر میں جا اُترو، تو وہاں تمہیں وہ چیزیں مل جائیں گی جو تم نے مانگی ہیں۔'' اور ان (یہودیوں) پر ذِلت اور بیکسی کا ٹھپہ لگا دیا گیا اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے۔ یہ سب اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یہ سب اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ بیحد زیادتیاں کرتے تھے۔

۱۲۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُون (البقرۃ:۶۳)

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے (تورات پر عمل کرنے کا) عہد لیا تھا، اور کوہِ طور کو تمہارے اوپر اٹھا کھڑا کیا تھا (کہ) جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے اس کو مضبوطی سے تھامو، اور اس میں جو کچھ (لکھا) ہے اس کو یاد رکھو، تاکہ تمہیں تقویٰ حاصل ہو۔

۱۳۔ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِيْ السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِيْن (البقرۃ:۶۵)

اور تم اپنے ان لوگوں کو اچھی طرح جانتے ہو جو سنیچر (سبت) کے معاملے میں حد سے گذر گئے تھے، چنانچہ ہم نے اُن سے کہا تھا کہ تم دُھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ۔

۱۴۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُواْ بَقَرَةً قَالُواْ أَتَتَّخِذُنَا هُزُواً قَالَ أَعُوذُ بِاللّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ (البقرۃ:۶۷)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہمارا مذاق بناتے ہیں؟ موسیٰ نے کہا: میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں (ایسے) نادانوں میں شامل ہوں (جو مذاق میں جھوٹ بولیں)۔

۱۵۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيْمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيْلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ (البقرۃ:۸۳)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا عہد لیا تھا کہ: ''تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرو گے اور والدین سے اچھا سلوک کرو گے اور رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں اور مسکینوں سے بھی ۔ اور لوگوں سے بھلی بات کہنا، اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا۔''

۱۶۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُون (البقرۃ:۸۴)

اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پکا عہد لیا تھا کہ :! تم ایک دوسرے کا خون نہیں بہاؤ گے، اور اپنے آدمیوں کو اپنے گھروں سے نہیں نکالو گے'' پھر تم نے اقرار کیا تھا اور تم خود اس کے گواہ ہو۔

۱۷۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُواْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُواْ فِيْ قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (البقرۃ:۹۳)

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور کو بلند کر دیا (اور یہ کہا کہ) ''جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوطی سے تھامو اور (جو کچھ کہا جائے اس کو ہوش سے) سنو'' اور (دراصل) ان کے کفر کی نحوست سے ان کے دلوں میں بچھڑا بسا ہوا تھا۔ آپ (ان سے) کہیئے کہ اگر تم مؤمن ہو تو کتنی بُری ہیں وہ باتیں جو تمہارا ایمان تمہیں تلقین کر رہا ہے!۔

۱۸۔ وَلَقَدْ أَخَذَ اللّهُ مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْباً وَقَالَ اللّهُ إِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْلِ (المائدۃ:۱۲)

اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا، اور ہم نے ان میں سے بارہ نگراں مقرر کئے تھے، اور اللہ نے کہا تھا کہ ''میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، میرے پیغمبروں پر ایمان لائے، عزت سے ان کا ساتھ دیا اور اللہ کو اچھا قرض دیا تو یقین جانو کہ میں تمہاری برائیوں کا کفارہ کر دوں گا، اور تمہیں ان باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی پھر اس کے بعد بھی تم میں سے جو شخص کفر اختیار کرے گا تو درحقیقت وہ سیدھی راہ سے بھٹک جائیگا''

۱۹۔ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيْثَاقَهُمْ لَعنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَنَسُواْ حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ وَلاَ تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىَ خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلاَّ قَلِيْلاً مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (المائدۃ:۱۳)

پھر یہ ان کی عہد شکنی ہی تو تھی جس کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کیا اور ان کے دلوں کو سخت بنا دیا۔ وہ باتوں کو اپنے موقع محل سے ہٹا دیتے ہیں اور جس بات کی ان کو نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ بھلا چکے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو چھوڑ کر تمہیں آئے دن ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ لہٰذا (فی الحال) انہیں معاف کر دو اور درگذر سے کام لو۔ بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۲۰۔ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيْقاً كَذَّبُواْ وَفَرِيْقاً يَقْتُلُوْنَ (المائدۃ:۷۰)

ہم نے بنواسرائیل سے عہد لیا تھا اور ان کے پاس رسول بھیجے تھے۔ جب کوئی رسول ان کے پاس کوئی ایسی بات لے کر آتا جس کو ان کا دل نہیں چاہتا تھا تو کچھ (رسولوں) کو انہوں نے جھٹلایا اور کچھ کو قتل کرتے رہے۔

۲۱۔ يَا بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى (طٰہٰ:۸۰)

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دُشمن سے نجات دی اور تم سے کوہِ طور کے دائیں جانب آنے کا وعدہ ٹھہرایا اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا۔

۲۲۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِن بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُوْنَ (المائدۃ:۷۸)

بنواسرائیل کے جو لوگ کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت بھیجی گئی تھی، یہ سب اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی تھی اور وہ حد سے گذر جایا کرتے تھے۔

۲۳۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِن بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكاً نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلاَّ تُقَاتِلُواْ قَالُواْ وَمَا لَنَا أَلاَّ نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْاْ إِلاَّ قَلِيْلاً مِّنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ (البقرۃ:۲۴۶)

کیا تمہیں موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے گروہ کے اس واقعے کا علم نہیں ہوا جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے تاکہ (اس کے جھنڈے تلے) ہم اللہ کے راستے میں جنگ کرسکیں۔ نبی نے کہا: ''بھلا ہمیں کیا ہوجائے گا جو ہم اللہ کے راستے میں جنگ نہ کریں گے حالانکہ ہمیں اپنے گھروں اور اپنے بچوں کے پاس سے نکال باہر کیا گیا ہے۔ پھر (ہوا یہی کہ) جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو ان میں تھوڑے لوگوں کو چھوڑ کر باقی سب پیٹھ پھیر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۲۴۔ وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِىْ ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِيْنَ (البقرۃ:۲۴۸)

اور ان سے ان کے نبی نے یہ بھی کہا کہ: ''طالوت کی باشاہت کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق (واپس) آجائے گا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سکینت کا سامان ہے اور موسیٰ اور

ہارون نے جو اشیاء چھوڑی تھیں ان میں سے کچھ باقی ماندہ چیزیں ہیں۔ اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے لائیں گے اگر تم مؤمن ہو تو تمہارے لئے اس میں بڑی نشانی ہے۔

۲۵۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِنِّيْ رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِيْ مِن بَعْدِيْ اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَ هُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (الصّف:۶)

اور وہ وقت یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے کہا تھا کہ: ''اے بنو اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا ایسا پیغمبر بن کر آیا ہوں کہ مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی، میں اُس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور اس رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا، جس کا نام احمد ہے۔'' پھر جب وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ: ''یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔''

۲۶۔ وَقَالَ مُوسَى يَا فِرْعَوْنُ إِنِّيْ رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ . حَقِيْقٌ عَلَى أَن لاَّ أَقُولَ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (اعراف:۱۰۵)

موسیٰ نے کہا تھا کہ: ''اے فرعون! یقین جانو کہ میں رب العالمین کی طرف سے پیغمبر بن کر آیا ہوں۔

۲۷۔ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوا بِاللّهِ وَاصْبِرُواْ إِنَّ الأَرْضَ لِلّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (اعراف:۱۲۸)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: ''اللہ سے مدد مانگو، اور صبر سے کام لو۔ یقین رکھو کہ زمین اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے، اس کا وارث بنا دیتا ہے اور آخری انجام پرہیزگاروں ہی کے حق میں ہوتا ہے۔''

۲۸۔ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُواْ يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (اعراف:۱۳۴)

اور جب ان پر عذاب آپڑتا تو وہ کہتے: ''اے موسیٰ! تمہارے پاس اللہ کا جو عہد ہے، اس کا واسطہ دے کر ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر دو (کہ یہ عذاب ہم سے دور ہو جائے)۔ اگر واقعی تم نے ہم پر سے یہ عذاب ہٹا دیا تو ہم تمہاری بات مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو ضرور تمہارے ساتھ بھیج دیں گے''

۲۹۔ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُواْ يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْنَا فِيْهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ بِمَا صَبَرُواْ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُواْ يَعْرِشُون (اعراف:۱۳۷)

اور جن لوگوں کو کمزور سمجھا جاتا تھا، ہم نے انہیں اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس پر ہم نے برکتیں نازل کی تھیں اور بنی اسرائیل کے حق میں تمہارے رب کا کلمۂ خیر پورا ہوا، کیونکہ انہوں نے

صبر سے کام لیا تھا۔ اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بناتی چڑھاتی رہی تھی، اس سب کو ہم نے ملیا میٹ کر دیا۔

۳۰۔ **وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْاْ عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُواْ يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَـهاً كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ** (اعراف:۱۳۸)

اور ہم نے بنی اسرئیل سے سمندر پار کروایا تو وہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو اپنے بتوں سے لگے بیٹھے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے: ''اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی کوئی ایسا ہی دیوتا بنا دو جیسے ان لوگوں کے دیوتا ہیں'' موسیٰ نے کہا: ''تم ایسے (عجیب) لوگ ہو جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔

۳۱۔ **وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً اتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَالِمِينَ** (اعراف:۱۴۸)

اور موسیٰ کی قوم نے ان کے جانے کے بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنالیا (بچھڑا کیا تھا؟) ایک بے جان جسم جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی! بھلا کیا انہوں نے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انہیں کوئی راستہ بتا سکتا ہے؟ (مگر) اُسے معبود بنالیا، اور (خود اپنی جانوں کے لئے) ظالم بن بیٹھے

۳۲۔ **وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِي فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاء وَلاَ تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ** (اعراف:۱۵۰)

اور جب موسیٰ غصے اور رنج میں بھرے ہوئے اپنی قوم کے پاس واپس آئے تو انہوں نے کہا: ''تم نے میرے بعد میری کتنی بری نمائندگی کی! کیا تم نے اتنی جلد بازی سے کام لیا کہ اپنے رب کے حکم کا بھی انتظار نہیں کیا؟'' اور یہ (کہہ کر) انہوں نے تختیاں پھینک دیں، اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کا سر پکڑ کر ان کو اپنی طرف کھینچنے لگے۔ وہ بولے: ''اے میری ماں کے بیٹے! یقین جانئے کہ ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل ہی کر دیتے اب آپ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیجئے اور مجھے ان ظالم لوگوں میں شمار نہ کیجئے''۔

۳۳۔ **قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ** (الاحقاف:۱۰)

کہو کہ: ''ذرا مجھے یہ بتاؤ کہ اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا، اور بنو اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اس جیسی بات کے حق میں گواہی بھی دے دی اور اس پر ایمان بھی لے آیا اور تم اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہے (تو یہ کتنے ظلم کی بات ہے؟) یقین جانو کہ اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت تک نہیں پہنچا تا جو ظالم ہوں۔''

۳۴۔ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (دخان:۳۰)

اور بنی اسرائیل کو ہم نے ذلت کے عذاب سے نجات دے دی۔

۳۵۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ الْكِتَابَ (مؤمن:۵۳)

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا

۳۶۔ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِىْ الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِىْ فَتَنفُخُ فِيْهَا فَتَكُونُ طَيْراً بِإِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الأَكْمَهَ وَالأَبْرَصَ بِإِذْنِىْ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوتَى بِإِذْنِىْ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (المائدۃ:۱۱۰)

(یہ واقعہ اس دن ہوگا) جب اللہ کہے گا: ''اے عیسیٰ ابن مریم! میرا انعام یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد کی تھی۔ تم لوگوں سے گہوارے میں بھی بات کرتے تھے اور بڑی عمر میں بھی، اور جب میں نے تمہیں کتاب وحکمت اور تورات وانجیل کی تعلیم دی تھی، اور جب تم میرے حکم سے گارا لے کر اس سے پرندے کی جیسی شکل بناتے تھے، پھر اسمیں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے (سچ مچ کا) پرندہ بن جاتا تھا، اور تم مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے، اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو (زندہ) کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرئیل کو اس وقت تم سے دور رکھا جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے آئے تھے اور ان میں سے جو کافر تھے انہوں نے کہا تھا کہ یہ کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔

۳۷۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِىْ إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلِـهَ إِلاَّ الَّذِىْ آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيْلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (یونس:۹۰)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، تو فرعون اور اس کے لشکر نے بھی ظلم اور زیادتی کی نیت سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے کا انجام اس کے سر پر آ پہنچا تو کہنے لگا: ''میں مان گیا کہ جس خدا پر بنی اسرئیل ایمان لائے ہیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں بھی فرماں برداروں میں شامل ہوتا ہوں''۔

۳۸۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِىْ إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلِـهَ إِلاَّ الَّذِىْ آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيْلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (یونس:۹۰)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، تو فرعون اور اس کے لشکر نے بھی ظلم اور زیادتی کی نیت سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے کا انجام اس کے سر پر آ پہنچا تو کہنے لگا: ''میں مان گیا کہ جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بھی فرماں برداروں میں شامل ہوتا ہوں''۔

۳۹۔ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّیِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُواْ حَتَّى جَاءَ هُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِیْمَا کَانُواْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ (یونس:۹۳)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایسی جگہ بسایا جو صحیح معنی میں بسنے کے لائق جگہ تھی، اور ان کو پاکیزہ چیزوں کا رزق بخشا۔ پھر انہوں نے (دین حق کے بارے میں) اس وقت تک اختلاف نہیں کیا جب تک ان کے پاس علم نہیں آ گیا۔ یقین رکھو کہ جن باتوں میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے، ان کا فیصلہ تمہارا پروردگار قیامت کے دن کرے گا۔

۴۰۔ وَقَضَیْنَا إِلَى بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ فِیْ الْکِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِیْ الْأَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوّاً کَبِیْراً (بنی اسرائیل:۴)

اور ہم نے کتاب میں فیصلہ کر کے بنی اسرائیل کو اس بات سے آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کا مظاہرہ کرو گے۔

۴۱۔ وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِیْ إِسْرَائِیْلَ اسْکُنُواْ الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الآخِرَةِ جِئْنَا بِکُمْ لَفِیْفاً (بنی اسرائیل:۱۰۴)

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ: ''تم زمین میں بسو، پھر جب آخرت کا وعدہ پورا ہونے کا وقت آئے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے حاضر کر دیں گے۔''

۴۲۔ فَأْتِیَاهُ فَقُوْلَا إِنَّا رَسُوْلَا رَبِّکَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاکَ بِآیَةٍ مِّن رَّبِّکَ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى (طٰہٰ:۴۷)

اب اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تمہارے ربّ کے پیغمبر ہیں، اس لئے بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو اور انہیں تکلیفیں نہ پہنچاؤ، ہم تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی اسی کے لئے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے۔''

۴۳۔ یَا بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ قَدْ أَنجَیْنَاکُم مِّنْ عَدُوِّکُمْ وَوَاعَدْنَاکُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْأَیْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى (طٰہٰ:۸۰)

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تم سے کوہِ طور کے دائیں جانب آنے کا وعدہ ٹھہرایا اور تم پر من و سلوٰی نازل کیا

۴۴۔ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (الشعراء:۱۷)

(اور یہ پیغام لائے ہیں) کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو۔''

۴۵۔ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (الشعراء:۲۲)

اور وہ احسان جو تم مجھ پر رکھ رہے ہو، (اس کی حقیقت) یہ ہے کہ تم نے سارے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔''

۴۶۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِيْ مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (سجدہ:۲۳)

اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی، لہذا (اے پیغمبر!) تم اس کے ملنے کے بارے میں کسی شک میں نہ رہو اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا تھا،

۴۷۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْكِتَابَ (مؤمن:۵۳)

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا

۴۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّيْنَ مَنْ أَنصَارِيْ إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِيْنَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِيْنَ (الصّف:۱۴)

اے ایمان والو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ، اسی طرح جیسے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے حواریوں سے کہا تھا کہ: ''وہ کون ہیں جو اللہ کے واسطے میرے مددگار بنیں؟'' حواریوں نے کہا: ''ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔'' پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر اختیار کیا۔ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے تھے، ہم نے ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد کی، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب آ ئے۔

۴۹۔ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (الشعراء:۵۹)

ان کا معاملہ تو اسی طرح ہوا اور (دوسری طرف) ان چیزوں کا وارث ہم نے بنی اسرائیل کو بنا دیا

۵۰۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (الجاثیۃ:۱۶)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، اور حکومت اور نبوت عطا کی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا تھا اور انہیں دنیا جہان کے لوگوں پر فوقیت بخشی تھی،

فرعون اور آلِ فرعون

۱۔ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (البقرۃ:۴۹)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بڑے عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس ساری صورتِ حال میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارا بڑا امتحان تھا

۲۔ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (البقرۃ:۵۰)

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہاری خاطر سمند کو پھاڑ ڈالا تھا۔ چنانچہ تم سب کو بچالیا تھا اور فرعون کے لوگوں کو (سمندر میں) غرق کر ڈالا تھا اور تم یہ سارا نظارہ دیکھ رہے تھے

۳۔ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (آل عمران:۱۱)

ان کا حال فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے معاملے جیسا ہے۔ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، چنانچہ اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ میں لے لیا، اور اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

۴۔ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ (الانفال:۵۴)

(اس معاملے میں بھی ان کا حال) ایسا ہی ہوا جیسا فرعون کی قوم اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا، اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور یہ سب ظالم لوگ تھے۔

۵۔ فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ (یونس:۸۳)

پھر ہوا یہ کہ موسیٰ پر کوئی اور نہیں، لیکن خود ان کی قوم کے کچھ نوجوان فرعون اور اپنے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے ایمان لائے کہ کہیں فرعون انہیں نہ ستائے۔ اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا زور آور تھا، اور وہ ان لوگوں میں سے تھا جو کسی حد پر قائم نہیں رہتے۔

۶۔ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ

يَرَوُاْ الْعَذَابَ الأَلِيمَ (یونس:۸۸)

اور موسیٰ نے کہا: ''اے ہمارے پروردگار! آپ نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیوی زندگی میں بڑی سج دھج اور مال و دولت بخشی ہے، اے ہمارے پروردگار! اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ وہ لوگوں کو آپ کے راستے سے بھٹکا رہے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے مال و دولت کو تہس نہس کر دیجئے، اور ان کے دلوں کو اتنا سخت کر دیجئے کہ وہ اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب آنکھوں سے نہ دیکھ لیں۔

۷۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلِـهَ إِلاَّ الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (یونس:۹۰)

اور ہم نے بنو اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، تو فرعون اور اس کے لشکر نے بھی ظلم اور زیادتی کی نیت سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے کا انجام اس کے سر پر آ پہنچا تو کہنے لگا: ''میں مان گیا کہ جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بھی فرماں برداروں میں شامل ہوتا ہوں''۔

۸۔ قَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ (الاعراف:۱۰۹)

فرعون کی قوم کے سردار (ایک دوسرے سے) کہنے لگے کہ: ''یہ تو یقینی طور پر بڑا ماہر جادوگر ہے''

۹۔ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالْوَاْ إِنَّ لَنَا لأَجْراً إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (الاعراف:۱۱۳)

(چنانچہ ایسا ہی ہوا) اور جادوگر فرعون کے پاس آ گئے (اور) انہوں نے کہا کہ: ''اگر ہم (موسیٰ پر) غالب آ گئے تو ہمیں کوئی انعام تو ضرور ملے گا''

۱۰۔ قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَن آذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَـذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُواْ مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (الاعراف:۱۲۳)

فرعون بولا: ''تم میرے اجازت دینے سے پہلے ہی اس شخص پر ایمان لے آئے یہ ضرور کوئی سازش ہے جو تم نے اس شہر میں مل بھگت کر کے بنائی ہے، تاکہ تم یہاں والوں کو یہاں سے نکال باہر کرو، اچھا تو تمہیں ابھی پتہ چل جائے گا۔

۱۱۔ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَونَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّن الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (الاعراف:۱۳۰)

اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو قحط سالی اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا، تاکہ ان کو تنبیہ ہو۔

۱۲۔ وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَونَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُم بَلاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (الاعراف:۱۴۱)

اور (اللہ فرماتا ہے کہ) یاد کرو کہ ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے بچایا ہے جو تمہیں بدترین تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے، اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی“

۱۳۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ (یونس:۷۵)

اس کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا، تو انہوں نے تکبر کا معاملہ کیا، اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۱۴۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ (یونس:۷۹)

اور فرعون نے (اپنے ملازموں سے) کہا کہ: ”جتنے ماہر جادوگر ہیں، ان سب کو میرے پاس لے کر آؤ“۔

۱۵۔ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ (یونس:۹۲)

لہذا آج ہم تیرے (صرف) جسم کو بچائیں گے، تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بن جائے، (کیونکہ) بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل بنے ہوئے ہیں“۔

۱۶۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ، إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُواْ أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ (ھود:۹۷)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ پیغمبر بنا کر، فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا، تو انہوں نے فرعون کی بات مانی، حالانکہ فرعون کی بات کوئی ٹھکانے کی بات نہیں تھی۔

۱۷۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُم بَلاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (ابراھیم:۶)

وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ: ”اللہ نے تم پر جو انعام کیا ہے، اسے یاد رکھو کہ اس نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی، جو تمہیں بدترین تکلیفیں پہنچاتے تھے، اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے، اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور ان تمام واقعات میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارا زبردست امتحان تھا۔

۱۸۔ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ هَؤُلاءِ إِلاَّ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ بَصَآئِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَونُ مَثْبُوراً (بنی اسرائیل:۱۰۲)

موسیٰ نے کہا: ”تمہیں خوب معلوم ہے کہ یہ ساری نشانیاں کسی اور نے نہیں، آسمانوں اور زمین کے پروردگار نے بصیرت پیدا کرنے کے لئے نازل کی ہیں۔ اور اے فرعون! تمہارے بارے میں میرا گمان یہ

ہے کہ تمہاری بربادی آنے والی ہے۔''

۱۹۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِذْ جَاءَ هُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّيْ لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَى مَسْحُوْرًا (بنی اسرائیل:۱۰۱)

اورہم نے موسیٰ کونو کھلی کھلی نشانیاں دی تھیں۔اب بنواسرائیل سے پوچھ لو کہ جب وہ ان لوگوں کے پاس گئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ:''اے موسیٰ! تمہارے بارے میں میرا تو خیال یہ ہے کہ کسی نے تم پر جادو کر دیا ہے۔''

۲۰۔ اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ (طہٰ:۲۴)

(اب) فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ سرکشی میں حد سے نکل گیا ہے۔''

۲۱۔ اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (طہٰ:۴۳)

دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ حد سے آگے نکل چکا ہے۔

۲۲۔ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى (طہٰ:۶۰)

چنانچہ فرعون (اپنی جگہ) واپس چلا گیا، اور اس نے اپنی ساری تدبیریں اکھٹی کیں، پھر (مقابلے کے لئے) آ گیا۔

۲۳۔ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَاباً وَأَبْقَى (طہٰ:۷۱)

فرعون بولا:'' تم ان پر میرے اجازت دینے سے پہلے ہی ایمان لے آئے، مجھے یقین ہے کہ یہ (موسیٰ) تم سب کا سرغنہ ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔اب میں نے بھی پکا ارادہ کرلیا ہے کہ تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹوں گا، اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی چڑھاؤں گا۔اور تمہیں یقیناً پتہ لگ جائے گا کہ ہم دونوں میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔''

۲۴۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُوْنَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ ،إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْماً عَالِيْنَ (مؤمنون:۴۶)

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح ثبوت کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے گھمنڈ کا مظاہرہ کیا، اور وہ بڑے تکبر والے لوگ تھے۔

۲۵۔ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُوْنَ (الشعراء:۴۴)

اس پر ان جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر ڈال دیں، اور کہا کہ:'' فرعون کی عزت کی قسم! ہم ہی غالب آئیں گے۔''

۲۶۔ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (الشعراء:۲۳)
فرعون نے کہا: ''اور یہ ربّ العالمین کیا چیز ہے؟''

۲۷۔ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْراً إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِيْنَ (الشعراء:۴۱)
پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا: ''یہ بات تو یقینی ہے نا کہ اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں کوئی انعام ملے گا؟''

۲۸۔ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِيْ الْمَدَائِنِ حَاشِرِيْنَ (الشعراء:۵۳)
اس پر فرعون نے شہروں میں ہرکارے بھیج دیئے۔

۲۹۔ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوّاً وَحَزَناً إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوا خَاطِئِيْن (قصص:۸)
اس طرح فرعون کے لوگوں نے اس بچے (یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام) کو اٹھا لیا، تاکہ آخر کار وہ ان کے لئے دشمن اور غم کا ذریعہ بنے بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر بڑے خطا کار تھے۔

۳۰۔ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوْهُ عَسَى أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَداً وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (قصص:۹)
اور فرعون کی بیوی نے (فرعون سے) کہا کہ: ''یہ بچہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرو، کچھ بعید نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے، یا ہم اس کو بیٹا بنالیں۔'' اور (یہ فیصلہ کرتے وقت) انہیں انجام کا پتہ نہیں تھا۔

۳۱۔ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِيْ الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعاً يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَ هُمْ وَيَسْتَحْيِيْ نِسَاءَ هُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (قصص:۴)
واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے زمین میں سرکشی اختیار کر رکھی تھی اور اس نے وہاں کے باشندوں کو الگ الگ گروہوں میں تقسیم کر دیا تھا جن میں سے ایک گروہ کو اس نے اتنا دبا کر رکھا ہوا تھا کہ اس کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا، اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے تھا جو فساد پھیلایا کرتے ہیں

۳۲۔ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيْمَانَهُ أَتَقْتُلُوْنَ رَجُلاً أَن يَقُوْلَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ وَإِن يَكُ كَاذِباً فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِن يَكُ صَادِقاً يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (مؤمن:۲۸)
اور فرعون کے خاندان میں سے ایک مؤمن شخص جو ابھی تک اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اٹھا کہ: ''کیا تم ایک شخص کو صرف اس لئے قتل کر رہے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا پروردگار اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں لے آیا ہے،اور اگر وہ جھوٹا ہی ہوتو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا،اور اگر سچا ہوتو جس چیز سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے اس میں سے کچھ تو تم پر آ ہی پڑے گی۔اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گذر جانے والا (اور) جھوٹ بولنے کا عادی ہو۔

۳۳۔إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (مؤمن:۲۴)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور بڑی واضح دلیل دے کر فرعون، ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

۳۴۔ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ (مؤمن:۲۹)

اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو اس کو دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

۳۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحاً لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ (مؤمن:۳۶)

اور فرعون نے (اپنے وزیر سے) کہا کہ: ''اے ہامان! میرے لئے ایک اونچی عمارت بنادو، تاکہ میں ان راستوں تک پہنچوں۔

۳۶۔ أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِباً وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ (مؤمن:۳۷)

جو آسمانوں کے راستے ہیں، پھر میں موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھو۔اور یقین رکھو میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔اسی طرح فرعون کی بدکرداری اس کی نظر میں خوشنما بنادی گئی تھی، اور اسے راستے سے روک دیا گیا تھا۔اور فرعون کی کوئی چال ایسی نہیں تھی جو بربادی میں نہ گئی ہو۔

۳۷۔ اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوّاً وَعَشِيّاً وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ (مؤمن:۴۶)

آگ ہے جس کے سامنے انہیں صبح وشام پیش کیا جاتا ہے، اور جس دن قیامت آجائے گی، (اس دن حکم ہوگا کہ:) ''فرعون کے لوگوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔''

۳۸۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (زخرف:۴۶)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تھا، چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ: ''میں رب العالمین کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔''

۳۹۔ وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِيَ أَفَلَا تُبْصِرُونَ (زخرف:۵۱)

اور فرعون نے اپنی قوم کے درمیان پکار کر کہا کہ: ''اے میری قوم! کیا مصر کی سلطنت میرے قبضے میں نہیں ہے؟ اور (دیکھو) یہ دریا میرے نیچے بہہ رہے ہیں کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟

۴۰۔ فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذاً وَبِيلاً (مزمل:۱۶)

پھر فرعون نے رسول کا کہنا نہیں مانا، تو ہم نے اسے ایسی پکڑ میں لے لیا جو اس کیلئے زبردست وبال تھی

۴۱۔ اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (النازعات:۱۷)

کہ فرعون کے پاس چلے جاؤ، اس نے بہت سرکشی اختیار کر رکھی ہے۔

۴۲۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ، فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ (البروج:۱۸)

کیا تمہارے پاس ان لشکروں کی خبر پہنچی ہے، فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی

۴۳۔ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ (الحاقۃ:۹)

اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگوں نے اور (لوط علیہ السلام کی) الٹی ہوئی بستیوں نے بھی اس جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

ہامان وزیرِ فرعون

۱۔ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ (قصص:۶)

اور انہیں زمین میں اقتدار عطا کریں، اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی کچھ دکھا دیں جس سے بچاؤ کی وہ تدبیر کر رہے تھے۔

۲۔ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوّاً وَحَزَناً إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ (قصص:۸)

اس طرح فرعون کے لوگوں نے اس بچے (یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام) کو اٹھا لیا، تا کہ آخر کار وہ ان کے لئے دشمن اور غم کا ذریعہ بنے۔ بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر بڑے خطا کار تھے۔

۳۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحاً لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ (قصص:۳۸)

اور فرعون بولا: ''اے دربار والو! میں تو اپنے سوا تمہارے کسی اور خدا سے واقف نہیں ہوں۔ ہامان! تم ایسا کرو کہ میرے لئے گارے کو آگ دے کر پکواؤ، اور میرے لئے ایک اونچی عمارت بناؤ، تا کہ میں اس پر

سے موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں، اور میں تو پورے یقین کے ساتھ یہ سمجھتا ہوں کہ یہ شخص جھوٹا ہے،''

۴۔ إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (مؤمن:۲۴)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور بڑی واضح دلیل دے کر فرعون، ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحاً لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ (مؤمن:۳۶)

اور فرعون نے (اپنے وزیر سے) کہا کہ: ''اے ہامان! میرے لئے ایک اونچی عمارت بنا دو، تا کہ میں ان راستوں تک پہنچوں۔

۶۔ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ (عنکبوت:۳۹)

اور قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہم نے ہلاک کیا۔ موسیٰ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تھے، مگر انہوں نے زمین میں تکبر سے کام لیا، اور وہ (ہم سے) جیت نہ سکے۔

قارون کا تذکرہ

۱. إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ (القصص:۷۶)

قارون، موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر زیادتی کرنے لگا اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہوتیں۔ جب اس سے اسکی قوم نے کہا کہ اترایئے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۲. قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِندِي أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعاً وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ (القصص:۷۸)

وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا ہے کیا اسکو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی تھیں اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

۳. فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (القصص:۷۹)

تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال ومتاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

۴. وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ (العنکبوت: ۳۹)

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

۵. فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ (القصص: ۸۱)

پس ہم نے قارون کو اور اسکی حویلی کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

۶. إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (المومن: ۲۴)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور بڑی واضح دلیل دے کر فرعون، ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

سامری

۱۔ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ (طٰہٰ: ۸۰)

اللہ نے فرمایا: ”پھر تمہارے آنے کے بعد ہم نے تمہاری قوم کو فتنے میں مبتلا کر دیا ہے، اور انہیں سامری نے گمراہ کر ڈالا ہے۔“

۲۔ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَاراً مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ (طٰہٰ: ۸۷)

کہنے لگے: ”ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی، بلکہ ہوا یہ کہ ہم پر لوگوں کے زیورات کے بوجھ لدے ہوئے تھے، اس لئے ہم نے انہیں پھینک دیا، پھر اسی طرح سامری نے کچھ ڈالا۔

۳۔ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلاً جَسَداً لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى فَنَسِي (طٰہٰ: ۸۸)

اور لوگوں کے سامنے ایک بچھڑا بنا کر نکال لیا، ایک جسم تھا جس میں سے آواز نکلتی تھی۔ لوگ کہنے لگے کہ: ”یہ تمہارا معبود ہے، اور موسیٰ کا بھی معبود ہے، مگر موسیٰ بھول گئے ہیں۔“

۴۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ (طٰہٰ:۹۵)

موسیٰ نے کہا: ''اچھا تو سامری! تجھے کیا ہوا تھا؟

۵۔ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي (طٰہٰ:۹۶) وہ بولا: ''میں نے ایک ایسی چیز دیکھ لی تھی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی تھی، اس لئے میں نے رسول کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی اٹھالی اور اسے بچھڑے پر ڈال دیا۔ اور میرے دل نے مجھے کچھ ایسا ہی سمجھایا۔''

۶۔ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِداً لَّنْ تُخْلَفَهُ وَانظُرْ إِلَى إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفاً لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفاً (طٰہٰ:۹۷)

موسیٰ نے کہا: ''اچھا تو جا، اب زندگی بھر تیرا کام یہ ہوگا کہ تو لوگوں سے یہ کہا کرے گا کہ مجھے نہ چھونا۔ اور (اس کے علاوہ) تیرے لئے ایک وعدے کا وقت مقرر ہے جو تجھ سے ٹلایا نہیں جاسکتا۔ اور دیکھ اپنے اس (جھوٹے) معبود کو جس پر تو جما بیٹھا تھا! ہم اسے جلا ڈالیں گے، اور پھر اس (کی راکھ) کو چورا چورا کر کے سمندر میں بکھیر دیں گے۔ ۷۔

ھاروت اور ماروت

۱۔ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَـٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرۃ:۱۰۲)

اور یہ (بنی اسرائیل) ان (منتروں) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان (علیہ السلام) کی سلطنت کے زمانے میں شیاطین پڑھا کرتے تھے، اور سلیمان (علیہ السلام) نے کبھی کفر نہیں کیا تھا، البتہ شیاطین لوگوں کو جادو کی تعلیم دے کر کفر کا ارتکاب کرتے تھے۔ نیز (یہ بنی اسرائیل) اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر نازل کی گئی تھی۔ یہ دو فرشتے کسی کو اس وقت تک کوئی تعلیم نہیں دیتے تھے جب تک اس سے یہ نہ کہہ دیں کہ: ''ہم محض آزمائش کے لئے (بھیجے گئے) ہیں، لہذا تم (جادو کے پیچھے لگ کر کفر اختیار نہ کرنا۔'' پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیزیں سیکھتے تھے جس کے ذریعے مرد اور اس کی

بیوی میں جدائی پیدا کریں۔ (ویسے یہ واضح رہے کہ) وہ اس کے ذریعے کسی کو اللہ کی مشیت کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ (مگر) وہ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور فائدہ مند نہ تھیں۔ اور وہ یہ بھی خوب جانتے تھے کہ جو شخص ان چیزوں کا خریدار بنے گا، آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں۔ کاش ان کو (اس بات کا حقیقی) علم ہوتا۔

جالوت و طالوت

۱۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكاً قَالُوَاْ أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (البقرۃ:۲۴۷)

اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ: ’’اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔‘‘ کہنے لگے: ’’بھلا اس کو ہم پر بادشاہت کرنے کا حق کہاں سے آ گیا؟ ہم اس کے مقابلے میں بادشاہت کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور اس کو تو مالی وسعت بھی حاصل نہیں۔‘‘ نبی نے کہا: ’’اللہ نے ان کو تم پر فضیلت دے کر چنا ہے، اور انہیں علم اور جسم میں (تم سے) زیادہ وسعت عطا کی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی وسعت اور بڑا علم رکھنے والا ہے‘‘۔

۲۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلاَّ مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُواْ مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ قَالُواْ لاَ طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُو اللّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرۃ:۲۴۹) وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرۃ:۲۵۰)

چنانچہ جب طالوت لشکر کے ساتھ روانہ ہوا تو اس نے (لشکر والوں سے) کہا کہ: ’’اللہ ایک دریا کے ذریعے تمہارا امتحان لینے والا ہے۔ جو شخص اس دریا سے پانی پیئے گا وہ میرا آدمی نہیں ہوگا، اور جو اسے نہیں چکھے گا وہ میرا آدمی ہوگا، الا یہ کہ کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے (تو کچھ حرج نہیں)۔‘‘ پھر (ہوا یہ کہ) ان میں سے تھوڑے آدمیوں کے سوا باقی سب نے اس دریا سے (خوب) پانی پیا۔ چنانچہ جب وہ (یعنی طالوت) اور اس کے ساتھ ایمان رکھنے والے دریا کے پار اترے، تو یہ لوگ (جنہوں نے طالوت کا حکم نہیں

مانا تھا) کہنے لگے کہ: ''آج جالوت اور اس کے لشکر کا مقابلہ کرنے کی ہم میں بالکل طاقت نہیں ہے۔'' مگر جن لوگوں کا ایمان تھا کہ وہ اللہ سے جا ملنے والے ہیں انہوں نے کہا کہ: ''نجانے کتنی چھوٹی جماعتیں ہیں جو اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں۔ اور اللہ ان لوگوں کا ساتھی ہے جو صبر سے کام لیتے ہیں'' (۲۴۹) اور جب یہ لوگ جالوت اور اس کے لشکروں کے آمنے سامنے ہوئے تو انہوں نے کہا: ''اے ہمارے پروردگار! صبر واستقلال کی صفت ہم پر انڈیل دے، ہمیں ثابت قدمی بخش دے، اور ہمیں اس کافر قوم کے مقابلے میں فتح ونصرت عطا فرما دے''

۳۔ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَـكِنَّ اللّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (البقرۃ:۲۵۱)

چنانچہ انہوں نے اللہ کے حکم سے ان (جالوت کے ساتھیوں) کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا، اور اللہ نے اس کو سلطنت اور دانائی عطا کی اور جو علم چاہا اس کو عطا فرمایا۔ اگر اللہ لوگوں کا ایک دوسرے کے ذریعے دفاع نہ کرے تو زمین میں فساد پھیل جائے، لیکن اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

ہابیل اور قابیل

۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَاناً فَتُقُبِّلَ مِن أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (المائدۃ:۲۷)

اور (اے پیغمبر!) ان کے سامنے آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناؤ جب دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی تھی اور ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ اس (دوسرے نے پہلے سے) کہا کہ ''میں تجھے قتل کر ڈالوں گا'' پہلے نے کہا کہ اللہ تو ان لوگوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے جو متقی ہوں۔

۲۔ لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَاْ بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لَأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ (المائدۃ:۲۸)

اگر تم نے مجھے قتل کرنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا تب بھی میں تمہیں قتل کرنے کو اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ میں تو اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔

۳۔ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ (المائدۃ:۳۰)

آخر کار اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر لیا، چنانچہ اس نے اپنے بھائی کو قتل کر ڈالا

،اور نامرادوں میں شامل ہوگیا۔

۴۔ فَبَعَثَ اللّٰہُ غُرَاباً یَبْحَثُ فِیْ الأَرْضِ لِیُرِیَہُ کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَ ةَ أَخِیْہِ قَالَ یَا وَیْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَکُونَ مِثْلَ ھَـذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِیَ سَوْءَ ةَ أَخِیْ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِیْنَ (المائدۃ:۳۱)

پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کھود نے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ (یہ دیکھ کر) وہ بولا ''ہائے افسوس! کیا میں اس کوّے جیسا بھی نا ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔'' اس طرح بعد میں وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

یاجوج اور ماجوج

۱۔ قَالُوا یَا ذَا الْقَرْنَیْنِ إِنَّ یَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِیْ الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَکَ خَرْجاً عَلَی أَن تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدّاً (الکھف:۹۴)

انہوں نے کہا: ''اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں۔تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی پیش کش کر سکتے ہیں،جس کے بدلے آپ ہمارے اوران کے درمیان کوئی دیوار بنادیں؟''

۲۔ قَالَ مَا مَکَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَأَعِیْنُونِیْ بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ رَدْماً (الکھف:۹۵)

ذوالقرنین نے کہا: ''اللہ نے مجھے جو اقتدار عطا فرمایا ہے، وہی (میرے لئے) بہتر ہے۔لہذا تم لوگ (ہاتھ پاؤں کی) طاقت سے میری مدد کرو،تو میں تمہارے اوران کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادونگا۔

۳۔ فَمَا اسْطَاعُوا أَن یَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْباً (الکھف:۹۷)

چنانچہ (وہ دیوارایسی بن گئی کہ) یاجوج وماجوج نہ اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ اس میں کوئی سوراخ بنا سکتے تھے۔

۴۔ حَتَّی إِذَا فُتِحَتْ یَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن کُلِّ حَدَبٍ یَنسِلُونَ (الانبیاء:۹۶)

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کوکھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے پھسلتے نظر آئیں گے،

تابوت سکینہ

۱۔ وَقَالَ لَهُمْ نِبِیُّهُمْ إِنَّ آیَةَ مُلْکِهِ أَن یَأْتِیَکُمُ التَّابُوتُ فِیْهِ سَکِیْنَةٌ مِّن رَّبِّکُمْ وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَکَ آلُ مُوسَی وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِکَةُ إِنَّ فِیْ ذَلِکَ لآیَةً لَّکُمْ إِن کُنتُم مُّؤْمِنِیْنَ (البقرۃ:۲۴۸)

اوران سے ان کے نبی نے یہ بھی کہا کہ: ''طالوت کی بادشاہت کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق (واپس) آجائے گا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سکینت کا سامان ہے اور موسیٰ اور ہارون نے جو اشیاء چھوڑی تھیں ان میں کچھ باقی ماندہ چیزیں ہیں، اسے فرشتے اٹھائے ہوئے لائیں گے اگر تم مؤمن ہو تو تمہارے لئے اس میں بڑی نشانی ہے۔

امرأۃِ لوط اور امرأۃ نوح

۱۔ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطاً قَالُوا نَحنُ أَعلَمُ بِمَن فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهلَهُ إِلَّا امرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ (العنکبوت:۳۲)

ابراہیم نے کہا: ''اس بستی میں تو لوط موجود ہیں۔'' فرشتوں نے کہا: ''ہمیں خوب معلوم ہے کہ اس میں کون ہے۔ ہم انہیں اور ان کے متعلقین کو ضرور بچالیں گے، سوائے ان کی بیوی کے کہ وہ ان لوگوں میں شامل رہے گی جو پیچھے رہ جائیں گے۔

۲۔ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهلَهُ أَجمَعِينَ ،إِلَّا عَجُوزاً فِي الْغَابِرِينَ (الشعراء:۱۷۱)

چنانچہ ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی، سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں شامل رہی۔

۳۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امرَأَةَ نُوحٍ وَامرَأَةَ لُوطٍ كَانَتَا تَحتَ عَبدَينِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَينِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغنِيَا عَنهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيئاً وَقِيلَ ادخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ (التحریم:۱۰)

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے، اللہ ان کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کو مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو ایسے بندوں کے نکاح میں تھیں جو بہت نیک تھے۔ پھر انہوں نے اس کے ساتھ بے وفائی کی، تو وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی کام نہیں آئے اور (ان بیویوں سے) کہا گیا کہ: ''دوسرے جانے والوں کے ساتھ تم بھی جہنم میں چلی جاؤ۔''

ابولہب اور اسکی بیوی

۱۔ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ، مَا أَغْنَى عَنهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ، سَيَصْلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ ، وَامرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ، فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ (اللھب:۱،۳)

ہاتھ ابولہب کے برباد ہوں اور وہ خود برباد ہو چکا ہے، (۱) اس کی دولت اور اس نے جو کمائی کی تھی،

وہ اس کے کچھ کام نہیں آئی (۲) وہ بھڑکتے شعلوں والی آگ میں داخل ہوگا، (۳) اور اس کی بیوی بھی لکڑیاں ڈھوتی ہوئی، (۴) اپنی گردن میں مونجھ کی رسی لئے ہوئے (۵)

جادو اور جادوگر

۱۔ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَـكِنَّ الشَّيْاطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرة:۱۰۲)

اور یہ (بنی اسرائیل) ان (منتروں) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان (علیہ السلام) کی سلطنت کے زمانے میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے کوئی کفر نہیں کیا تھا، البتہ شیاطین لوگوں کو جادو کی تعلیم دے کر کفر کا ارتکاب کرتے تھے۔ نیز (یہ بنی اسرائیل) اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر نازل کی گئی تھی۔ یہ دو فرشتے کسی کو اس وقت تک کوئی تعلیم نہیں دیتے تھے جب تک اس سے یہ نہ کہہ دیں کہ: ''ہم محض آزمائش کے لئے (بھیجے گئے) ہیں لہذا تم (جادو کے پیچھے لگ کر) کفر اختیار نہ کرنا۔'' پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیزیں سیکھتے تھے جس کے ذریعہ مرد اور اس کی بیوی میں جدائی پیدا کریں۔ (ویسے یہ واضح رہے کہ) وہ اس کے ذریعے کسی کو اللہ کی مشیت کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ (مگر) وہ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور فائدہ مند نہ تھیں۔ اور وہ یہ بھی خوب جانتے تھے کہ جو شخص ان چیزوں کا خریدار بنے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش کہ ان کو (اس بات کا حقیقی) علم ہوتا۔

۲۔ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرة:۱۰۲)

اور وہ یہ بھی خوب جانتے تھے کہ جو شخص ان چیزوں کا خریدار بنے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش کہ ان کو (اس بات کا حقیقی) علم ہوتا۔

۳۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (الفلق:۴)

اوران جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔

۴۔ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلاً مَّسْحُوراً (بنی اسرائیل:۴۷)

ہمیں خوب معلوم ہے کہ جب یہ لوگ تمہاری بات کان لگا کر سنتے ہیں تو کس لئے سنتے ہیں اور جب یہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں (تو ان باتوں کا بھی ہمیں پورا علم ہے) جب یہ ظالم (اپنی برادری کے مسلمانوں سے) یوں کہتے ہیں کہ: ''تم تو بس ایک ایسے آدمی کے پیچھے چل پڑے ہو جس پر جادو ہو گیا ہے۔''

۵۔ لَقَالُواْ إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ (الحجر:۱۵)

تب بھی یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے، بلکہ ہم لوگ جادو کے اثر میں آئے ہوئے ہیں۔

۶۔ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (الشعراء:۱۵۳)

وہ کہنے لگے کہ: ''تم پر تو کسی نے بڑا بھاری جادو کر دیا ہے۔''

۷۔ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (الشعراء:۱۸۵)

وہ کہنے لگے کہ: ''تم پر تو کسی نے بڑا بھاری جادو کر دیا ہے۔''

۸۔ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ، فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (الشعراء:۳۸)

جو ہر ماہر جادوگر کو آپ کے پاس لے آئیں (اوران جادوگروں کا مقابلہ کریں)''، چنانچہ ایک دن مقررہ وقت پر سارے جادوگر جمع کر لئے گئے۔

۹۔ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (النمل:۱۳)

پھر ہوا یہ کہ جب ان کے پاس ہماری نشانیاں اس طرح پہنچیں کہ وہ آنکھیں کھولنے والی تھیں، تو انہوں نے کہا کہ: ''یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔''

۱۰۔ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَى أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَى مِن قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ (القصص:۴۸)

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو کہنے لگے کہ: ''اس پیغمبر کو اس جیسی چیز کیوں نہیں دی گئی جیسی موسیٰ (علیہ السلام) کو دی گئی تھی؟ حالانکہ جو چیز موسیٰ کو دی گئی تھی، کیا انہوں نے پہلے ہی اس کا انکار نہیں کر دیا تھا؟ انہوں نے کہا تھا کہ: ''یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں، اور ہم ان میں سے ہر ایک کے منکر ہیں۔''

۱۱۔ وَقَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ (صفّت:۱۵)

اور کہتے ہیں کہ: ''یہ ایک کھلے جادو کے سوا کچھ بھی نہیں ہے،

۱۲۔ وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (ص:۴)

اوران (قریش کے) لوگوں کواس بات پر تعجب ہوا ہے کہ ایک خبردار کرنے والا انہی میں سے آ گیا۔اوران کافروں نے یہ کہہ دیا کہ: ''وہ جھوٹا جادوگر ہے۔

۱۳۔ إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (مؤمن:۲۴)

اور ہم نے موسیٰ کواپنی نشانیوں اور بڑی واضح دلیل دے کرفرعون، ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا،توانہوں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔(ترجمہ آیت :۲۳،۲۴)

۱۴۔ كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (ذاریات:۵۲)

اسی طرح ان سے پہلے جولوگ تھے،ان کے پاس بھی کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس کے بارے میں انہوں نے یہ نہ کہا ہو کہ: ''جادوگر ہے، یا دیوانہ ہے۔''

۱۵۔ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (قمر:۲)

اوران لوگوں کا حال یہ ہے کہ اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں،تو منہ موڑ لیتے ہیں،اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک چلتا ہوا جادو ہے۔

۱۶۔ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ (الانبیاء:۳)

کہ ان کے دل فضولیات میں منہمک ہوتے ہیں اور یہ ظالم چپکے چپکے (ایک دوسرے سے) سرگوشی کرتے ہیں کہ: ''یہ شخص (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم ہی جیسا ایک انسان نہیں تو اور کیا ہے؟ کیا پھر بھی تم سوجھتے بوجھتے جادو کی بات سننے جاؤ گے؟''

۱۷۔ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَى (طہ:۵۷)

کہنے لگا: ''موسیٰ! کیا تم اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے ذریعے ہمیں اپنی زمین سے نکال باہر کرو؟

۱۸۔ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (الشعراء:۳۵)

یہ چاہتا ہے کہ کہ اپنے جادو کے ذریعے تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال باہر کرے۔اب بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے؟

شیطان اوراعمال شیطان

۱۔ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ (البقرۃ:۳۶)

پھر ہوا یہ کہ شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگمگا دیا اور جس (عیش) میں وہ تھے اس سے انہیں نکال کر رہا اور ہم نے (آدم، ان کی بیوی اور ابلیس سے) کہا: ''اب تم سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے، اور تمہارے لئے ایک مدت تک زمین میں ٹھہرنا اور کسی قدر فائدہ اٹھانا (طے کر دیا گیا) ہے''

۲۔ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِيْنُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّيْنَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرۃ:۱۰۲)

اور یہ (بنی اسرائیل) ان (منتروں) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان (علیہ السلام) کی سلطنت کے زمانے میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے کوئی کفر نہیں کیا تھا، البتہ شیاطین لوگوں کو جادو کی تعلیم دے کر کفر کا ارتکاب کرتے تھے۔ نیز (یہ بنی اسرائیل) اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر نازل کی گئی تھی۔ یہ دو فرشتے کسی کو اس وقت تک کوئی تعلیم نہیں دیتے تھے جب تک اس سے یہ نہ کہہ دیں کہ: ''ہم محض آزمائش کے لئے (بھیجے گئے) ہیں لہٰذا تم (جادو کے پیچھے لگ کر) کفر اختیار نہ کرنا۔'' پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیزیں سیکھتے تھے جس کے ذریعہ مرد اور اس کی بیوی میں جدائی پیدا کریں۔ (ویسے یہ واضح رہے کہ) وہ اس کے ذریعے کسی کو اللہ کی مشیت کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ (مگر) وہ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور فائدہ مند نہ تھیں۔ اور وہ یہ بھی خوب جانتے تھے کہ جو شخص ان چیزوں کا خریدار بنے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش کہ ان کو (اس بات کا حقیقی) علم ہوتا۔

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (البقرۃ:۲۰۸)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ یقین جانو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۴۔ وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (البقرۃ:۱۶۸)

اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ یقین جانو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۵۔ اَلشَّیۡطَانُ یَعِدُکُمُ الۡفَقۡرَ وَیَأۡمُرُکُم بِالۡفَحۡشَاءِ وَاللّٰهُ یَعِدُکُم مَّغۡفِرَةً مِّنۡهُ وَفَضۡلاً وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ (البقرۃ:۲۶۸)

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے؛ اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اللہ بڑی وسعت والا ہر بات جاننے والا ہے۔

۶۔ إِنَّمَا ذَلِکُمُ الشَّیۡطَانُ یُخَوِّفُ أَوۡلِیَاءَهُ فَلاَ تَخَافُوهُمۡ وَخَافُونِ إِن کُنتُم مُّؤۡمِنِیۡنَ (آل عمران:۱۷۵)

درحقیقت یہ تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، لہٰذا اگر تم مؤمن ہو تو ان سے خوف نہ کھاؤ اور بس میرا خوف رکھو

۷۔ وَالَّذِیۡنَ یُنفِقُونَ أَمۡوَالَهُمۡ رِئَاءَ النَّاسِ وَلاَ یُؤۡمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلاَ بِالۡیَوۡمِ الآخِرِ وَمَن یَکُنِ الشَّیۡطَانُ لَهُ قَرِیۡناً فَسَاءَ قِرِیۡناً (النساء:۳۸)

اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، نہ روزِ آخرت پر اور شیطان جس کا ساتھی بن جائے تو وہ بدترین ساتھی ہوتا ہے

۸۔ أَلَمۡ تَرَ إِلَی الَّذِیۡنَ یَزۡعُمُونَ أَنَّهُمۡ آمَنُواۡ بِمَا أُنزِلَ إِلَیۡکَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبۡلِکَ یُرِیۡدُونَ أَن یَتَحَاکَمُواۡ إِلَی الطَّاغُوتِ وَقَدۡ أُمِرُواۡ أَن یَکۡفُرُواۡ بِهِ وَیُرِیۡدُ الشَّیۡطَانُ أَن یُضِلَّهُمۡ ضَلاَلاً بَعِیۡداً (النساء:۶۰)

(اے پیغمبر) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ یہ کرتے ہیں کہ وہ اس کلام پر بھی ایمان لے آئے ہیں جو تم پر نازل کیا گیا ہے اور اس پر بھی جو تم سے پہلے نازل کیا گیا تھا، (لیکن) ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اپنا مقدمہ فیصلے کے لئے طاغوت کے پاس لے جانا چاہتے ہیں؟ حالانکہ ان کو حکم یہ دیا گیا تھا کہ وہ اس کا کھل کر انکار کریں اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بھٹکا کر پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا کردے۔

۹۔ الَّذِیۡنَ آمَنُواۡ یُقَاتِلُونَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُواۡ یُقَاتِلُونَ فِیۡ سَبِیۡلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُواۡ أَوۡلِیَاءَ الشَّیۡطَانِ إِنَّ کَیۡدَ الشَّیۡطَانِ کَانَ ضَعِیۡفاً (النساء:۷۶)

جو لوگ ایمان لائے ہوئے ہیں وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے وہ طاغوت کے راستے میں لڑتے ہیں لہذا (اے مسلمانو!) تم شیطان کے دوستوں سے لڑو (یاد رکھو کہ) شیطان کی چالیں درحقیقت کمزور ہیں۔

۱۰۔ إِن یَدۡعُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ إِنَاثاً وَإِن یَدۡعُونَ إِلاَّ شَیۡطَاناً مَّرِیۡداً (النساء:۱۱۷)

اللہ کو چھوڑ کر جن سے یہ دعائیں مانگ رہے ہیں وہ صرف چند زنانیاں ہیں اور جس کو یہ پکار رہے

ہیں وہ اس سرکش شیطان کے سوا کوئی نہیں۔

۱۱۔ وَلأُضِـلَّنَّهُمْ وَلأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الأَنْعَامِ وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّهِ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيّاً مِّنْ دُونِ اللّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَاناً مُّبِيناً (النساء:۱۱۹)

اور میں انہیں راہ راست سے بھٹکا کر رہوں گا اور انہیں خوب آرزوئیں دلاؤں گا اور انہیں حکم دوں گا تو وہ چوپایوں کے کان چیر ڈالیں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی پیدا کریں گے اور جو شخص اللہ کے بجائے شیطان کو دوست بنائے اس نے کھلے خسارے کا سودا کیا۔

۱۲۔ فَلَـوْلا إِذْ جَاءَ هُـمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُواْ وَلَـكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (الانعام:۴۳)

پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ان کے پاس ہماری طرف سے سختی آئی تھی اس وقت وہ عاجزی کا رویہ اختیار کرتے بلکہ ان کے دل تو اور سخت ہوگئے اور جو کچھ وہ کر رہے تھے شیطان نے انہیں یہ سجھایا کہ وہی بڑے شاندار کام کر رہے ہیں۔

۱۳۔ وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوضُونَ فِيْ آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلاَ تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْن (الانعام:۶۸)

اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کو برا بھلا کہنے میں لگے ہوئے ہیں تو ان سے اس وقت تک کے لئے الگ ہو جاؤ جب تک وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں اور اگر کبھی شیطان تمہیں یہ بات بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

۱۴۔ وَكَـذَلِكَ جَعَلْـنَـا لِكُلِّ نِبِيٍّ عَدُوّاً شَيَاطِيْنَ الإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِيْ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (الانعام:۱۱۲)

اور (جس طرح یہ لوگ ہمارے نبی سے دشمنی کر رہے ہیں) اس طرح ہم نے ہر (پچھلے) نبی کے لئے کوئی نہ کوئی دشمن پیدا کیا تھا، یعنی انسانوں اور جنات میں سے شیطان قسم کے لوگ، جو دھوکا دینے کی خاطر ایک دوسرے کو بڑی چکنی چپڑی باتیں سکھاتے رہتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے۔ لہذا ان کو اپنی افترا پردازیوں میں پڑا رہنے دو۔

۱۵۔ وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِيْنَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (الانعام:۱۲۱)

اور جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اس میں سے مت کھاؤ، اور ایسا کرنا سخت گناہ ہے۔ (مسلمانو!) شیاطین اپنے دوستوں کو ورغلاتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے بحث کریں اور اگر تم نے ان

کی بات مان لی تو تم یقیناً مشرک ہو جاؤ گے۔

۱۶۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشاً كُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (الانعام:۱۴۲)

اور چو پایوں میں سے اللہ نے وہ جانور بھی پیدا کئے ہیں جو بوجھ اٹھاتے ہیں، اور وہ بھی جو زمین سے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اس میں کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو یقین جانو، وہ تمہارے لئے ایک کھلا دشمن ہے۔

۱۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (الاعراف:۱۱)

اور ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہاری صورت بنائی پھر فرشتوں سے کہا کہ: ''آدم کو سجدہ کرو'' چنانچہ سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۱۸۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ (البقرۃ:۳۴)

اور (اس وقت کا تذکرہ سنو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ: آدم کو سجدہ کرو، چنانچہ سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے انکار کیا اور متکبرانہ رویہ اختیار کیا اور کافروں میں شامل ہو گیا۔

۱۹۔ يَا بَنِي آدَمَ لاَ يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لاَ تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ (الاعراف:۲۷)

اے آدم کے بیٹو اور بیٹیو! شیطان کو ایسا موقع ہرگز ہرگز نہ دینا کہ وہ تمہیں اسی طرح فتنے میں ڈال دے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا جبکہ ان کا لباس ان کے جسم سے اتروالیا تھا تا کہ ان کو ایک دوسرے کی شرم کی جگہیں دکھائی دے وہ اور اس کا جتھہ تمہیں وہاں سے دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے ان شیطانوں کو ہم نے انہی کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

۲۰۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيَ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ (الاعراف:۱۷۵)

اور (اے رسول!) ان کو اس شخص کا واقعہ پڑھ کر سناؤ جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں، مگر وہ ان کو بالکل ہی چھوڑ نکلا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہو گیا۔

۲۱۔ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (الاعراف:۲۰۰)

اور اگر کبھی شیطان کی طرف سے تمہیں کوئی کچوکا لگ جائے تو اللہ کی پناہ مانگ لو یقیناً وہ ہر بات سننے والا ہر چیز جاننے والا ہے۔

۲۲۔ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّن السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الأَقْدَامَ (الانفال:۱۱)

یاد کرو جب تم پر سے گھبراہٹ دور کرنے کے لئے وہ اپنے حکم سے تم پر غنودگی طاری کر رہا تھا، اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تا کہ اس کے ذریعے تمہیں پاک کرے تم سے شیطان کی گندگی دور کرے تمہارے دلوں کی ڈھارس بندھائے اور اس کے ذریعے (تمہارے) پاؤں اچھی طرح جما دے۔

۲۳۔ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لاَ غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لاَ تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللّهَ وَاللّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (الانفال:۴۸)

اور وہ وقت (بھی قابل ذکر ہے) جب شیطان نے ان (کافروں) کو یہ سجھایا تھا کہ ان کے اعمال بڑے خوشنما ہیں اور یہ کہا تھا کہ: "آج انسانوں میں کوئی نہیں ہے جو تم پر غالب آ سکے اور میں تمہارا محافظ ہوں۔" پھر جب دونوں گروہ آمنے سامنے آئے تو وہ ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹا اور کہنے لگا "میں تمہای کوئی ذمہ داری نہیں لے سکتا مجھے جو کچھ نظر آ رہا ہے وہ تمہیں نظر نہیں آ رہا ہے مجھے اللہ سے ڈر لگ رہا ہے اور اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

۲۴۔ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْاْ مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُواْ وَلَقَدْ عَفَا اللّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (آل عمران:۱۵۵)

تم میں سے جن لوگوں نے اس دن پیٹھ پھیری جب دونوں لشکر ایک دوسرے سے ٹکرائے، در حقیقت ان کے بعض اعمال کے نتیجے میں شیطان نے ان کو لغزش میں مبتلا کر دیا تھا اور یقین رکھو کہ اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے یقیناً اللہ بہت معاف کرنے والا بڑا بردبار ہے۔

۲۵۔ قَالَ يَا بُنَيَّ لاَ تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ كَيْداً إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (یوسف:۵)

انہوں نے کہا "بیٹا! اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ بتانا کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے لئے کوئی سازش تیار کریں، کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۲۶۔ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ (یوسف:۴۲)

اور ان دونوں میں سے جس کے بارے میں ان کا گمان تھا کہ وہ رہا ہو جائے گا اس سے یوسف نے

کہا کہ اپنے آقا سے میرا بھی تذکرہ کر دینا۔'' پھر ہوا یہ کہ شیطان نے اس کو یہ بات بھلا دی کہ وہ اپنے آقا سے یوسف کا تذکرہ کرتا۔ چنانچہ وہ کئی برس قید خانے میں رہے۔

۲۷۔ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّواْ لَهُ سُجَّداً وَقَالَ يَا أَبَتِ هَـذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقّاً وَقَدْ أَحْسَنَ بَي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِن بَعْدِ أَن نَّزغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (یوسف:۱۰۰)

اور انہوں نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب ان کے سامنے سجدے میں گر پڑے اور یوسف نے کہا: ''ابا جان! یہ میرے پرانے خواب کی تعبیر ہے جس کو میرے پروردگار نے سچ کر دکھایا، اور اس نے مجھ پر بڑا احسان فرمایا کہ مجھے قید خانے سے نکال دیا اور آپ لوگوں کو دیہات سے یہاں لے آیا حالانکہ اس سے پہلے شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا، حقیقت یہ ہے کہ میرا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے اس کے لئے بڑی لطیف تدبیریں کرتا ہے بیشک وہی ہے جس کا علم بھی کامل ہے حکمت بھی کامل۔

۲۸۔ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الأَمْرُ إِنَّ اللّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلاَّ أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلاَ تَلُومُونِي وَلُومُواْ أَنفُسَكُم مَّا أَنَاْ بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (ابراھیم:۲۲)

اور جب ہر بات کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان (اپنے ماننے والوں سے) کہے گا: ''حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو اس کی خلاف ورزی کی اور مجھے تم پر اس سے زیادہ کوئی اختیار حاصل نہیں تھا کہ میں نے تمہیں (اللہ کی نافرمانی کی) دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی لہذا اب مجھے ملامت نہ کرو بلکہ خود اپنے آپ کو ملامت کرو نہ تمہاری فریاد پر میں تمہاری مدد کرسکتا ہوں اور نہ میری فریاد پر تم میری مدد کر سکتے ہو تم نے اس سے پہلے مجھے اللہ کا جو شریک مان لیا تھا (آج) میں نے اس کا انکار کر دیا ہے جن لوگوں نے یہ ظلم کیا تھا ان کے حصے میں تو اب دردناک عذاب ہے۔

۲۹۔ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ (الحجر:۱۷)

اور اسے ہر مردود شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

۳۰۔ فَسَجَدَ الْمَلآئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ، إِلاَّ إِبْلِيسَ أَبَى أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (الحجر:۳۱)

چنانچہ سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۱۔ إِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا إِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُوراً (بنی اسرائیل:۲۷)

یقین جانو کہ جو لوگ بے ہودہ کاموں میں مال اڑاتے ہیں وہ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے

۳۲۔ وَقُل لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوْا الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلإِنْسَانِ عَدُوّاً مُّبِيْناً (بنی اسرائیل:۵۳)

میرے (مؤمن) بندوں سے کہہ دو کہ وہی بات کہا کریں جو بہترین ہو درحقیقت شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے شیطان یقینی طور پر انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۳۳۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُوْا لآدَمَ فَسَجَدُوْا إِلَّا إِبْلِيْسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْناً (بنی اسرائیل:۶۱)

اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ چنانچہ انہوں نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے نہیں کیا اس نے کہا کہ: ''کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟

۳۴۔ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الأَمْوَالِ وَالأَوْلادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُوراً (بنی اسرائیل:۶۴)

اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چلے انہیں اپنی آواز سے بہکا لے اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کی فوج چڑھالا اور ان کے مال اور اولاد میں اپنا حصہ لگا لے اور ان سے خوب وعدے کر لے

۳۵۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلاً (الکھف:۵۰)

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ: ''آدم کے آگے سجدہ کرو'' چنانچہ سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ جنات میں تھا چنانچہ اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی کیا پھر بھی تم میرے بجائے اسے اور اس کی ذریت کو اپنا رکھوالا بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں (اللہ تعالیٰ کا) کتنا برا متبادل ہے جو ظالموں کو ملا ہے!

۳۶۔ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيّاً (مریم:۴۴)

ابا جان! شیطان کی عبادت نہ کیجئے یقین جانئے شیطان خدائے رحمٰن کا نافرمان ہے۔

۳۷۔ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيّاً (مریم:۶۸)

تو قسم ہے تمہارے پروردگا کی! ہم ان کو اور ان کے ساتھ سارے شیطانوں کو ضرور اکھٹا کریں گے پھر ان کو دوزخ کے گرد اس طرح لے کر آئیں گے کہ یہ سب گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔

۳۸۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى (طٰہٰ:۱۱۶)

یاد کرو وہ وقت جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو، چنانچہ سب نے سجدہ کیا، البتہ ابلیس تھا جس نے انکار کیا۔

۳۹۔ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَى (طٰہٰ:۱۲۰) پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ کہنے لگا: ''اے آدم! کیا میں تمہیں ایک ایسا درخت بتاؤں جس سے جاودانی زندگی اور وہ بادشاہی حاصل ہو جاتی ہے جو کبھی پرانی نہیں پڑتی؟''

۴۰۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ (الحج:۳)

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑے کرتے ہیں، اور اس سرکش شیطان کے پیچھے چل کھڑے ہوتے ہیں۔

۴۱۔ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (الحج:۵۳)

یہ (شیطان نے رکاوٹ اس لئے ڈالی) تاکہ جو رکاوٹ شیطان نے ڈالی تھی، اللہ اسے ان لوگوں کے لئے فتنہ بنا دے جن کے دلوں میں روگ ہے، اور جن کے دل سخت ہیں اور یقین جانو کہ یہ ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور چلے گئے ہیں۔

۴۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَداً وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (النور:۲۱)

اے ایمان والو! تم شیطان کے پیچھے نہ چلو اور اگر کوئی شخص شیطان کے پیچھے چلے تو شیطان تو ہمیشہ بے حیائی اور بدی کی تلقین کرے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک صاف نہ ہوتا لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے پاک صاف کر دیتا ہے اور اللہ ہر بات سنتا ہر چیز جانتا ہے۔

۴۳۔ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولاً (فرقان:۲۹)

میرے پاس نصیحت آ چکی تھی، مگر اس (دوست) نے مجھے اس سے بھٹکا دیا۔ اور شیطان تو ہے ہی ایسا کہ وقت پڑنے پر انسان کو بے کس چھوڑ جاتا ہے۔

۴۴۔ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ (الشعراء:۹۵) اور ابلیس کے سارے لشکروں کو بھی۔

۴۵۔ هَلُ أُنَبِّئُكُمُ عَلَى مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِيُنُ (الشعراء:۲۲۱)
کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کن لوگوں پر اترتے ہیں؟

۴۶۔ وَجدتُّهَا وَقَوُمَهَا يَسُجُدُونَ لِلشَّمُسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيُطَانُ أَعُمَالَهُمُ فَصَدَّهُمُ عَنِ السَّبِيُلِ فَهُمُ لَا يَهُتَدُونَ (النمل:۲۴)
میں نے اس عورت اور اس کی قوم کو پایا ہے کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کے آگے سجدے کرتے ہیں اور شیطان نے ان کو یہ سجھا دیا ہے کہ ان کے اعمال بہت اچھے ہیں چنانچہ اس نے انہیں صحیح راستے سے روک رکھا ہے اور اس طرح وہ ہدایت سے اتنے دور ہیں۔

۴۷۔ وَدَخَلَ الُمَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفُلَةٍ مِّنُ أَهُلِهَا فَوَجَدَ فِيُهَا رَجُلَيُنِ يَقُتَتِلَانِ هَذَا مِنُ شِيُعَتِهِ وَهَذَا مِنُ عَدُوِّهِ فَاسُتَغَاثَهُ الَّذِى مِن شِيُعَتِهِ عَلَى الَّذِى مِنُ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيُهِ قَالَ هَذَا مِنُ عَمَلِ الشَّيُطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيُنٌ (قصص:۱۵)
اور (ایک دن) وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب اس کے باشندے غفلت میں تھے، تو انہوں نے دیکھا کہ وہاں دو آدمی لڑ رہے ہیں ایک تو ان کی اپنی برادی کا تھا اور دوسرا ان کی دشمن قوم کا، اب جو شخص ان کی برادری کا تھا اس نے انہیں ان کی دشمن قوم کے آدمی کے مقابلے میں مدد کے لئے پکارا اس پر موسیٰ نے اس کو ایک مکا مارا جس نے اس کا کام تمام کر دیا (پھر) انہوں نے (پچھتا کر) کہا: ''یہ تو کوئی شیطان کی کاروائی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک کھلا دشمن ہے جو غلط راستے پر ڈال دیتا ہے۔

۴۸۔ وَعَاداً وَثَمُودَ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَاكِنِهِمُ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيُطَانُ أَعُمَالَهُمُ فَصَدَّهُمُ عَنِ السَّبِيُلِ وَكَانُوا مُسُتَبُصِرِيُنَ (عنکبوت:۳۸)
اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا اور ان کی تباہی تم پر ان کے گھروں سے واضح ہو چکی ہے اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نگاہوں میں خوشنما بنا کر انہیں راہ راست سے روک دیا تھا حالانکہ وہ سوجھ بوجھ کے لوگ تھے۔

۴۹۔ وَإِذَا قِيُلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلُ نَتَّبِعُ مَا وَجَدُنَا عَلَيُهِ آبَاءَ نَا أَوَلَوُ كَانَ الشَّيُطَانُ يَدُعُوهُمُ إِلَى عَذَابِ السَّعِيُرِ (لقمان:۲۱)
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی۔

۵۰۔ وَلَقَدُ صَدَّقَ عَلَيُهِمُ إِبُلِيُسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيُقاً مِّنَ الُمُؤُمِنِيُنَ (سبا:۲۰)

اور واقعی ان لوگوں کے بارے میں ابلیس نے اپنا خیال درست پایا چنانچہ یہ اسی کے پیچھے چل پڑے سوائے اس گروہ کے جو مؤمن تھا

۵۱۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوّاً إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ (فاطر:٦) یقین جانو کہ شیطان تمہارا دشمن ہے اس لئے اس کو دشمن ہی سمجھتے رہو وہ تو اپنے ماننے والوں کو جو دعوت دیتا ہے وہ اس لئے دیتا ہے تا کہ وہ دوزخ کے باسی بن جائیں۔

۵۲۔ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ (محمد:۲۵) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ حق بات سے پیٹھ پھیر کر مڑ گئے ہیں باوجودیکہ ہدایت ان کے سامنے خوب واضح ہو چکی تھی، انہیں شیطان نے پٹی پڑھائی ہے اور انہیں دور دراز کی امیدیں دلائی ہیں۔

۵۳۔ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئاً إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (المجادلۃ:۱۰)

ایسی سرگوشی تو شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، تا کہ وہ ایمان والوں کو غم میں مبتلا کرے اور وہ اللہ کے حکم کے بغیر انہیں ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

۵۴۔ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُوْلَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ (المجادلۃ:۱۹)

ان پر شیطان نے پوری طرح قبضہ جما کر انہیں اللہ کی یاد سے غافل کر دیا ہے۔ یہ شیطان کا گروہ ہے یاد رکھو شیطان کا گروہ ہی نامراد ہونے والا ہے۔

۵۵۔ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ (الحشر:١٦)

ان کی مثال شیطان کی سی ہے کہ وہ انسان سے کہتا ہے کہ: ''کافر ہو جا'' پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ: ''میں تجھ سے بری ہوں، میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۵٦۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُوماً لِّلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ (الملک:۵) اور ہم نے قریب والے آسمان کو روشن چراغوں سے سجا رکھا ہے اور ان کو شیطانوں پر پتھر برسانے کا ذریعہ بھی بنایا ہے اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۵۷۔ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (الناس:۴)

اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے چھپ کر جاتا ہے۔

اعداد قرآنی

نوٹ: قرآنِ مجید میں جن اعداد کا تذکرہ ہے وہ اعداد یہاں جمع کئے گئے ہیں۔

وَاحِدٌ۔ایک

۱	وَاحِدٍ	وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَىَ طَعَامٍ وَاحِدٍ (البقرة : ۶۱)
۲	وَاحِداً	قَالُواْ نَعْبُدُ إِلَـهَكَ وَإِلَـهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَـهاً وَاحِداً (البقرة:۱۳۲)
۳	وَاحِدٌ	وَإِلَـهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (البقرة : ۱۶۳)
۴	وَاحِدَةً	كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً (البقرة:۲۱۳)
۵	وَاحِدَةٍ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (النساء: ۱)
۶	فَوَاحِدَةً	فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُواْ فَوَاحِدَةً (النساء:۳)
۷	وَاحِدٍ	وَلأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (النساء:۱۱)
۸	وَاحِدَةً	وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً (المائدة:۴۸)
۹	وَاحِدٌ	وَمَا مِنْ إِلَـهٍ إِلاَّ إِلَـهٌ وَاحِدٌ (المائدة:۷۳)
۱۰	وَاحِدٌ	قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ (الانعام:۱۹)
۱۱	وَاحِدَةٍ	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (الاعراف: ۱۸۹)
۱۲	اِحْدَی	قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلاَّ إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ (التوبة :۵۲)
۱۳	وَاحِدَةً	وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلاَّ أُمَّةً وَاحِدَةً (یونس : ۱۹)
۱۴	اَلْوَاحِدُ	أَمِ اللّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّار (یوسف : ۳۹)
۱۵	وَاحِدٍ	وَقَالَ يَا بَنِيَّ لاَ تَدْخُلُواْ مِن بَابٍ وَاحِدٍ (یوسف : ۶۷)
۱۶	اَلْوَاحِدُ	وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّار (الرعد : ۱۶)
۱۷	اَلْوَاحِدُ	وَبَرَزُواْ للّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّار (ابرهیم : ۴۸)
۱۸	وَاحِدٌ	إِلَـهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (البقرة : ۱۶۳)
۱۹	وَاحِدٌ	إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ (النحل : ۵۱)
۲۰	وَاحِدٌ	أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (الكهف : ۱۱۰)

۲۱ وَاحِدَةً إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً (الانبیا:۹۲)

۲۲ وَاحِدٌ قُلْ إِنَّمَا يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (الانبیا:۱۰۸)

۲۳ وَاحِدٌ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (الحج:۳۴)

۲۴ وَاحِدَةً وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً المؤمنون : ۵۲)

۲۵ وَاحِدٍ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ (النور:۲)

۲۶ وَاحِداً لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوراً وَاحِداً (الفرقان :۱۴)

۲۷ وَاحِدَةً وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً (الفرقان :۳۲)

۲۸ وَاحِدٌ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ (العنکبوت :۴۶)

۲۹ وَاحِدَةٍ مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ (لقمان:۲۸)

۳۰ وَاحِدَةً وَمَا يَنظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ (ص:۱۵)

۳۱ اَلْوَاحِدُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (الزمر:۴)

۳۲ وَاحِدَةً وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً (الشوریٰ:۸)

۳۳ وَاحِدَةً وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً (الزخرف:۳۳)

۳۴ اِحْدٰهُمَا فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى (الحجرات:۹)

۳۵ وَاحِدَةً إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً (القمر:۹)

۳۶ وَاحِدَةٌ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ (القمر:۵۰)

۳۷ وَاحِدَةٌ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ (الحاقة:۱۳)

۳۸ وَاحِدَةً فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً (الحاقة:۱۴)

۳۹ اَحَدٌ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ (الاخلاص:۱)

اثنان ۔ دو

۱ مَثْنٰى فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَى (النساء:۳)

۲ اِثْنَيْنِ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ (الانعام : ۱۴۳)

۳ ثَانِي اِثْنَيْنِ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ (التوبة:۴۰)

۴	اِثۡنَيۡنِ	قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (هود:۴۰)
۵	اِثۡنَيۡنِ	وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (الرعد:۳)
۶	اِثۡنَيۡنِ	وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُواۡ إِلـٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (النحل:۵۱)
۷	اِثۡنَيۡنِ	فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِن كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (المؤمنون:۲۷)
۸	مَثۡنٰى	أَنۡ تَقُومُوا لِلّٰهِ مَثۡنَى (السبا:۴۶)
۹	مَثۡنٰى	رُسُلاً أُولِىۡ أَجۡنِحَةٍ مَّثۡنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (فاطر:۱)
۱۰	اِثۡنَيۡنِ	إِذۡ أَرۡسَلۡنَا إِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوهُمَا (يٰس:۱۴)
۱۱	اِثۡنَتَيۡنِ	قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثۡنَتَيۡنِ وَأَحۡيَيۡتَنَا اثۡنَتَيۡنِ (المومن:۱۱)

ثلثة ـ تین

۱	ثَلٰثَةِ	فَمَن لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِىۡ الۡحَجِّ (البقرة:۱۹۶)
۲	ثلٰثَةَ	وَالۡمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوۡءٍ (البقرة:۲۲۸)
۳	ثلٰثَةَ	قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمۡزاً (آل عمران:۴۱)
۴	وَثُلٰثَ	فَانكِحُواۡ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثۡنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (النساء:۳)
۵	ثَالِثُ ثَلٰثَةِ	لَّقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُواۡ إِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ (المائدة:۷۳)
۶	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	فَمَن لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ (المائدة:۸۹)
۷	الثَّلٰثَةِ	وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُواۡ (التوبة:۱۱۸)
۸	ثلٰثَةٌ	سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ (الكهف:۲۲)
۹	ثلٰث	وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنكُمۡ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ (النور:۵۸)

۱۰ـ ثَلَاثُ عَوۡرَاتٍ لَّكُمۡ (النور:۵۸)

۱۱ـ جَاعِلِ الۡمَلَائِكَةِ رُسُلاً أُولِىۡ أَجۡنِحَةٍ مَّثۡنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (فاطر:۱)

۱۲ـ خَلۡقاً مِن بَعۡدِ خَلۡقٍ فِىۡ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ (الزمر:۶)

۱۳ـ وَكُنتُمۡ أَزۡوَاجاً ثَلَاثَةً (الواقعة:۷)

۱۴ـ مَا يَكُونُ مِن نَّجۡوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ (المجادلة:۷)

۱۵ـ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشۡهُرٍ (الطلاق:۴)

اربعة ۔ چار

۱۔ فَاسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعةً مِّنكُمْ (النساء:۱۵)

۲۔ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ (البقرة:۲۲۶)

۳۔ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً (البقرة:۲۳۴)

۴۔ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ (البقرة:۲۶۰)

۵۔ فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاء مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ (النساء:۳)

۶۔ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ (النور:۶)

۷۔ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ (النور:۴۵)

۸۔ فَسِيحُواْ فِي الأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ (التوبة:۲)

۹۔ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ (فاطر:۱)

۱۰۔ وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ (حم، السجدة:۱۰)

خمسة ۔ پانچ

۱۔ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکهف:۲۲)

۲۔ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ (المجادلة:۷)

ستة ۔ چھ

۱۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (الاعراف:۵۳)

۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (هود:۷)

۳۔ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکهف:۲۲)

۴۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (الفرقان:۵۹)

۵۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (السجدة:۴)

۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (ق:۳۸)

۷۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (الحديد:۴)

سبعة ۔سات

۱	سَبۡعَ	ثُمَّ اسۡتَوَى إِلَى السَّمَاء فَسَوَّاهُنَّ سَبۡعَ سَمَاوَاتٍ	(البقرة:۲۹)
۲	سَبۡعَةٍ	وَسَبۡعَةٍ إِذَا رَجَعۡتُمۡ	(البقرة:۱۹۶)
۳	سَبۡعَ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ	(البقرة:۲۶۱)
۴	سَبۡعٌ	يَأۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ	(یوسف:۴۳)
۵	سَبۡعاً	وَلَقَدۡ آتَيۡنَاكَ سَبۡعاً مِّنَ الۡمَثَانِي	(الحجر:۸۷)
۶	سَبۡعُ	تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبۡعُ	(بنی اسرائیل:۴۴)
۷	سَبۡعَةٌ	وَيَقُولُونَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ	(الکہف:۲۲)
۸	سَبۡعَ	وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَائِقَ	(المؤمنون:۱۷)
۹	سَبۡعَةُ	سَبۡعَةُ أَبۡحُرٍ مَّا نَفِدَتۡ كَلِمَاتُ اللَّهِ	(لقمٰن:۲۷)
۱۰	سَبۡعَ	فَقَضَاهُنَّ سَبۡعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوۡمَيۡنِ	(حٰم،السجدۃ:۱۲)
۱۱	سَبۡعَ	الَّذِي خَلَقَ سَبۡعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً	(الملک:۳)
۱۲	سَبۡعَ	سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ	(الحاقۃ:۷)
۱۳	سَبۡعَ	أَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبۡعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً	(نوح:۱۵)
۱۴	سَبۡعاً	وَبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعاً شِدَاداً	(النبا:۱۲)
۱۵	سَبۡعَةُ	لَهَا سَبۡعَةُ أَبۡوَابٍ	(الحجر:۴۴)

ثمانیة ۔آٹھ

۱	ثَمٰنِيَةَ	ثَمَانِيَةَ أَزۡوَاجٍ مِّنَ الضَّأۡنِ اثۡنَيۡنِ	(الانعام:۱۴۳)
۲	ثَمٰنِيَ	عَلَى أَن تَأۡجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ	(القصص:۲۷)
۳	ثَمٰنِيَةَ	سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ	(الحاقۃ:۷)
۴	ثَمٰنِيَةَ	وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الۡأَنۡعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزۡوَاجٍ	(الزمر:۶)

تسعة ۔نو

۱	تِسۡعَ	وَلَقَدۡ آتَيۡنَا مُوسَى تِسۡعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ	(بنی اسرائیل:۱۰۱)

۲ تِسۡعِ فِیۡ تِسۡعِ آیَاتٍ إِلَی فِرۡعَوۡنَ (النمل:۱۲)

۳ تِسۡعَةُ وَكَانَ فِیۡ الۡمَدِیۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ (النمل:۴۸)

۴ تِسۡعاً وَازۡدَادُوا تِسۡعا (الکهف:۲۵)

بِضۡعٌ

۱ بِضعِ فَلَبِثَ فِیۡ السِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِیۡن (یوسف:۴۲)

عشرۃ ۔ دس

۱ عَشَرَةٌ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ (البقرۃ:۱۹۶)

۲ عَشَرَةِ إِطۡعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِیۡنَ (المائدۃ:۸۹)

۳ عَشۡراً فَإِنۡ أَتۡمَمۡتَ عَشۡراً فَمِنۡ عِندِكَ (القصص:۲۷)

۴ بِعَشۡرٍ وَأَتۡمَمۡنَاهَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِیۡقَاتُ رَبِّهِ (الاعراف:۱۴۲)

۵ بِعَشۡرِ قُلۡ فَأۡتُواۡ بِعَشۡرِ سُوَرٍ مِّثۡلِهِ مُفۡتَرَیَاتٍ (ھود:۱۳)

۶ عَشۡرٍ وَلَیَالٍ عَشۡرٍ (الفجر:۲)

احد عشر ۔ گیارہ

۱ اَحَدَعَشَرَ إِذۡ قَالَ یُوسُفُ لِأَبِیۡهِ یَا أَبتِ إِنِّیۡ رَأَیۡتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَباً (یوسف:۴)

اثنا عشر ۔ بارہ

۱ اِثۡنَاعَشَرَ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللّهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡراً (التوبۃ:۳۶)

۲ اِثۡنَتَیۡ عَشۡرَةَ وَقَطَّعۡنَاهُمُ اثۡنَتَیۡ عَشۡرَةَ أَسۡبَاطاً أُمَماً (الاعراف:۱۶۰)

۳ اِثۡنَتَا عَشۡرَةَ فَانبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡناً (الاعراف:۱۶۰)

۴ اِثۡنَتَا عَشۡرَةَ فَانفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡناً (البقرۃ:۶۰)

تسعۃ عشر ۔ انیس

۱ تِسۡعَةَ عَشَرَ عَلَیۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ (المدثر:۳۰)

عشرون ۔ بیس

۱ عِشْرُوْنَ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ (الانفال:۶۵)

ثلثون ۔ تیس

۱ ثَلٰثِيْنَ وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاَثِيْنَ لَيْلَةً (الاعراف:۱۴۲)

۲ ثَلٰثُوْنَ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلاَثُونَ شَهْراً (الاحقاف:۱۵)

اربعون ۔ چالیس

۱ اَرْبَعِيْنَ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً (المائدة:۲۶)

۲ اَرْبَعِيْنَ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً (الاحقاف:۱۵)

خمسون ۔ پچاس

۱ خَمْسِيْنَ إِلَّا خَمْسِيْنَ عَاماً (العنكبوت:۱۴)

۲ خَمْسِيْنَ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ (المعارج:۴)

ستین ۔ ساٹھ

۱ سِتِّيْنَ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْناً (المجادلة:۴)

ثمانين ۔ اسّی

۱ ثَمٰنِيْنَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً (النور:۴)

تسع و تسعون ۔ ننانوے

۱ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ (ص:۲۳)

ماۃ ۔ ایک سو

۱ مِائَةَ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِئَةَ عَامٍ (البقرة:۲۵۹)

۲	مِائَةُ	فِیُ کُلِّ سُنبُلَةٍ مِّئَةُ حَبَّةٍ	(البقرة:۲۶۱)
۳	مِائَةٌ	وَإِن یَکُن مِّنکُم مِّئَةٌ یَغْلِبُواْ	(الانفال:۶۵)
۴	مِائَةٌ	فَإِن یَکُن مِّنکُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ	(الانفال:۶۶)

مائتین ۔ دوسو

۱	مِائَتَیۡنِ	فَإِنۡ یَکُن مِّنکُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ یَغْلِبُواْ مِئَتَیۡنِ	(الانفال:۶۶)
۲	مِائَتَیۡنِ	إِنۡ یَکُن مِّنکُمۡ عِشۡرُونَ صَابِرُونَ یَغۡلِبُواْ مِئَتَیۡنِ	(الانفال:۶۵)

ثلٰث ماۃ ۔ تین سو

۱	ثَلٰثَ مِائَةٍ	وَلَبِثُوا فِیۡ کَهۡفِهِمۡ ثَلَاثَ مِئَةٍ سِنِیۡنَ وَازۡدَادُوا تِسۡعا	(الکهف:۲۵)

نوسو پچاس

۱	أَلۡفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمۡسِیۡنَ	فَلَبِثَ فِیۡهِمۡ أَلۡفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَاماً	(العنکبوت:۱۴)

الف ۔ ہزار

۲	أَلۡفَ سَنَةٍ	یَوَدُّ أَحَدُهُمۡ لَوۡ یُعَمَّرُ أَلۡفَ سَنَةٍ	(البقرة:۹۶)
۳	أَلۡفَ سَنَةٍ	فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُهُ أَلۡفَ سَنَةٍ	(السجدة:۵)
۴	بِأَلۡفِ	أَنِّیۡ مُمِدُّکُم بِأَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلآئِکَةِ مُرۡدِفِیۡنَ	(الانفال:۹)
۵	کَاَلۡفِ سنة	وَإِنَّ یَوۡماً عِندَ رَبِّکَ کَأَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ	(الحج:۴۷)
۶	أَلۡفِ	لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَیۡرٌ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٍ	(القدر:۳)

الفین ۔ دو ہزار

۱	أَلۡفَیۡنِ	وَإِن یَکُن مِّنکُمۡ أَلۡفٌ یَغۡلِبُواْ أَلۡفَیۡنِ بِإِذۡنِ اللّهِ	(الانفال:۶۶)

ثلٰثة آلاف ۔ تین ہزار

۱	بِثَلٰثَةِ اٰلافٍ	أَن یُمِدَّکُمۡ رَبُّکُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الۡمَلآئِکَةِ	(آل عمران:۱۲۴)

خمسة آلاف ۔ پانچ ہزار

۱ بِخَمْسَةِ اٰلافٍ يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلافٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُسَوِّمِينَ (آل عمران:۱۲۵)

خمسين الف ۔ پچاس ہزار

۱ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ (المعارج:۴)

الوف ۔ کئی ہزار

۱ اُلُوْفٌ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ (البقرۃ:۲۴۳)

ماة الف ۔ ایک لاکھ

۱ مِائَةُ اَلْفٍ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيْدُونَ (الصافات:۱۴۷)

اعدادِ ترتیبی

نوٹ: یہاں وہ اعداد جمع ہیں جن کو اعداد ترتیبی کہا جاتا ہے۔

۱ اَوَّلَ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكاً وَهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ (آل عمران:۹۵)

۲ اَوَّلَ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكَاء لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ (الانعام:۹۴)

۳ اَوَّلَ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُواْ بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (الانعام:۱۱۰)

۴ لِاُوْلٰهُمْ قَالَ ادْخُلُواْ فِيْ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ فِيْ النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُواْ فِيْهَا جَمِيْعاً قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لأُولاَهُمْ رَبَّنَا هَـؤُلاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَاباً ضِعْفاً مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَـكِن لاَّ تَعْلَمُونَ (الاعراف:۳۸)

۵ اَوَّلَ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْماً نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّواْ بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَؤُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤُمِنِينَ (التوبة:۱۳)

۶ اَوَّلَ فَإِن رَّجَعَكَ اللّهُ إِلَى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل لَّن تَخْرُجُواْ مَعِيَ أَبَداً وَلَن تُقَاتِلُواْ مَعِيَ عَدُوّاً إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُواْ مَعَ الْخَالِفِينَ (التوبة:۸۳)

۷ اُوْلٰهُمَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَاداً لَّنَا أُوْلِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُواْ خِلاَلَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْداً مَّفْعُولا (بنی اسرائیل:۵)

۸ اَوَّلَ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الآخِرَةِ لِيَسُوؤُواْ وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُواْ الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُواْ مَا عَلَوْاْ تَتْبِيرًا (بنی اسرائیل:۷)

۹ اَوَّلَ وَعُرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفّاً لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِداً (الکھف:۴۸)

۱۰ اَوَّلَ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (یٰسٓ:۷۹)

۱۱ اَوَّلَ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (حم سجدة:۲۰)

۱۲ اَوَّلُ قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ (الزخرف:۸۱)

۱۳ اَوَّلُ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (الحدید:۳)

۱۴ اَوَّلِ أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ (ق:۱۵)

۱۵ اُوْلٰی وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (قصص:۷۰)

۱۶ ثَانِیَ إِلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُواْ السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (التوبة:۴۰)

۱ الثَّالِثَةَ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى (النجم:۲۰)

۲ ثَالِثُ لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ ثَالِثُ ثَلاَثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلاَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِن لَّمْ يَنتَهُواْ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (المائدة:۷۳)

۳ بِثَالِثٍ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ (یٰسٓ:۱۴)

۱	رَابِعُهُمْ	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى مِن ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (المجادلة:۷)
۱	خَامِسَةُ	وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (النور:۷)

متفرق اعداد

۱	وَالشَّفْعِ	وَالشَّفْعِ	(الفجر:۳)
۱	وَالْوَتْر	وَالْوَتْرِ	(الفجر:۳)
۱	فَنِصْفُ	وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ	(البقرة : ۲۳۷)
۲	اَلنِصْفُ	وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ	(النساء:۱۱)
۳	نِصْفُ	فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ	(النساء:۲۵)
۴	نِصْفُ	إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ	(النساء:۱۷۶)
۵	نِصْفُ	وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ	(النساء:۱۲)
۱	ثُلُثَا	فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ	(النساء:۱۱)
۱	سُدُسُ	وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ	(النساء:۱۲)
۲	السُّدُسُ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ	(النساء:۱۲)
۱	رُبُعُ	فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ	(النساء:۱۲)
۲	رُبُعُ	وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ	(النساء:۱۲)
۱	الثُّمُنُ	فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم	(النساء:۱۲)
۱	الثُّلُثُ	فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ	(النساء:۱۲)
۱	خُمُسَهُ	فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ	(الانفال:۴۱)

مختلف زمانے

نوٹ: یہاں وہ زمانے جمع کئے گئے ہیں جن کا قرآنِ مجید میں تذکرہ ہے۔

سال

۱۔ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ أَلْفَ سَنَةٍ (السجدة:۵)

۲۔ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِئَةَ عَامٍ (البقرة:۲۵۹)

۳۔ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ (البقرة:۲۳۳)

۴۔ يُحِلُّونَهُ عَاماً وَيُحَرِّمُونَهُ عَاماً (التوبة:۳۷)

۵۔ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ (التوبة:۳۷)

۶۔ فَلَا يَقْرَبُواْ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَـٰذَا (التوبة:۲۸)

۷۔ لِتَعْلَمُواْ عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ (يونس:۵)

۸۔ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ (التوبة:۱۲۶)

۹۔ وَلِتَعْلَمُواْ عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ (بنی اسرائيل:۱۲)

۱۰۔ فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَداً (الكهف:۱۱)

۱۱۔ وَإِنَّ يَوْماً عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ (الحج:۴۷)

۱۲۔ وَلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ (الشعراء:۱۸)

۱۳۔ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ (المعارج:۴)

مہینے

۱۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ (السبا:۱۲)

۲۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ (البقرة:۲۱۷)

۳۔ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْراً (التوبة:۳۶)

۴۔ فَسِيْحُواْ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ (التوبة:۲)

۵۔ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ (التوبة:۵)

۶۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیَ أُنزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ (البقرة:۱۸۵)

۷۔ الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ (البقرة:۱۹۴)

۸۔ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقرة:۱۸۵)

۹۔ اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ (البقرة:۱۹۷)

۱۰۔ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (النساء:۹۲)

۱۱۔ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (المجادلة:۴)

۱۲۔ لِّلَّذِيْنَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ (البقرة:۲۲۶)

۱۳۔ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً (البقرة:۲۳۴)

۱۴۔ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلاَثُونَ شَهْراً (الاحقاف:۱۵)

۱۵۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (القدر:۳)

مختلف ایام

۱۔ وَقُلْنَا لَهُمْ لاَ تَعْدُواْ فِیْ السَّبْتِ (النساء:۱۵۴)

۲۔ أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ (النساء:۴۷)

۳۔ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِیْ السَّبْتِ (البقرة:۶۵)

۴۔ إِذَا نُودِیَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ (الجمة:۹)

۵۔ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ (البقرة:۸۵)

۶۔ كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ (یونس:۲۴)

۷۔ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُواْ (النحل:۱۲۴)

۸۔ فَإِذَا الَّذِیْ اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ (القصص:۱۸)

۹۔ كَمَا قَتَلْتَ نَفْساً بِالْأَمْسِ (القصص:۱۹)

۱۰۔ غَداً مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ (القمر:۲۶)

۱۱۔ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً (القمر:۳۴)

۱۲۔ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (الحشر:۱۸)

۱۳۔ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ (طٰهٰ:۵۹)

۱۴۔ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ (مریم:۳۹)

لیل و نہار

۱۔ إِنَّ فِي اخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ (یونس:۶)

۲۔ أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلاً أَوْ نَهَاراً فَجَعَلْنَاهَا حَصِيداً (یونس:۲۴)

۳۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُواْ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً (یونس:۶۷)

۴۔ وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ (ھود:۱۱۴)

۵۔ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ (الرعد:۱۰)

۶۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (ابراھیم:۳۳)

۷۔ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ (الحجر:۶۵)

۸۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالْنَّهَارَ (النحل:۱۲)

۹۔ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ (بنی اسرائیل:۱۲)

۱۰۔ أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ (بنی اسرائیل:۷۸)

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَار (الانبیاء:۳۳)

۱۲۔ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ (الحج:۶۱)

۱۳۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاساً وَالنَّوْمَ سُبَاتاً وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوراً (الفرقان:۴۷)

۱۴۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً (الفرقان:۶۲)

۱۵۔ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً (النمل:۸۶)

۱۶۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَداً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ (القصص:۷۱)

۱۷۔ وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ (القصص:۷۳)

۱۸۔ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ (الروم:۲۳)

۱۹۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ (لقمان:۲۹)

۲۰۔ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ (الفاطر:۱۳)

۲۱۔ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ (یٰس:۳۷)

۲۲۔ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ (الزمر:۵)

۲۳۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً (المؤمن:۶۱)

۲۴۔ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (بنی اسرائیل:۱)

۲۵۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (القدر:۱)

۲۶۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ (الفجر:۴)

۲۷۔ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاساًO وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشاً (النبا:۱۱)

۲۸۔ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ (المدثر:۳۳)

۲۹۔ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (المزمل:۲۰)

۳۰۔ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلاً وَنَهَاراً (نوح:۵)

۳۱۔ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى (الضحیٰ:۲)

۳۲۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى (اللیل:۱)

۳۳۔ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى (اللیل:۲)

۳۴۔ وَلَيَالٍ عَشْرٍ (الفجر:۱)

۳۵۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ (الدخان:۳)

۳۶۔ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلاً إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ (الدخان:۲۳)

۳۷۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (ق:۴۰)

۳۸۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتاً أَوْ نَهَاراً (یونس:۵۰)

۳۹۔ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتاً وَهُمْ نَآئِمُون (الاعراف:۹۷)

مختلف اوقات

۱۔ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ (البقرة:۱۸۷)

۲۔ أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ (بنی اسرائیل:۷۸)

۳۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ (طٰهٰ:۱۳۰)

۴۔ مِن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ (النور:۵۸)

۵۔ وَالْفَجْرِ ○وَلَيَالٍ عَشْرٍ (الفجر:۲)

۶۔ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ (هود:۸۱)

۷۔ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر:۵)

۸۔ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ (الحجر:۸۳)

۹۔ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ (القصص:۱۸)

۱۰۔ فَتَنَادَوا مُصْبِحِينَ (القلم:۲۱)

۱۱۔ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ (المدثر:۳۴)

۱۲۔ وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالآصَال (الرعد:۱۵)

۱۳۔ وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ (الاعراف:۲۰۵)

۱۴۔ وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَار (آل عمران:۴۱)

۱۵۔ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ (النحل:۶)

۱۶۔ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (الكهف:۲۸)

۱۷۔ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (مريم:۶۲)

۱۸۔ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ (النور:۳۶)

۱۹۔ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ (السبا:۱۲)

۲۰۔ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ (التكوير:۱۸)

۲۱۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلاً (الدهر:۲۵)

۲۲۔ أَوَ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى (الاعراف:۹۸)

۲۳۔ أَوَ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى (الاعراف:۹۸)

۲۴۔ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى (طٰهٰ:۵۹)

۲۵۔ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ (النور:۵۸)

۲۶۔ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا (النٰزعٰت:۲۹)

۲۷۔ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا (النّٰزعٰت:۴۶)

۲۸۔ وَالضُّحَى (الضحیٰ:۱)

۲۹۔ إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ (یونس:۴۵)

۳۰۔ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ (النحل:۶۱)

۳۱۔ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا (طٰہٰ:۱۳۰)

۳۲۔ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (آلِ عمران:۱۷)

۳۳۔ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاء (النور:۵۸)

۳۴۔ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (آلِ عمران:۱۷)

۳۵۔ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ (السبا:۳۰)

۳۶۔ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (ص:۳۱)

۳۷۔ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ (بنی اسرائیل:۷۸)

۳۸۔ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ (الکھف:۱۹)

۳۹۔ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ○ وَعَشِيّاً وَحِينَ تُظْهِرُونَ (الروم:۱۸)

۴۰۔ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ (النمل:۲۲)

جہالتِ مختلفہ

۱۔ قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ (الزخرف:۳۸)

۲۔ قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ (البقرۃ:۱۴۲)

۳۔ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (البقرۃ:۱۷۷)

۴۔ فَإِنَّ اللّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ (البقرۃ:۲۵۸)

۵۔ حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ (الکھف:۸۶)

۶۔ حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ (الکھف:۹۰)

۷۔ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَاناً شَرْقِيّاً (مریم:۱۶)

۸۔ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ (القصص:۴۴)

۹۔ وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (الصّٰفّٰت:۵)

۱۰۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (الرحمن:۱۷)

۱۱۔ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ (المعارج:۴۰)

۱۲۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (المزمل:۹)

۱۳۔ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ (الاعراف:۱۷)

۱۴۔ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالْشَّمَآئِلِ (النحل:۴۸)

۱۵۔ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ (الکهف:۱۷)

۱۶۔ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهِ فَأُوْلَـئِكَ يَقْرَؤُونَ كِتَابَهُمْ (بنی اسرائیل: ۷۱)

۱۷۔ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ (الکهف:۱۷)

۱۸۔ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (الکهف:۱۸)

۱۹۔ وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ (مریم:۵۲)

۲۰۔ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوسَى (طٰهٰ:۱۷)

۲۱۔ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِيْنِكَ (طٰهٰ: ۶۹)

۲۲۔ نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِيْ الْأَيْمَنِ (القصص:۳۰)

۲۳۔ جَنَّتَانِ عَن يَمِيْنٍ وَشِمَالٍ (السبا:۱۵)

۲۴۔ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهِ (الزمر:۶۷)

۲۵۔ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ (ق:۱۷)

۲۶۔ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (الواقعة:۸)

۲۷۔ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (الواقعة:۹)

۲۸۔ وَأَصْحَابُ الْيَمِيْنِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِيْنِ (الواقعة:۲۷)

۲۹۔ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (الواقعة:۴۱)

۳۰۔ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ (التحریم:۸)

۳۱۔ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْن (المعارج:۳۷)

۳۲۔ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِيْنِ (المدثر:۳۹)

۳۳۔ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ (الحاقة: ۱۹)

۳۴۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (البلد: ۱۹)

۳۵۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (البقرة: ۲۵۵)

۳۶۔ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُواْ بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ (آل عمران: ۱۷۰)

۳۷۔ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ (آل عمران: ۱۸۷)

۳۸۔ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ (آل عمران: ۱۴۴)

۳۹۔ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُواْ مِنْ خَلْفِهِمْ (النساء: ۹)

۴۰۔ فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا (النساء: ۴۷)

۴۱۔ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ (الانعام: ۹۴)

۴۲۔ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَّا كَانُواْ (الانعام: ۱۱۱)

۴۲۔ ثُمَّ لآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ (الاعراف: ۱۷)

۴۳۔ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ (الرعد: ۱۱)

۴۴۔ فَقَعُواْ لَهُ سَاجِدِينَ (الحجر: ۲۹)

۴۵۔ إِخْوَاناً عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ (الحجر: ۴۷)

۴۶۔ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ (الحجر: ۶۵)

۴۷۔ وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ (الكهف: ۷۹)

۴۸۔ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (مريم: ۵۹)

۴۸۔ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ (مريم: ۶۴)

۴۹۔ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي (طٰهٰ: ۸۴)

۵۰۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (طٰهٰ: ۱۱۰)

۵۱۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (الحج: ۷۶)

۵۲۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (الانبياء: ۲۸)

۵۳۔ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ (الانبياء: ۶۱)

۵۴۔ وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ (المؤمنون: ۱۰۰)

۵۵۔ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ (الشعراء:۶۰)

۵۶۔ وَلَمْ يُعَقِّبْ (النمل:۱۰)

۵۷۔ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدّاً (یٰس:۹)

۵۸۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ (یٰس:۴۵)

۵۹۔ إِذْ جَاءتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ (حم:السجدة:۱۴)

۶۰۔ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (حم:السجدة:۲۵)

۶۱۔ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ (حم:السجدة:۴۲)

۶۲۔ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ (الزخرف:۲۴)

۶۳۔ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (الطور:۴۹)

۶۴۔ يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم (الحديد:۱۲)

۶۵۔ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءكُمْ (الحديد:۱۳)

۶۶۔ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ (التحريم:۸)

۶۷۔ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَداً (جن:۲۷)

۶۸۔ لِمَن شَاء مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ (المدثر:۳۷)

۶۹۔ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ (النٰزعت:۷)

۷۰۔ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (التكوير:۱۶)

۷۱۔ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرة:۲۱۲)

۷۲۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ (النساء:۱۴۵)

۷۳۔ فَلَمَّا جَاء أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (هود:۸۲)

۷۴۔ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (الحجر:۷۴)

۷۵۔ يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ (النحل:۵۰)

۷۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ (المؤمنون:۱۷)

۷۷۔ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ (العنكبوت:۵۵)

۷۸۔ لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ (الزمر:۱۶)

۷۹۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا (حم،السجدة:۱۰)

۸۰۔ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ (الشوریٰ:۵)

۸۱۔ أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاء فَوْقَهُمْ (ق:٦)

۸۲۔ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعاً شِدَاداً (النبا:۱۲)

۸۳۔ أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّا نَأْتِي الأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (الرعد:۴۱)

۸۴۔ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَان (ابراهيم:۱۷)

۸۵۔ أَفَلاَ يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (الانبياء:۴۴)

۸٦۔ وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ (القصص:۲۰)

۸۷۔ وَلَقَدْ رَآهُ بِالأُفُقِ الْمُبِينِ (التكوير:۲۳)

عناصرِ اربعہ (چار عناصر)

نوٹ : یہاں ان عناصرِ اربعہ کا ذکر ہے جن کو قرآنِ مجید نے شمار کیا ہے۔

پانی

۱۔ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (البقرة:۲۲)

۲۔ وَمَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاء (البقرة:۱٦۴)

۳۔ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِد (الرعد:۴)

۴۔ إِلاَّ كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاء (الرعد:۱۴)

۵۔ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ (الرعد:۱۷)

٦۔ وَيُسْقَى مِن مَّاءٍ صَدِيد (ابراهيم:۱٦)

۷۔ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (ابراهيم:۳۲)

۸۔ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاء (الحجر:۲۲)

۹۔ يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ (الكهف : ۲۹)

۱۰۔ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْراً (الكهف : ۴۱)

۱۱۔ كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ (الكهف : ۴۵)

۱۲۔ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (طٰہٰ:۵۳)

۱۳۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاء كُلَّ شَيْءٍ (الانبیاء:۳۰)

۱۴۔ فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاء اهْتَزَّت (الحج:۵)

۱۵۔ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُؤُوسِهِمُ الْحَمِيمُ (الحج:۱۹)

۱۶۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (الحج:۶۳)

۱۷۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (الحج:۶۳)

۱۸۔ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِن مَّاء (النور:۴۵)

۱۹۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوراً (الفرقان:۴۸)

۲۰۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرا (الفرقان:۵۴)

۲۱۔ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (الشعراء:۱۵۵)

۲۲۔ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً (النمل:۶۰)

۲۳۔ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (الروم:۲۴)

۲۴۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (لقمان:۹)

۲۵۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاء مَّهِينٍ (السجدة:۸)

۲۶۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (فاطر:۲۷)

۲۷۔ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْباً مِّنْ حَمِيمٍ (الصٰفّٰت:۶۷)

۲۸۔ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ (ص:۴۲)

۲۹۔ هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ (ص:۵۷)

۳۰۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (الزمر:۲۱)

۳۱۔ فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاء اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ (حم سجدة:۳۹)

۳۲۔ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاء (الزخرف:۱۱)

۳۳۔ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ (الدخان:۴۶)

۳۴۔ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاء غَيْرِ آسِنٍ (محمد:۱۵)

۳۵۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (ق:۹)

۳۶۔ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاء بِمَاء مُّنْهَمِرٍ (القمر:۱۱)

۳۷۔ فَالْتَقَى الْمَاء عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (القمر:۱۲)

۳۸۔ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاء قِسْمَةٌ بَيْنَهُم (القمر:۲۸)

۳۹۔ وَمَاء مَّسْكُوب (واقعة:۳۱)

۴۰۔ فِيْ سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (واقعة:۴۲)

۴۱۔ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاء الَّذِيْ تَشْرَبُونَ (واقعة:۶۸)

۴۲۔ فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاء مَّعِينٍ (الملک:۳۰)

۴۳۔ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءَ حَمَلْنَاكُمْ (الحاقة:۱۱)

۴۴۔ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقاً (الجن:۱۶)

۴۵۔ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتاً (المرسلات:۲۷)

۴۶۔ أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ (المرسلات:۲۰)

۴۷۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاء ثَجَّاجاً (النباء:۱۴)

۴۸۔ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبّاً (عبس:۲۵)

۴۹۔ خُلِقَ مِن مَّاء دَافِقٍ (طارق:۶)

۵۰۔ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَة (غاشية:۵)

مٹی

۱۔ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً أَئِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (الرعد:۵)

۲۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُون (الحجر:۲۶)

۳۔ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْناً (بنی اسرائیل:۶۱)

۴۔ أَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ (الكهف:۳۷)

۵۔ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ (الحج:۵)

۶۔ مِنْ سُلَالَةٍ مِّن طِيْنٍ (المؤمنون:۱۲)

۷۔ وَكُنتُمْ تُرَاباً وَعِظَاماً (المؤمنون:۳۵)

۸۔ قَالُوا أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً (المؤمنون:۸۲)

۹۔ فَأَوْقِدْ لِيْ يَا هَامَانُ عَلَى الطِّيْنِ (القصص:۳۸)

۱۰۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (الروم:۲۰)

۱۱۔ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ (السجدة:۷)

۱۲۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (الفاطر:۱۱)

۱۳۔ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ (الصّٰفّٰت:۱۱)

۱۴۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً (الصّٰفّٰت:۱۶)

۱۵۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً (الصّٰفّٰت:۵۳)

۱۶۔ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ (ص:۷۶)

۱۷۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (المومن:۶۷)

۱۸۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً (ق:۳)

۱۹۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (الرحمن:۱۴)

۲۰۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً (الواقعة:۴۷)

۲۰۔ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ (البقرة:۲۶۴)

آگ

۱۔ بِقُرْبَان تَأْكُلُهُ النَّارُ (آل عمران:۱۸۳)

۲۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِیْ اسْتَوْقَدَ نَاراً (البقرة:۱۷)

۳۔ وَقَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ (البقرة:۱۸۰)

۴۔ وَمَا هُم بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ (البقرة:۱۶۷)

۵۔ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (البقرة:۲۶۶)

۶۔ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ (البقرة:۲۵۷)

۷۔ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِیْ النَّارِ (الرعد:۱۷)

۸۔ وَالْجَآنَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ (الحجر:۲۷)

۹۔ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ (الكهف:۲۹)

۱۰۔ حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَاراً (الكهف:۹۶)

۱۱۔ إِذْ رَأَى نَاراً فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّیْ آنَسْتُ نَاراً (طٰہٰ:۱۰)

۱۲۔ حِيۡنَ لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُجُوهِهِمُ النَّارَ (الانبیاء:۳۹)

۱۳۔ قُلۡنَا يَا نَارُ كُونِىۡ بَرۡداً وَسَلَاماً عَلَى إِبۡرَاهِيۡمَ (الانبیاء:۶۹)

۱۴۔ قُطِّعَتۡ لَهُمۡ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ (الحج:۱۹)

۱۵۔ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ (النور:۳۵)

۱۶۔ إِذۡ قَالَ مُوسَى لِأَهۡلِهِ إِنِّىۡ آنَسۡتُ نَاراً (النمل:۷)

۱۷۔ قَالَ لِأَهۡلِهِ امۡكُثُوا إِنِّىۡ آنَسۡتُ نَاراً (القصص:۲۹)

۱۸۔ خَلَقۡتَهُ مِن طِيۡن (ص:۷۶)

۱۹۔ لَهُم مِّن فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ (الزمر:۱۶)

۲۰۔ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِىۡ النَّارِ (الزمر:۱۹)

۲۱۔ وَيَوۡمَ يُحۡشَرُ أَعۡدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ (حم،السجدۃ:۱۹)

۲۲۔ يَوۡمَ يُسۡحَبُونَ فِىۡ النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمۡ (القمر:۴۸)

۲۳۔ وَخَلَقَ الۡجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ (الرحمٰن:۱۵)

۲۴۔ يُرۡسَلُ عَلَيۡكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ (الرحمٰن:۳۵)

۲۵۔ فِىۡ سَمُومٍ وَحَمِيۡمٍ (الواقعۃ:۴۲)

۲۶۔ كَلَّا إِنَّهَا لَظَى (المعارج:۱۵)

۲۷۔ اَلنَّارِ ذَاتِ الۡوَقُودِ (البروج:۵)

۲۸۔ اَلَّذِىۡ يَصۡلَى النَّارَ الۡكُبۡرَى (الاعلیٰ:۱۲)

۲۹۔ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ (البینۃ:۶)

۳۰۔ نَارُ اللَّهِ الۡمُوقَدَةُ (الھمزۃ:۶)

۳۱۔ سَيَصۡلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ (اللھب:۳)

۳۲۔ قَالُواۡ لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ (آل عمران:۲۴)

ہَوا

۱۔ كَرَمَادٍ اشۡتَدَّتۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ يَوۡمٍ عَاصِفٍ (ابراھیم:۱۸)

۲۔ وَأَرۡسَلۡنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ (الحجر:۲۲)

۳۔ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ (بنی اسرائیل: ۶۹)

۴۔ فَأَصْبَحَ هَشِيْماً تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ (الکھف: ۴۵)

۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً (الانبیاء: ۸۱)

۶۔ أَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّيْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (الحج: ۳۱)

۷۔ وَهُوَ الَّذِیْ أَرْسَلَ الرِّيَاحَ (الفرقان: ۴۸)

۸۔ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ (النمل: ۶۳)

۹۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ (الروم: ۴۶)

۱۰۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحاً (الاحزاب: ۹)

۱۱۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ (سبا: ۱۲)

۱۲۔ وَاللّٰهُ الَّذِیْ أَرْسَلَ الرِّيَاحَ (فاطر: ۹)

۱۳۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ (ص: ۳۶)

۱۴۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحاً صَرْصَراً (حم،السجدۃ: ۱۶)

۱۵۔ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ (الشوریٰ: ۳۳)

۱۶۔ وَتَصْرِيْفِ الرِّيَاحِ (الجاثیۃ: ۵)

۱۷۔ وَالذَّارِيَاتِ ذَرْواً (الذاریات: ۱)

۱۸۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحاً صَرْصَراً (القمر: ۱۹)

۱۹۔ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ (الحاقۃ: ۶)

۲۰۔ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفاً (المرسلات: ۱)

حواسِ خمسہ (پانچ حواس)

نوٹ: یہاں ان حواسِ خمسہ کا ذکر ہے جن کو قرآنِ مجید میں بیان کیا ہے۔

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
سَمْعْ	بَصَرْ	شم	ذَوْق	لَمْس
سننا	دیکھنا	سونگھنا	چکھنا	چھونا

سَمَعُ ۔ بَصَرُ (شنوائی اور بینائی)

۱۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمُ وَعَلَى سَمُعِهِمُ وَعَلَى أَبُصَارِهِمُ (البقرة:۷)

۲۔ أَمَّن يَمُلِكُ السَّمُعَ والأَبُصَارَ (یونس:۳۱)

۳۔ أَمُ لَهُمُ أَعُيُنٌ يُبُصِرُونَ بِهَا أَمُ لَهُمُ آذَانٌ يَسُمَعُونَ بِهَا (الاعراف:۱۹۵)

۴۔ وَإِذَا قُرِءَ الُقُرُآنُ فَاسُتَمِعُوا لَهُ (الاعراف:۲۰۴)

۵۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِيُنَ قَالُوا سَمِعُنَا وَهُمُ لَا يَسُمَعُون (الانفال:۲۱)

۶۔ وَلَوُ عَلِمَ اللّٰهُ فِيُهِمُ خَيُراً لَّاسُمَعَهُمُ (الانفال:۲۳)

۷۔ صُمٌّ بُكُمٌ عُمُيٌ فَهُمُ لَا يَرُجِعُونَ (البقرة:۱۸)

۸۔ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللّٰهِ الصُّمُّ الُبُكُمُ الَّذِيُنَ لَا يَعُقِلُونَ (الانفال:۲۲)

۹۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسُمَعُوا (المائدة:۱۰۸)

۱۰۔ وَتُبُرِءُ الأَكُمَهَ (المائدة:۱۱۰)

۱۱۔ وَمِنُهُم مَّن يَسُتَمِعُ إِلَيُكَ (الانعام:۲۵)

۱۲۔ قُلُ أَرَأَيُتُمُ إِنُ أَخَذَ اللّٰهُ سَمُعَكُمُ وَأَبُصَارَكُمُ (الانعام:۴۶)

۱۳۔ قُلُ هَلُ يَسُتَوِيُ الأَعُمَى وَالُبَصِيُرُ (الانعام:۵۰)

۱۴۔ لَّا تُدُرِكُهُ الأَبُصَارُ (الانعام:۱۰۳)

۱۵۔ وَنُقَلِّبُ أَفُئِدَتَهُمُ وَأَبُصَارَهُمُ (الانعام:۱۱۰)

۱۶۔ أَسُمِعُ بِهِمُ وَأَبُصِرُ (مریم:۳۸)

۱۷۔ لِمَ تَعُبُدُ مَا لَا يَسُمَعُ وَلَا يُبُصِرُ (مریم:۴۲)

۱۸۔ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيُراً (طٰہٰ:۳۵)

۱۹۔ وَلَا يَسُمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاء (الانبیاء:۴۵)

۲۰۔ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبُصَارُ الَّذِيُنَ كَفَرُوا (الانبیاء:۹۷)

۲۱۔ أَوُ آذَانٌ يَسُمَعُونَ بِهَا (الحج:۴۶)

۲۲۔ فَإِنَّهَا لَا تَعُمَى الأَبُصَارُ (الحج:۴۶)

۲۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ (الحج:۷۳)

۲۴۔ وَهُوَ الَّذِىٓ أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ (المؤمنون:۷۸)

۲۵۔ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا (النور:۱۶)

۲۶۔ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ (النور:۳۰)

۲۷۔ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ (النور:۳۱)

۲۸۔ يَخَافُونَ يَوْماً تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (النور:۳۷)

۲۹۔ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ (النور:۴۳)

۳۰۔ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ (الشعراء:۱۵)

۳۱۔ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ (النمل:۲۲۳)

۳۲۔ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ (الشعراء:۲۱۲)

۳۳۔ وَإِنِّى مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ (النمل:۳۵)

۳۴۔ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ (النمل:۱۰)

۳۵۔ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاء (النمل:۸۰)

۳۶۔ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً (النمل:۸۶)

۳۷۔ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ (القصص:۶۴)

۳۸۔ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاء (الروم:۵۲)

۳۹۔ وَلَّى مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا (لقمان:۷)

۴۰۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (لقمان:۱۰)

۴۱۔ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ (السجدة:۹)

۴۲۔ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً (السجدة:۱۲)

۴۳۔ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ (فاطر:۱۴)

۴۴۔ وَمَا يَسْتَوِى الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ (فاطر:۱۹)

۴۵۔ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِى الْقُبُورِ (فاطر:۲۲)

۴۶۔ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ (فاطر:۴۰)

۴۷۔ إِنِّیٓ آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ (یٰس: ۲۵)

۴۸۔ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِی سَوَاء الْجَحِيمِ (الصّٰفّٰت: ۵۵)

۴۹۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُومِ (الصّٰفّٰت: ۸۸)

۵۰۔ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ (الصّٰفّٰت: ۱۷۹)

۵۱۔ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ (الصّٰفّٰت: ۱۷۹)

۵۲۔ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ (الزمر: ۱۸)

۵۳۔ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (المؤمن: ۵۶)

۵۴۔ وَمَا يَسْتَوِی الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ (المؤمن: ۵۸)

۵۵۔ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا (المؤمن: ۸۴)

۵۶۔ شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ (حم،السجدة: ۲۰)

۵۷۔ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ (الشوریٰ: ۴۵)

۵۸۔ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ (الزخرف: ۴۰)

۵۹۔ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ (الجاثية: ۲۳)

۶۰۔ وَلَكِنِّی أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُونَ (الاحقاف: ۲۳)

۶۱۔ فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (ق: ۲۲)

۶۲۔ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعاً وَأَبْصَاراً (ق: ۲۶)

۶۳۔ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ (الطور: ۳۸)

۶۴۔ خُشَّعاً أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ (القمر: ۷)

۶۵۔ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعاً (الحشر: ۲۱)

۶۶۔ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ (المنافقون: ۴)

۶۷۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِن فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ (الملک: ۴)

۶۸۔ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقاً (الملک: ۷)

۶۹۔ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ (الملک: ۱۰)

۷۰۔ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ (الملک: ۲۳)

۷۱۔ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ (القلم:۴۳)

۷۲۔ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (القلم: ۵۱)

۷۳۔ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ (الجن: ۱)

۷۴۔ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ (الجن: ۹)

۷۵۔ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعاً بَصِيراً (الدھر: ۲)

۷۵۔ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا (النازعات: ۴۶)

۷۶۔ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً (الغاشية: ۱۱)

۷۷۔ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا (النساء: ۴۶)

۷۸۔ انظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ (النساء: ۵۰)

۷۹۔ قَالُواْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا (البقرة: ۹۳)

نوٹ: قوتِ شامّہ سے متعلق کوئی آیت باوجود جستجوئے بسیار کے نہ مل سکی، ہاں سورۂ یوسف میں اِنِّی اَجِدَ رِیْحَ یُوْسُفَ سے خوشبو کا اور خِتٰمُہٗ مِسْکٌ سے خوشبو دار چیز مُشک کا ثبوت ملتا ہے۔

ذوق (چکھنا)

۱۔ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ (الاعراف: ۳۹)

۲۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (العنكبوت: ۵۷)

۳۔ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً (الروم: ۳۳)

۴۔ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ (الروم: ۴۶)

۵۔ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ (السجدة: ۱۴)

۶۔ وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ (السجدة: ۲۰)

۷۔ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ (السجدة: ۲۱)

۸۔ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ (سبا: ۱۲)

۹۔ ذَوَاتَى أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ (سبا: ۱۵)

۱۰۔ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ (الصّٰفّت: ۳۸)

۱۱۔ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَائِقُونَ (الصّٰفّت: ۳۱)

۱۲۔ هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ (ص:۵۷)

۱۳۔ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (حم سجدة:۱۶)

۱۴۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا (حم سجدة:۵۰)

۱۵۔ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً (الشوریٰ:۴۸)

۱۶۔ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ (الدخان:۴۹)

۱۷۔ وَأَنْهَارٌ مِن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُه (محمد:۱۵)

۱۸۔ ذُوقُوا فِتْنَتَكُم (الذاريات:۱۴)

۱۹۔ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيباً ذَاقُوا (الحشر:۱۵)

۲۰۔ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ (تغابن:۴)

۲۱۔ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا (طلاق:۹)

۲۲۔ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُر (قمر:۳۹)

۲۳۔ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ (قمر:۴۸)

۲۴۔ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ (المائدة:۹۵)

۲۵۔ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْداً وَلَا شَرَاباً (النباء:۲۴)

۲۶۔ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَاباً (النباء:۳۰)

۲۷۔ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُون (آل عمران:۱۰۶)

۲۸۔ وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْض (الانعام:۱۰۵)

لَمْس (چھونا)

۱۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ (الانعام:۷)

۲۔ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ (طه:۹۷)

۳۔ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ (الشعراء:۱۵۶)

۴۔ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ (قمر:۴۸)

۵۔ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعاً (معارج:۲۰)

۶۔ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعا (معارج:۲۱)

۷۔ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُون (واقعه:۷۹)

۸۔ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاء (المائدة:٦)

۹۔ مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء (البقرة:۲۱۴)

۱۰۔ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاء (النساء:۴۳)

۱۱۔ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ (هود:۶۴)

رشتے ناتے

نوٹ: یہاں ان رشتے ناتوں کا ذکر ہے جن کو قرآنِ مجید نے بیان کیا ہے۔

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)	(۶)
ماں باپ	بھائی بہن	شوہر بیوی	بیٹا بیٹی	چچا ماموں	خالہ پھوپھی
(۷)	(۸)	(۹)			
بھتیجے بھانجے	پوتے نواسے	دادا نانا	وغیرہ		

ماں باپ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ (توبة:۲۳)

۲۔ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ (توبة:۲۴)

۳۔ سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ (یوسف:۶۱)

۴۔ فَلَمَّا رَجِعُوا إِلَى أَبِيهِمْ (یوسف:۶۳)

۵۔ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم (یوسف:۶۸)

۶۔ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا (یوسف:۷۸)

۷۔ ارْجِعُوا إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ (یوسف:۸۱)

۸۔ فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا (یوسف:۹۳)

۹۔ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا (یوسف:۹۷)

۱۰۔ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ (یوسف:۹۹)

۱۱۔ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ (یوسف:۱۰۰)

۱۲۔ قَالَ يَا أَبَتِ هَـذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ (یوسف:۱۰۰)

۱۳۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِم (الرعد:۲۳)

۱۴۔ نَّحْنُ وَلا آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا (النحل:۳۵)

۱۵۔ وَاللّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ (النحل:۷۸)

۱۶۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً (بنی اسرائیل:۲۳)

۱۷۔ مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ (الکھف:۵)

۱۸۔ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ (مریم:۲۸)

۱۹۔ وَبَرّاً بِوَالِدَتِي (مریم:۳۲)

۲۰۔ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ (مریم:۴۲)

۲۱۔ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا (طه:۴۰)

۲۲۔ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ (الحج:۷۸)

۲۳۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِن (النور: ۳۱)

۲۴۔ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُم (النور: ۶۱)

۲۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ،إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُون (الشعراء:۷۰)

۲۶۔ وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ (النمل:۱۹)

۲۷۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ (القصص:۷)

۲۸۔ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْه (القصص:۲۶)

۲۹۔ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوك (القصص:۲۵)

۳۰۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْناً (العنکبوت:۷)

۳۱۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ (لقمان:۱۴)

۳۲۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُم (النساء:۲۳)

۳۳۔ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُم (النساء:۲۳)

۳۴۔ آبَاؤُكُمْ وَأَبناؤُكُمْ (النساء:۱۱)

۳۵۔ إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ (المائدة:۱۷)

۳۶۔ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ (البقرة:۲۱۵)

۳۷۔ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ (عبس:۳۵)

۳۸۔ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِم (الاحزاب:۵)

۳۹۔ تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُم (الاحزاب:۴)

بھائی بہن

۱۔ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً (آل عمران:۱۰۳)

۲۔ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (التوبة:۱۱)

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ (التوبة:۲۳)

۴۔ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ (التوبة:۲۴)

۵۔ وَجَاء إِخْوَةُ يُوسُفَ (یوسف:۵۸)

۶۔ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا (یوسف:۶۵)

۷۔ وَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ (یوسف:۶۹)

۸۔ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاء أَخِيهِ (یوسف:۷۶)

۹۔ إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ (یوسف:۷۷)

۱۰۔ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ (یوسف:۸۷)

۱۱۔ مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ (یوسف:۸۹)

۱۲۔ وَهَـذَا أَخِي (یوسف:۹۰)

۱۳۔ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ (مریم:۵۳)

۱۴۔ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ (طٰہٰ:۴۰)

۱۵۔ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ (النور:۳۱)

۱۶۔ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ (النور:۶۱)

۱۷۔ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيراً (الفرقان:۳۵)

۱۸۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ (الشعراء:۲۴)

۱۹۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ (الشعراء:۱۴۲)

۲۰۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ (الشعراء:۱۶۱)

۲۱۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً (العنکبوت:۳۶)

۲۲۔ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ (الاحزاب:۵۵)

۲۳۔ إِنَّ هَذَا أَخِي (ص:۲۳)

۲۴۔ وَلَوْ كَانُوا آبَاءهُمْ أَوْ أَبْنَاءهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ (المجادلة:۲۲)

۲۵۔ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ (المعارج:۱۲)

۲۶۔ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ (عبس:۳۴)

۲۷۔ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ (النساء:۱۷۶)

۲۸۔ قَالَ رَبِّ إِنِّي لا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي (المائدة:۲۵)

۲۹۔ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ (المائدة:۳۱)

۳۰۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ (النساء:۲۳)

بیٹا بیٹی

۱۔ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ (التوبة:۲۴)

۲۔ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ (هود:۴۲)

۳۔ هَـؤُلاَءِ بَنَاتِي (هود:۷۸)

۴۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ (الرعد:۲۳)

۵۔ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّيَّةً (الرعد:۳۸)

۶۔ وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ (النحل:۷۲)

۷۔ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ (بنی اسرائیل:۴۰)

۸۔ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلآئِكَةِ إِنَاثاً (بنی اسرائیل:۴۰)

۹۔ وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ (الانبیاء:۹۱)

۱۰۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاء بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ (النور: ۳۱)

۱۱۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا (الفرقان: ۷۴)

۱۲۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ (لقمان: ۱۳)

۱۳۔ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَ كُمْ أَبْنَاءَ كُمْ (الاحزاب: ۴)

۱۴۔ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ (الاحزاب: ۵۵)

۱۵۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ (الاحزاب: ۵۹)

۱۶۔ وَلَوْ كَانُوا آبَاء هُمْ أَوْ أَبْنَاء هُمْ (المجادلة: ۲۲)

۱۷۔ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ (المعارج: ۱۱)

۱۸۔ وَبَنِينَ شُهُوداً (المدثر: ۱۳)

۱۹۔ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ (عبس: ۳۶)

۲۰۔ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَ كُمْ (البقرة: ۵۰)

۲۱۔ وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ (البقرة: ۱۳۲)

۲۲۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ (آل عمران: ۱۴)

۲۳۔ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ (النساء: ۱۱)

۲۴۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ (النساء: ۲۳)

شوہر بیوی

۱۔ ذَالِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرة: ۱۹۶)

۲۔ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ (التوبة: ۲۴)

۳۔ وَامْرَأَتُهُ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ (هود: ۷۱)

۴۔ وَهَـذَا بَعْلِي شَيْخاً (هود: ۷۲)

۵۔ وَلاَ يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ (هود: ۸۱)

۶۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ (الرعد: ۲۳)

۷۔ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّيَّةً (الرعد: ۳۸)

۸۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً (النحل:۷۲)

۹۔ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِراً (مریم:۵)

۱۰۔ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ (الانبیاء:۹۰)

۱۱۔ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ (المؤمنون:۶)

۱۲۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ (النور: ۳۱)

۱۳۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا (الفرقان:۷۴)

۱۴۔ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُم (الشعراء:۱۶۶)

۱۵۔ إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ (النمل:۷)

۱۶۔ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ (النمل:۵۷)

۱۷۔ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ (القصص:۲۹)

۱۸۔ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ (العنکبوت:۳۳)

۱۹۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً (الروم:۲۱)

۲۰۔ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ (الاحزاب :۴)

۲۱۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ (الاحزاب :۲۸)

۲۲۔ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ (الاحزاب :۳۰)

۲۳۔ وَلَا نِسَائِهِنَّ (الاحزاب :۵۵)

۲۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ (الاحزاب : ۵۹)

۲۵۔ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَداً (الاحزاب :۵۳)

۲۶۔ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ (یٰس:۵۶)

۲۷۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ (الرعد:۲۳)

۲۸۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا (المجادلة:۱)

۲۹۔ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ (الممتحنة:۱۱)

۳۰۔ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ (التحریم:۱)

۳۱۔ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثاً (التحریم:۳)

۳۲۔ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ (المعارج:۳۰)

۳۳۔ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ (المعارج:۱۲)

۳۴۔ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ (البقرة:۲۲۶)

۳۵۔ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ (البقرة:۲۲۸)

۳۶۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ (النساء:۱۲)

۳۷۔ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ (النساء:۴۳)

۳۸۔ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ (البقرة:۲۴۰)

۳۹۔ إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ (آل عمران:۳۵)

۴۰۔ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزاً أَوْ إِعْرَاضاً (النساء:۱۲۸)

چچا۔ ماموں۔ پھوپھی۔ خالہ وغیرہ

۱۔ وَبَنَاتِ خَالِكَ (الحزاب:۵۰)

۲۔ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ (النور:۶۱)

۳۔ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ (النور:۶۱)

۴۔ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ (النور:۶۱)

۵۔ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ (النور:۶۱)

۶۔ وَبَنَاتِ عَمِّكَ (الاحزاب:۵۰)

۷۔ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ (الاحزاب:۵۰)

بھتیجے۔ بھانجے۔ پوتے

۱۔ مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً (النحل:۷۲)

۲۔ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ (النور:۳۱)

۳۔ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ (النور:۳۱)

۴۔ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ (الاحزاب:۵۵)

۵۔ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ (الاحزاب:۵۵)

۶۔ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ (النساء:۲۳)

سُسرالی رشتے

۱۔ فَجَعَلَهُ نَسَباً وَصِهْراً (الفرقان:۵۴)

۲۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ (النور: ۳۱)

۳۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ (النور: ۳۱)

خالہ۔ پھوپھی

۱۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ (النساء:۲۳)

۲۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ (النساء:۲۳)

اعضاء و جوارح

نوٹ: یہاں ان اعضاء و جوارح کو جمع کیا گیا ہے جن کا تذکرہ قرآنِ مجید میں ہے۔

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)	(۶)	(۷)	(۸)	(۹)
قلب	عَيْنٌ	رَأْسٌ	وَجْهٌ	أُذُنٌ	صدرٌ	يَدٌ	رِجْلٌ	عُنُقٌ
دل	آنکھ	سر	چہرہ	کان	سینہ	ہاتھ	پیر	گردن

قَلْبٌ (دل)

۱۔ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (الرعد:۲۸)

۲۔ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ (ابراهيم:۴۳)

۳۔ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ (ابراهيم:۳۷)

۴۔ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ (الحجر: ۱۲)

۵۔ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ (النحل: ۲۲)

۶۔ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ (النحل:۱۰۶)

۷۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ (النحل:۱۰۸)

۸۔ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً (بنی اسرائیل:۴۶)

۹۔ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ (الكهف:۱۴)

۱۰۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا (الكهف:۲۸)

۱۱۔ إِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ (الكهف:۵۷)

۱۲۔ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ (الانبياء:۳)

۱۳۔ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ (الحج:۳۲)

۱۴۔ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ (الحج:۳۵)

۱۵۔ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (الحج:۵۳)

۱۶۔ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا (المؤمنون:۶۳)

۱۷۔ تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (النور:۳۷)

۱۸۔ أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (النور:۵۰)

۱۹۔ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ (الفرقان:۳۲)

۲۰۔ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ (الشعراء:۲۰۰)

۲۱۔ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى (القصص:۱۰)

۲۲۔ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (الروم:۵۹)

۲۳۔ مَّا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ (الاحزاب:۴)

۲۴۔ وَلَكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ (الاحزاب:۵)

۲۵۔ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ (الاحزاب:۱۰)

۲۶۔ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (الاحزاب:۲۶)

۲۷۔ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ (الاحزاب:۵۳)

۲۸۔ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (الاحزاب:۶۰)

۲۹۔ حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ (سبا:۲۳)

۳۰۔ إِذْ جَاء رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (الصافات:۸۴)

۳۱۔ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ (الزمر:۴۵)

۳۲۔ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ (المؤمن:۱۸)

۳۳۔ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ (المؤمن:۳۵)

۳۴۔ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ (حم، السجدۃ:۵)

۳۵۔ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعاً وَأَبْصَاراً وَأَفْئِدَةً (احقاف:۲۶)

۳۶۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ (محمد:۱۶)

۳۷۔ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (محمد:۲۰)

۳۸۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (محمد:۲۹)

۳۹۔ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ (الفتح:۴)

۴۰۔ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ (الفتح:۱۱)

۴۱۔ وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ (الفتح:۱۲)

۴۲۔ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ (الفتح:۱۸)

۴۳۔ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ (الفتح:۲۶)

۴۴۔ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ (الحجرات:۷)

۴۵۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ (الحجرات:۳)

۴۴۔ وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ (الحجرات:۱۴)

۴۵۔ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ (ق:۳۳)

۴۶۔ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْب (ق:۳۷)

۴۷۔ أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ (الحدید:۱۶)

۴۸۔ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً (الحدید:۲۷)

۴۹۔ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ (المجادلۃ:۲۲)

۵۰۔ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (الحشر:۲)

۵۱۔ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا (الحشر:۱۰)

۵۲۔ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ (الصف:۵)

۵۳۔ فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ (المنافقون:۳)

۵۴۔ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا (التحریم:۴)

۵۵۔ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ (الملک:۲۳)

۵۶۔ وَلِيَقُولَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (المدثر:۳۱)

۵۷۔ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِم (المطففین:۱۴)

۵۸۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ (البقرۃ:۷۴)

۵۹۔ وَقَالُواْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ (البقرۃ:۸۸)

۶۰۔ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ (البقرۃ:۹۷)

۶۱۔ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ (البقرۃ:۱۱۸)

۶۲۔ وَيُشْهِدُ اللّهَ عَلَى مَا فِيْ قَلْبِهِ (البقرۃ:۲۰۴)

۶۳۔ فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ (آلِ عمران:۱۰۳)

۶۴۔ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ (الانفال:۲۴)

۶۵۔ وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا (المائدۃ:۱۱۳)

۶۶۔ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً (الانعام:۲۵)

۶۷۔ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُم (الانعام:۴۶)

۶۸۔ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ (الانعام:۱۱۰)

۶۹۔ وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ (الانعام:۱۱۳)

۷۰۔ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللّهُ عَلَىَ قُلُوبِ الْكَافِرِيْنَ (الاعراف:۱۰۱)

۷۱۔ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ (الاعراف:۱۰۰)

۷۲۔ لَهُمْ قُلُوبٌ لاَّ يَفْقَهُونَ بِهَا (الاعراف:۱۷۹)

۷۳۔ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ (الانفال:۱۱)

۷۴۔ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ (الانفال:۶۳)

۷۵۔ يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ (التوبۃ:۸)

۷۶۔ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ (التوبۃ:۴۵)

۷۷۔ وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ (التوبۃ:۶۰)

۷۸۔ فَاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ (المائدۃ:۶)

عَیۡنٌ۔ آنکھ

۱۔ وَابۡیَضَّتۡ عَیۡنَاهُ مِنَ الۡحُزۡنِ (یوسف:۸۴)

۲۔ لَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ (الحجر:۸۸)

۳۔ وَلَا تَعۡدُ عَیۡنَاكَ (الکهف:۲۸)

۴۔ الَّذِیۡنَ كَانَتۡ أَعۡیُنُهُمۡ فِیۡ غِطَاءٍ عَن ذِكۡرِی (الکهف:۱۰۱)

۵۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ (طٰهٰ:۱۳۱)

۶۔ وَالَّذِیۡنَ یَقُولُونَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ أَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا قُرَّةَ أَعۡیُنٍ (الفرقان:۷۴)

۷۔ أَنَا آتِیۡكَ بِهِ قَبۡلَ أَن یَرۡتَدَّ إِلَیۡكَ طَرۡفُكَ (النمل:۴۰)

۸۔ فَرَدَدۡنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا (القصص:۱۳)

۹۔ مَّا أُخۡفِیَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعۡیُنٍ (السجدة:۱۷)

۱۰۔ یَنظُرُونَ إِلَیۡكَ تَدُورُ أَعۡیُنُهُمۡ (الاحزاب:۱۹)

۱۱۔ ذَلِكَ أَدۡنَى أَن تَقَرَّ أَعۡیُنُهُنَّ (الاحزاب:۵۱)

۱۲۔ وَلَوۡ نَشَاء لَطَمَسۡنَا عَلَى أَعۡیُنِهِمۡ (یٰس:۶۶)

۱۳۔ وَعِنۡدَهُمۡ قَاصِرَاتُ الطَّرۡفِ عِیۡنٌ (الصافات:۴۸)

۱۴۔ یَعۡلَمُ خَائِنَةَ الۡأَعۡیُنِ (المؤمن:۱۹)

۱۵۔ وَفِیۡهَا مَا تَشۡتَهِیۡهِ الۡأَنفُسُ وَتَلَذُّ الۡأَعۡیُنُ (الزخرف:۷۱)

۱۶۔ وَزَوَّجۡنَاهُم بِحُورٍ عِیۡنٍ (الدخان:۵۴)

۱۷۔ وَحُورٌ عِیۡنٌ (الواقعة:۲۲)

۱۸۔ فِیۡ أَعۡیُنِكُمۡ قَلِیۡلاً (الانفال:۴۴)

۱۹۔ فَلَمَّا أَلۡقَوۡا سَحَرُوا أَعۡیُنَ النَّاسِ (الاعراف:۱۱۶)

۲۰۔ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِیۡنَ تَزۡدَرِیۡ أَعۡیُنُكُمۡ (هود:۳۱)

۲۱۔ تَرَى أَعۡیُنَهُمۡ تَفِیۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ (المائدة:۸۳)

۲۲۔ وَكَتَبۡنَا عَلَیۡهِمۡ فِیۡهَا أَنَّ النَّفۡسَ بِالنَّفۡسِ وَالۡعَیۡنَ بِالۡعَیۡنِ (المائدة:۴۵)

۲۲۔ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ (البلد:۸)

رَأسٌ ۔ سر

۱۔ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ (البقرة:۱۹۶)

۲۔ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ (ابراھیم:۴۳)

۳۔ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُؤُوسَهُمْ (بنی اسرائیل:۵۱)

۴۔ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً (مریم:۴)

۵۔ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي (طٰہٰ:۹۴)

۶۔ نَاكِسُو رُؤُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ (السجدة:۱۲)

۷۔ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ (الفتح:۲۷)

۸۔ لَوَّوْا رُؤُوسَهُمْ (المنافقون:۵)

۹۔ وَامْسَحُواْ بِرُؤُوسِكُمْ (المائدة:۶)

وَجهٌ ۔ چہرہ

۱۔ فَثَمَّ وَجْهُ اللّهِ (المائدة:۱۱۴)

۲۔ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرة:۱۴۴)

۳۔ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ (البقرة:۱۷۷)

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ (المائدة:۶)

۵۔ فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ (المائدة:۶)

۶۔ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ (آل عمران:۱۰۶)

۷۔ فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي (یوسف:۹۴)

۸۔ فَإِذَا جَاء وَعْدُ الآخِرَةِ لِيَسُوؤُواْ وُجُوهَكُمْ (بنی اسرائیل:۷)

۹۔ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ (بنی اسرائیل:۹۷)

۱۰۔ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ (الکھف:۲۹)

۱۱۔ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ (طٰہٰ:۱۱۱)

۱۲۔ فِتْنَةٌ انقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ (الحج: ۱۱)

۱۳۔ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوهِ الَّذِيْنَ (الحج: ۷۲)

۱۴۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ (المؤمنون: ۱۰۴)

۱۵۔ الَّذِيْنَ يُحْشَرُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ (الفرقان: ۳۴)

۱۶۔ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِىْ النَّارِ (الاحزاب: ۶۶)

۱۷۔ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً (الزخرف: ۱۷)

۱۸۔ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِىْ النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ (القمر: ۴۸)

۱۹۔ أَفَمَن يَمْشِىْ مُكِبّاً عَلَى وَجْهِهِ (الملک: ۲۲)

۲۰۔ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا (الملک: ۲۷)

۲۱۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ (الغاشية: ۲)

۲۲۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (القيامة: ۲۲)

۲۳۔ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ (عبس: ۴۰)

اُذُنٌ۔ کان

۱۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِىْ آذَانِهِم (البقرة: ۱۸)

۲۔ وَفِىْ آذَانِهِمْ وَقْراً (بنی اسرائیل: ۴۶)

۳۔ فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِىْ الْكَهْفِ (الکهف: ۱۱)

۴۔ وَفِىْ آذَانِهِمْ وَقْراً (الکهف: ۵۷)

۵۔ كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِىْ أُذُنَيْهِ وَقْراً (لقمان: ۷)

۶۔ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ فِىْ آذَانِهِمْ وَقْرٌ (حم،السجدة: ۴۴)

۷۔ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِىْ آذَانِهِمْ (نوح: ۷)

۸۔ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ (المائدة: ۴۵)

رِحَمٌ۔ اَرْحَامٌ

۱۔ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىْ أَرْحَامِهِنَّ (البقرة: ۲۲۸)

۲۔ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْأَرْحَامِ (لقمان:۳۴)

۳۔ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ (آل عمران:۶)

صَدْرٌ۔ سینہ

۱۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ (الحجر:۹۷)

۲۔ مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراً (النحل:۱۰۶)

۳۔ أَوْ خَلْقاً مِّمَّا يَكْبُرُ فِىْ صُدُورِكُمْ (بنی اسرائیل:۵۱)

۴۔ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِى (طٰہٰ:۲۵)

۵۔ وَيَضِيقُ صَدْرِىْ (الشعراء:۱۳)

۶۔ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ (القصص:۶۹)

۷۔ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (لقمان:۲۳)

۸۔ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (فاطر:۳۸)

۹۔ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (الزمر:۷)

۱۰۔ أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ (الزمر:۲۲)

۱۱۔ وَلَا يَجِدُونَ فِىْ صُدُورِهِمْ حَاجَةً (الحشر:۹)

۱۲۔ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (الملک:۱۳)

۱۳۔ وَضَآئِقٌ بِهِ صَدْرُكَ (ھود:۱۲)

۱۴۔ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ (الانعام:۱۲۵)

۱۵۔ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (الشرح:۱)

۱۶۔ فِىْ صَدْرِكَ حَرَجٌ (الاعراف:۲)

۱۷۔ وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُورِهِم (الاعراف:۴۳)

يدٌ ۔ ہاتھ

۱۔ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِىْ أَفْوَاهِهِمْ (ابراھیم:۹)

۲۔ وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُولَةً (بنی اسرائیل: ۲۹)

۳۔ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيدِ (الکهف: ۱۸)

۴۔ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ (الکهف: ۴۲)

۵۔ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ (طٰہٰ: ۲۲)

۶۔ لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ وَأَرۡجُلَكُم مِّنۡ خِلَافٍ (الاعراف: ۱۲۵)

۷۔ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً (طٰہٰ: ۹۶)

۸۔ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدَاكَ (الحج: ۱۰)

۹۔ يَوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ أَلۡسِنَتُهُمۡ وَأَيۡدِيهِمۡ (النور: ۲۴)

۱۰۔ إِذَا أَخۡرَجَ يَدَهُ (النور: ۴۰)

۱۱۔ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيۡضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ (الشعراء: ۳۳)

۱۲۔ لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ (الشعراء: ۴۹)

۱۳۔ كَفَّ أَيۡدِيَ النَّاسِ (الفتح: ۲۰)

۱۴۔ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيۡدِيَهُمۡ (الفتح: ۲۴)

۱۵۔ يُخۡرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيۡدِيهِمۡ (الحشر: ۲)

۱۶۔ بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ (البقرة: ۹۵)

۱۷۔ مَا قَدَّمَتۡ يَدَاهُ (النبا: ۴۰)

۱۸۔ بِأَيۡدِي سَفَرَةٍ (عبس: ۱۵)

۱۹۔ وَأَدۡخِلۡ يَدَكَ فِي جَيۡبِكَ (النمل: ۱۲)

۲۰۔ اسۡلُكۡ يَدَكَ فِي جَيۡبِكَ (القصص: ۳۲)

۲۱۔ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ (القصص: ۳۵)

۲۲۔ وَتُكَلِّمُنَا أَيۡدِيهِمۡ (یٰس: ۶۵)

۲۳۔ وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثًا (ص: ۴۴)

۲۴۔ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ أَقۡدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الۡأَسۡفَلِينَ (حم، السجدة: ۲۹)

۲۵۔ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ أَيۡدِيكُمۡ (الشوریٰ: ۳۰)

۲۶۔ بِمَا قَدَّمَتُ أَيُدِيُهِمُ (الشوریٰ:۴۸)

۲۷۔ يُثَبِّتُ أَقُدَامَكُمُ (محمد:۷)

۲۸۔ فَلَمَّا رَأَى أَيُدِيَهُمُ (هود:۷۰)

۲۹۔ فَوَيُلٌ لِّلَّذِيُنَ يَكُتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيُدِيُهِمُ (البقرة:۷۹)

۳۰۔ إِلَّا مَنِ اغُتَرَفَ غُرُفَةً بِيَدِهِ (البقرة:۲۴۹)

رِجُلٌ۔ پیر

۱۔ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيُدِيَكُمُ وَأَرُجُلَكُم مِّنُ خِلَافٍ (طٰهٰ:۷۱)

۲۔ فَلَا تَسُمَعُ إِلَّا هَمُساً (طٰهٰ:۱۰۸)

۳۔ يَوُمَ تَشُهَدُ عَلَيُهِمُ أَلُسِنَتُهُمُ وَأَيُدِيُهِمُ وَأَرُجُلُهُم (النور:۲۴)

۴۔ وَلَا يَضُرِبُنَ بِأَرُجُلِهِنَّ (النور:۳۱)

۵۔ وَمِنُهُم مَّن يَمُشِيُ عَلَى رِجُلَيُنِ (النور:۴۵)

۶۔ لَأُقَطِّعَنَّ أَيُدِيَكُمُ وَأَرُجُلَكُم (الشعراء:۴۹)

۷۔ وَتُكَلِّمُنَا أَيُدِيُهِمُ وَتَشُهَدُ أَرُجُلُهُمُ (یٰس:۶۵)

۸۔ ارُكُضُ بِرِجُلِكَ (ص:۴۲)

۹۔ نَجُعَلُهُمَا تَحُتَ أَقُدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسُفَلِيُنَ (حم،السجدة:۲۹)

۱۰۔ يُثَبِّتُ أَقُدَامَكُمُ (محمد:۷)

۱۱۔ فَيُؤُخَذُ بِالنَّوَاصِيُ وَالْأَقُدَامِ (الرحمن:۴۱)

۱۲۔ أَوُ مِن تَحُتِ أَرُجُلِكُمُ (الانعام:۶۵)

۱۳۔ وَأَرُجُلَكُمُ إِلَى الْكَعُبَيُنِ (المائدة:۶)

عُنُقٌ۔ گردن

۱۔ وَأُوُلَئِكَ الْأَغُلَالُ فِيُ أَعُنَاقِهِمُ (الرعد:۵)

۲۔ وَلَا تَجُعَلُ يَدَكَ مَغُلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ (بنی اسرائیل:۲۹)

۳۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَآئِرَهُ فِي عُنُقِهِ (بنی اسرائیل:۱۳)

۴۔ فَاضْرِبُواْ فَوْقَ الأَعْنَاقِ (الانفال:۱۲)

۵۔ مِّن السَّمَاء آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ (الشعراء:۴)

۶۔ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا (سبا:۳۳)

۷۔ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلاَلاً (یٰس:۸)

۸۔ فَطَفِقَ مَسْحاً بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ (ص:۳۳)

۹۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ (المؤمن:۷۱)

بَطْنٌ۔ پیٹ

۱۔ فَمَالِؤُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (الواقعة:۵۳)

۲۔ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ (النحل:۶۶)

۳۔ وَاللّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ (النحل:۷۸)

۴۔ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ (الحج:۲۰)

۵۔ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ (النور:۴۵)

۶۔ فَمَالِؤُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (الصّٰفّٰت:۶۶)

۷۔ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ (الصّٰفّٰت:۱۴۴)

۸۔ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ (الزمر:۶)

۹۔ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ (الدخان:۴۵)

۱۰۔ أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ (البقرة:۱۷۴)

۱۱۔ مَا فِي بَطْنِي (آل عمران:۳۵)

ظَهْرٌ۔ پیٹھ

۱۔ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ (الاحزاب:۱۵)

۲۔ لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ (الزخرف:۱۳)

۳۔ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ (محمد:۲۷)

۴۔ لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ (الفتح:۲۲)

۵۔ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ (القمر:۴۵)

۶۔ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ (آل عمران:۱۱۱)

فُوهٌ ۔منہ

۱۔ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ (الرعد:۱۴)

۲۔ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ (ابراهیم:۹)

۳۔ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ (الکهف:۵)

۴۔ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم (النور:۱۵)

۵۔ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ (الاحزاب:۴)

۶۔ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ (آل عمران:۱۱۸)

۷۔ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ (آل عمران:۱۶۷)

۸۔ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ (یٰس:۶۵)

۹۔ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ (الصف:۸)

لِسَانٌ ۔زبان

۱۔ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ (البلد:۹)

۲۔ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ (النحل:۶۲)

۳۔ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي (طٰهٰ:۲۷)

۴۔ وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي (الشعراء:۱۳)

۵۔ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا (القصص:۳۴)

۶۔ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (الاحزاب:۱۸)

۷۔ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ (الفتح:۱۱)

۸۔ يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ (آل عمران:۷۸)

عَظْمٌ ۔ ہڈی

۱۔ وَقَالُوا أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً وَرُفَاتاً أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَدِيداً (بنی اسرائیل:۴۹)

۲۔ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ (مریم:۴)

۳۔ فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْماً (المؤمنون:۱۴)

۴۔ وَكُنتُمْ تُرَاباً وَعِظَاماً أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ (المؤمنون:۳۵)

۵۔ قَالُوا أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (المؤمنون:۸۲)

۶۔ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (یٰس:۷۸)

۷۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَدِينُونَ (الصّٰفّت:۵۳)

۸۔ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَجْمَعَ عِظَامَهُ (القیامۃ:۳)

۹۔ أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً نَّخِرَةً (النازعات:۱۱)

رِقَابٌ ۔ گردن

۱۔ فَضَرْبَ الرِّقَابِ (محمد:۴)

۲۔ وَفِي الرِّقَابِ (البقرۃ:۱۷۷)

انگلی

۱۔ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ (نوح:۷)

۲۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم (البقرۃ:۱۹)

۳۔ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ (آل عمران:۱۱۹)

سَاقٌ ۔ پنڈلی

۱۔ وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا (النمل:۴۴)

۲۔ مَسْحاً بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ (ص:۳۳)

۳۔ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ (القلم:۴۲)

جَیُبٌ ۔ گریبان

۱۔ اسُلُکُ یَدَکَ فِیُ جَیُبِکَ (القصص:۳۲)

۲۔ وَأَدُخِلُ یَدَکَ فِیُ جَیُبِکَ (النمل:۱۲)

۳۔ عَلَی جُیُوبِهِنَّ (النور:۳۱)

جُلُودٌ ۔ کھال

۱۔ وَجَعَلَ لَکُم مِّن جُلُودِ الْأَنُعَامِ (النحل:۸۰)

۲۔ کُلَّمَا نَضِجَتُ جُلُودُهُمُ (النساء:۵۶)

مَعُیٌ ۔ انتڑی

۱۔ فَقَطَّعَ أَمُعَاءهُمُ (محمد:۱۵)

۲۔ إِلَّا مَا حَمَلَتُ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَایَا (الانعام:۴۶)

حبل الورید ۔ شہ رگ

۱۔ وَنَحُنُ أَقُرَبُ إِلَیُهِ مِنُ حَبُلِ الُوَرِیُدِ (ق:۱۶)

۲۔ ثُمَّ لَقَطَعُنَا مِنُهُ الُوَتِیُنَ (الحاقة:۴۶)

ناصِیَةٌ ۔ پیشانی یا سر کے بال (چوٹی)

۱۔ مَّا مِن دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا (هود:۵۶)

۲۔ فَیُؤُخَذُ بِالنَّوَاصِیُ وَالْأَقُدَامِ (الرحمن:۴۹)

خُرُطُومٌ ۔ سونڈھ

۱۔ سَنَسِمُهُ عَلَی الُخُرُطُومِ (القلم:۱۶)

حُلُقُومٌ ۔ حلق

۱۔ فَلَوُلَا إِذَا بَلَغَتِ الُحُلُقُومَ (الواقعة:۸۳)

بَنَانَه ۔ پور

۱۔ عَلَى أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ (القیامۃ:۴)

۲۔ وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ (آل عمران:۱۱۹)

۳۔ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ (الانفال:۱۲)

اَسْرٌ ۔ جوڑ بند

۱۔ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ (الدھر:۲۸)

مِرفَقٌ ۔ کہنی

۱۔ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ (المائدۃ:۶)

سِنٌّ ۔ دانت

۱۔ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ (المائدۃ:۴۵)

اَلْاَنفُ ۔ ناک

۱۔ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ (المائدۃ:۴۵)

لَحْمٌ وَ دَمٌ ۔ گوشت اور خون

۱۔ لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا (الحج:۳۷)

۲۔ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتاً (الحجرات:۱۲)

۳۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ (المائدۃ:۳)

۴۔ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً (الانعام:۱۴۵)

۵۔ ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْماً (البقرۃ:۲۵۹)

تَرَاقِيٌ ۔ ہنسلی (گردن کے نیچے کی ہڈی)

۱۔ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (القیامۃ:۲۶)

شَفَتَیْن ۔ دو ہونٹ

۱۔ وَلِسَاناً وَشَفَتَيْنِ (البلد: ۹)

کَعْبٌ ۔ ٹخنے

۱۔ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدة: ۶)

مخلوقات

نوٹ: یہاں ان آیات کو جمع کیا گیا ہے جن میں انسان اور جنات کا تذکرہ ہے۔

اِنس وجِن

۱۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً (البقرة: ۳۰)

۲۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلَّا إِبْلِيسَ (البقرة: ۳۴)

۳۔ يُرِيدُ اللّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ وَخُلِقَ الإِنسَانُ ضَعِيفًا (البقرة: ۲۷)

۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلاً (الانعام: ۲)

۵۔ وَهُوَ الَّذِيَ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (الانعام: ۹۸)

۶۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلاَئِفَ الأَرْضِ (الانعام: ۱۶۵)

۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ (الاعراف: ۱۱)

۸۔ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ (الاعراف: ۱۷۲)

۹۔ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيراً مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ (الاعراف: ۱۷۹)

۱۰۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (الاعراف: ۱۸۹)

۱۱۔ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا (هود: ۶۱)

۱۲۔ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ (هود: ۱۱۹)

۱۳۔ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّهِ (الرعد: ۱۱)

۱۴۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ (الحجر: ۲۶)

۱۵۔ وَالْجَآنَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ (الحجر: ۲۷)

۱۶۔ خَلَقَ الإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (النحل:۴)

۱۷۔ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الإِنسُ وَالْجِنُّ (بنی اسرائیل:۸۸)

۱۸۔ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيناً (بنی اسرائیل:۶۱)

۱۹۔ وَكَانَ الإنسَانُ قَتُوراً (بنی اسرائیل:۱۰۰)

۲۰۔ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ (الکہف:۳۷)

۲۱۔ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئاً (مریم:۹)

۲۲۔ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى (طٰہٰ:۵۵)

۲۳۔ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى (طٰہٰ:۵۵)

۲۴۔ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ (الانبیاء:۳۷)

۲۵۔ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ (الحج:۵)

۲۶۔ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ (الحج:۶۶)

۲۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ (المؤمنون:۱۲)

۲۷۔ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثاً (المؤمنون:۱۱۵)

۲۸۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً (الفرقان:۲)

۲۹۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَراً (الفرقان:۵۴)

۳۰۔ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ (النمل:۶۲)

۳۱۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (الروم:۲۰)

۳۲۔ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا (الروم:۳۰)

۳۳۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً (الروم:۵۴)

۳۴۔ مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ (لقمان:۲۸)

۳۵۔ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ (الحزاب:۷۲)

۳۶۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجاً (الفاطر:۱۱)

۳۷۔ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (یٰس:۷۷)

۳۸۔ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ (الصّٰفّٰت:۱۱)

۳۹۔ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَراً مِن طِينٍ (ص : ۷۱)

۴۰۔ خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (الزمر:۶)

۴۱۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ (المؤمن:۶۷)

۴۲۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً (حم،السجدة:۱۵)

۴۳۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (الجاثية:۴)

۴۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَى (الحجرات:۱۳)

۴۵۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ (ق:۱۶)

۴۶۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاریات:۵۶)

۴۷۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ (النجم:۳۳)

۴۸۔ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ○ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى (النجم:۴۶)

۴۹۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ ○ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (الرحمن:۴)

۵۰۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (الرحمن:۱۴)

۵۱۔ أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ○ أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (الواقعة:۵۸)

۵۲۔ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (التغابن:۳)

۵۳۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ (الملک:۲۳)

۵۴۔ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعاً (المعارج:۱۹)

۵۵۔ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَاراً (نوح:۱۴)

۵۶۔ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَى (القیامة:۳۷)

۵۷۔ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعاً بَصِيراً (الدھر:۲)

۵۸۔ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ (الدھر:۲۸)

۵۹۔ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ○ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ (عبس:۱۹)

۶۰۔ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ (الانفطار:۷)

۶۱۔ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ (الطارق:۶)

۶۲۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ (البلد:۴)

۶۳۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (التین:۴)

۶۴۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ (العلق: ۱)

۶۵۔ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ (الكهف: ۵۰)

۶۶۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ (النمل: ۱۷)

۶۷۔ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ وَإِنِّى عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ أَمِينٌ (النمل: ۳۸)

۶۸۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ (سبا: ۱۲)

۶۹۔ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ (سبا: ۴۱)

۷۰۔ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ (الصّٰفّٰت: ۱۵۸)

۷۱۔ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاء وَغَوَّاصٍ (ص: ۳۷)

۷۲۔ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ (حم،السجدة: ۲۵)

۷۳۔ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ (الاحقاف: ۱۸)

۷۴۔ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (الرحمن: ۳۳)

۷۵۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ (الرحمن: ۳۹)

۷۶۔ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (الرحمن: ۷۴)

۷۷۔ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً (الجن: ۱)

۷۸۔ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِباً (الجن: ۵)

۷۹۔ اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُورِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ (الناس: ۶)

مدارجِ انسان (لڑکپن۔ جوانی۔ بڑھاپا)

نوٹ: مدارجِ انسانی (لڑکپن، جوانی، بڑھاپا) سے متعلقہ آیات یہاں موجود ہیں۔

لڑکپن

۱۔ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئاً (النحل: ۷۸)

۲۔ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِى صَغِيراً (بنی اسرائیل: ۲۴)

۳۔ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً (مریم:۱۲)

۴۔ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلاً (الحج:۵)

۵۔ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاء (النور:۳۱)

۶۔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ (النور:۵۸)

۷۔ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْداً (الشعراء:۱۸)

۸۔ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلاً (المؤمن:۶۷)

۹۔ يَوْماً يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْباً (المزمل:۱۷)

۱۰۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ (الروم:۵۴)

۱۱۔ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِىْ الْمَهْدِ صَبِيّاً (مریم:۲۹)

۱۲۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا (یوسف:۲۶)

جوانی

۱۔ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ (الکهف:۱۰)

۲۔ ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ (الحج:۵)

۳۔ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ (النور:۵۹)

۴۔ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ (القصص:۱۴)

۵۔ ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ (المؤمن:۶۷)

۶۔ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ (الحقاف:۱۵)

۷۔ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً (الروم:۵۴)

بڑھاپا

۱۔ قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَباً شَيْخاً كَبِيراً (یوسف:۷۸)

۲۔ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِىْ عَلَى أَن مَّسَّنِىَ الْكِبَرُ (الحجر:۵۴)

۳۔ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ (النحل:۷۰)

۴۔ وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيّاً (مریم:۸)

۵۔ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ (الحج:۵)

۶۔ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحاً (النور:۶۰)

۷۔ إِلَّا عَجُوزاً فِي الْغَابِرِينَ (الشعراء:۱۷۱)

۸۔ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (القصص:۲۳)

۹۔ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفاً وَشَيْبَةً (الروم:۵۴)

۱۰۔ إِلَّا عَجُوزاً فِي الْغَابِرِينَ (الصّٰفّت:۱۳۵)

۱۱۔ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخاً (المؤمن:۶۷)

۱۲۔ وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (الذاريات:۲۹)

۱۳۔ يَوْماً يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيباً (المزمل:۱۷)

حیوانات

نوٹ: یہاں ان آیات کو جمع کیا گیا ہے جن میں حیوانات کا ذکر ہے

۱۔ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ (المائدة:۱)

۲۔ إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلاً مَّا بَعُوضَةً (البقرة:۲۶)

۳۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُواْ بَقَرَةً (البقرة:۶۷)

۴۔ وَأُشْرِبُواْ فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (البقرة:۹۳)

۵۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ (البقرة:۱۷۳)

۶۔ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ (البقرة:۲۵۹)

۷۔ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ (آل عمران:۱۴)

۸۔ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ (آل عمران:۴۹)

۹۔ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ (المائدة:۲)

۱۰۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ (المائدة:۳)

۱۱۔ وَالْهَدْيَ وَالْقَلاَئِدَ (المائدة:۹۷)

۱۲۔ وَقَالُواْ هَـذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ (الانعام:۱۳۸)

۱۳۔ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ (الانعام:۱۴۳)

۱۴۔ أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ (الانعام:۱۴۵)

۱۵۔ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ (الانعام:۱۴۶)

۱۶۔ وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف:۴۰)

۱۷۔ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً (الاعراف:۷۳)

۱۸۔ فَعَقَرُواْ النَّاقَةَ وَعَتَوْاْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ (الاعراف:۷۷)

۱۹۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ (الاعراف:۱۳۳)

۲۰۔ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ (الاعراف:۱۶۳)

۲۱۔ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ (الاعراف:۱۷۶)

۲۲۔ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ (یوسف:۶۵)

۲۳۔ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ (یوسف:۷۲)

۲۴۔ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً (النحل:۸)

۲۵۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الأَنْعَامِ لَعِبْرَةً (النحل:۶۶)

۲۶۔ أَلَمْ يَرَوْاْ إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاء (النحل:۷۹)

۲۷۔ وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الأَنْعَامِ بُيُوتاً (النحل:۸۰)

۲۸۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ (النحل:۱۱۵)

۲۹۔ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ (بنی اسرائیل:۵۹)

۳۰۔ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ (الکھف:۱۸)

۳۱۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا (الکھف:۶۱)

۳۲۔ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى (طٰہٰ:۲۰)

۳۳۔ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ (طٰہٰ:۵۴)

۳۴۔ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ (طٰہٰ:۸۸)

۳۵۔ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ (الانبیاء:۷۸)

۳۶۔ وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِباً (الانبیاء:۸۷)

۳۷۔ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ (الحج:۱۸)

۳۸۔ وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (الحج:۲۷)

۳۹۔ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ (الحج:۳۰)

۴۰۔ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ (الحج:۳۱)

۴۱۔ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَاباً (الحج:۷۳)

۴۲۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ (النور:۴۱)

۴۳۔ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِن مَّاء (النور:۴۵)

۴۴۔ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ (الشعراء:۳۲)

۴۵۔ أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ (الشعراء:۱۳۳)

۴۶۔ قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ (الشعراء:۱۵۵)

۴۷۔ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ (القصص:۳۱)

۴۸۔ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ (النمل:۱۶)

۴۹۔ حَتَّى إِذَا أَتَوْا عَلَى وَادِي النَّمْلِ (النمل:۱۸)

۵۰۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ (النمل:۲۰)

۵۱۔ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ (النمل:۸۲)

۵۲۔ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِراً (القصص:۳۱)

۵۳۔ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاء كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ (العنكبوت:۴۱)

۵۴۔ وَكَأَيِّن مِن دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا (العنكبوت:۶۰)

۵۵۔ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ (لقمان:۱۰)

۵۶۔ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ (سبا:۱۰)

۵۷۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ (فاطر:۲۸)

۵۸۔ مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ (فاطر:۴۵)

۵۹۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَاماً (یٰس:۷۱)

۶۰۔ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ (الصّٰفّٰت:۱۰۷)

۶۱۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ (الصّٰفّٰت:۱۴۲)

۶۲۔ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ (ص:۲۳)

۶۳۔ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (ص:۳۱)

۶۴۔ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنْ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ (الزمر:۶)

۶۵۔ فَبَعَثَ اللّهُ غُرَاباً يَبْحَثُ فِي الأَرْضِ (المائدة:۳۱)

۶۶۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا (المؤمن:۷۹)

۶۷۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجاً (الشوریٰ:۱۱)

۶۸۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ (الشوریٰ:۲۹)

۶۹۔ وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ (الزخرف:۱۲)

۷۰۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (الجاثیة:۴)

۷۱۔ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ (محمد:۱۲)

۷۲۔ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ (القمر:۷)

۷۳۔ فَرَاغَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاء بِعِجْلٍ سَمِينٍ (الذاریات:۲۶)

۷۴۔ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً (القمر:۲۷)

۷۵۔ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (الواقعة:۲۱)

۷۶۔ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ (الحشر:۶)

۷۷۔ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَاراً (الجمعة:۵)

۷۸۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ (الملک:۱۹)

۷۹۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ (القلم:۴۸)

۸۰۔ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ (المدثر:۵۰)

۸۱۔ مَتَاعاً لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ (النازعات:۳۳)

۸۲۔ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (التکویر:۴)

۸۳۔ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ (الغاشیة:۱۷)

۸۴۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (الشمس:۱۳)

۸۵۔ وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحاً (العادیات:۱)

۸۶۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (الفیل:۱)

۸۷۔ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْراً أَبَابِيلَ (الفیل:۳)

۸۸۔ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ (المائدة:۶۰)

نباتات

نوٹ: یہاں ان آیات کو جمع کیا گیا ہے جن میں نباتات کا ذکر ہے

۱۔ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا (البقرة: ۶۱)

۲۔ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالأنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ (البقرة: ۱۵۵)

۳۔ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ (البقرة: ۲۶۶)

۴۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا (الانعام: ۹۹)

۵۔ وَهُوَ الَّذِیٓ أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ (الانعام: ۱۴۰)

۶۔ وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ (الاعراف: ۱۹)

۷۔ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ (الاعراف: ۵۷)

۸۔ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَونَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّن الثَّمَرَاتِ (الاعراف: ۱۳۰)

۹۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ (یونس: ۲۴)

۱۰۔ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ (یوسف: ۴۳)

۱۱۔ وَفِی الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ (الرعد: ۴)

۱۲۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً (ابراهیم: ۲۴)

۱۳۔ فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ (البقرة: ۲۲)

۱۴۔ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (ابراهیم: ۳۷)

۱۵۔ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ (ابراهیم: ۵۰)

۱۶۔ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ (الحجر: ۱۹)

۱۷۔ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالأَعْنَابَ (النحل: ۱۱)

۱۸۔ وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ (النحل: ۶۸)

۱۹۔ وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّتِی نَقَضَتْ غَزْلَهَا (النحل: ۹۲)

۲۰۔ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِی الْقُرْآنِ (بنی اسرائیل: ۶۰)

۲۱۔ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ (بنی اسرائیل: ۹۱)

۲۲۔ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ (الکہف: ۳۲)

۲۳۔ كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ (الکہف: ۴۵)

۲۴۔ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ (مریم: ۲۵)

۲۵۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّن نَّبَاتٍ شَتَّى (طٰہٰ: ۵۳)

۲۶۔ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ (طٰہٰ: ۱۲۰)

۲۷۔ وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ (طٰہٰ: ۱۲۱)

۲۸۔ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ (الانبیاء: ۴۷)

۲۹۔ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ (المؤمنون: ۱۹)

۳۰۔ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ (الانبیاء: ۷۸)

۳۱۔ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ (الحج: ۵)

۳۲۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ (المؤمنون: ۲۰)

۳۳۔ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونِةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ (النور: ۳۵)

۳۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (الشعراء: ۷)

۳۵۔ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ (الشعراء: ۱۴۸)

۳۶۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (النمل: ۲۵)

۳۷۔ فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ (النمل: ۶۰)

۳۸۔ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ (القصص: ۳۰)

۳۹۔ فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (لقمان: ۱۰)

۴۰۔ وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ (لقمان: ۲۷)

۴۱۔ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا (سبا: ۲)

۴۲۔ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَي أُكُلٍ خَمْطٍ (سبا: ۱۶)

۴۳۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفاً أَلْوَانُهَا (فاطر: ۲۷)

۴۴۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ (یٰس: ۳۵)

۴۵۔ سُبۡحَانَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡبِتُ الۡاَرۡضُ (یٰس: ۳۶)

۴۶۔ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ (الصّٰفّٰت: ۶۲)

۴۷۔ وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ (الصّٰفّٰت: ۶۲)

۴۸۔ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ (الزمر: ۲۱)

۴۹۔ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا (حم،السجدة:۴۷)

۵۰۔ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ (الدخان:۴۳)

۵۱۔ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ (الفتح:۱۸)

۵۲۔ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ (الفتح: ۲۹)

۵۳۔ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ بَهِيۡجٍ (ق:۷)

۵۴۔ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ (القمر: ۲۰)

۵۵۔ وَالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ (الرحمن: ۶)

۵۶۔ فِيۡهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخۡلٌ وَّرُمَّانٌ (الرحمن:۶۸)

۵۷۔ فِيۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۝ وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ (الواقعة: ۲۹)

۵۸۔ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ (الواقعة: ۵۲)

۵۹۔ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِي الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا (الحدید: ۴)

۶۰۔ كَمَثَلِ غَيۡثٍ اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ (الحدید: ۲۰)

۶۱۔ مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا (الحشر: ۵)

۶۲۔ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ (القلم: ۲۰)

۶۳۔ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ (الحاقة:۷)

۶۴۔ لِنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا (النبا: ۱۶)

۶۵۔ فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ۝ وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا (عبس: ۲۹)

۶۶۔ وَالَّذِيۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى (الاعلیٰ: ۴)

۶۷۔ وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ (التین: ۱)

۶۸۔ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ (الانعام: ۵۹)

جمادات

نوٹ: یہاں ان آیات کو جمع کیا گیا ہے جن میں جمادات کا ذکر ہے

۱۔ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِیْ وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (البقرة:۲۴)

۲۔ وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (البقرة:۲۰)

۳۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ (البقرة:۷۴)

۴۔ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ (البقرة:۲۴۸)

۵۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ (البقرة:۲۵۵)

۶۔ أَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا (البقرة:۲۵۹)

۷۔ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ (البقرة:۲۶۴)

۸۔ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّیْ فِیْ الْمِحْرَابِ (آل عمران:۳۹)

۹۔ إِذْ يُلْقُون أَقْلاَمَهُمْ (آل عمران:۴۴)

۱۰۔ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِیْ الْمَهْدِ (آل عمران:۴۶)

۱۱۔ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّـنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ (آل عمران:۹۷)

۱۲۔ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً (النساء:۱۵۴)

۱۳۔ وَلاَ الْهَدْیَ وَلاَ الْقَلآئِدَ (المائدة:۲)

۱۴۔ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ (المائدة:۹۴)

۱۵۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِیْ قِرْطَاسٍ (الانعام:۷)

۱۶۔ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِیَ نَفَقاً فِیْ الأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِیْ السَّمَاءِ (الانعام:۳۵)

۱۷۔ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا (الانعام:۹۱)

۱۸۔ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُون (الاعراف:۸)

۱۹۔ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا (الاعراف:۲۷)

۲۰۔ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف:۴۰)

۲۱۔ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ (الاعراف:۱۰۷)

۲۲۔ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلاَلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ (الاعراف:۱۵۷)

۲۳۔ أَن اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (الاعراف:۱۶۰)

۲۴۔ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاء (الانفال:۳۲)

۲۵۔ وَمَا كَانَ صَلاَتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلاَّ مُكَاء وَتَصْدِيَةً (الانفال:۳۵)

۲۶۔ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا (هود:۳۷)

۲۷۔ وَغَلَّقَتِ الأَبْوَابَ (يوسف:۲۳)

۲۸۔ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ (يوسف:۴۲)

۲۹۔ لاَ تَدْخُلُواْ مِن بَابٍ وَاحِدٍ (يوسف:۶۷)

۳۰۔ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ (يوسف:۷۰)

۳۱۔ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاء أَخِيهِ (يوسف:۷۶)

۳۲۔ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ (يوسف:۱۰۰)

۳۳۔ اللّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (الرعد:۲)

۳۴۔ وَالمَلاَئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَاب (الرعد:۲۳)

۳۵۔ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ (ابراهيم:۱۸)

۳۶۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ (ابراهيم:۳۲)

۳۷۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الأَصْفَاد (ابراهيم:۴۹)

۳۸۔ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَاباً مِّنَ السَّمَاء (الحجر:۱۴)

۳۹۔ إِخْوَاناً عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ (الحجر:۴۷)

۴۰۔ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ (الحجر:۷۴)

۴۱۔ وَكَانُواْ يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتاً آمِنِينَ (الحجر:۸۲)

۴۲۔ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ (النحل:۱۴)

۴۳۔ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ (النحل:۲۶)

۴۴۔ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتاً (النحل:۶۸)

۴۵۔ وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَناً (النحل:۸۰)

۴۶۔ وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ (النحل:۸۱)

۴۷۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَآئِرَهُ فِي عُنُقِهِ (بنی اسرائیل:۱۳)

۴۸۔ قُل كُونُواْ حِجَارَةً أَوْ حَدِيداً (بنی اسرائیل:۵۰)

۴۹۔ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ (بنی اسرائیل:۹۳)

۵۰۔ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ (الکهف:۱۸)

۵۱۔ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ (الکهف:۱۹)

۵۲۔ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَاناً (الکهف:۲۱)

۵۳۔ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ (الکهف:۳۱)

۵۴۔ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ (الکهف:۳۱)

۵۵۔ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ (الکهف:۶۳)

۵۶۔ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَاراً (الکهف:۷۷)

۵۷۔ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ (الکهف:۷۹)

۵۸۔ وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا (الکهف:۸۲)

۵۹۔ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْماً (الکهف:۹۵)

۶۰۔ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ (مریم:۱۱)

۶۱۔ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (طٰہٰ:۱۲)

۶۲۔ قَالَ هِيَ عَصَايَ (طٰہٰ:۱۸)

۶۳۔ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ (طٰہٰ:۶۶)

۶۴۔ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ (الانبیاء:۱۰۴)

۶۵۔ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ (الحج:۱۹)

۶۶۔ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا (الحج:۴۵)

۶۷۔ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ (الحج:۶۵)

۶۸۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (المؤمنون:۲۲)

۶۹۔ حَتَّى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَاباً (المؤمنون:۷۷)

۷۰۔ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ (المؤمنون:۱۰۲)

۷۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتاً غَيْرَ بُيُوتِكُمْ (النور:۲۷)

۷۲۔ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ (النور:۳۵)

۷۳۔ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ (النور:۳۶)

۷۴۔ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ (النور:۵۸)

۷۵۔ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ (النور: ۶۱)

۷۶۔ أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنزٌ (الفرقان: ۸)

۷۷۔ أُوْلَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ (الفرقان: ۷۵)

۷۸۔ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ (الاعراف: ۱۰۷)

۷۹۔ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ (الشعراء: ۴۴)

۸۰۔ فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ (الشعراء: ۶۳)

۸۱۔ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (الشعراء: ۱۱۹)

۸۲۔ وَأَلْقِ عَصَاكَ (النمل: ۱۰)

۸۳۔ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ (النمل: ۲۳)

۸۴۔ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا (النمل: ۳۸)

۸۵۔ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ (النمل: ۴۴)

۸۶۔ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ (النمل: ۴۴)

۸۷۔ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ (القصص: ۳۱)

۸۸۔ فَاجْعَل لِّي صَرْحاً (القصص: ۳۸)

۸۹۔ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ (القصص: ۷۶)

۹۰۔ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ (العنکبوت: ۱۵)

۹۱۔ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ (العنکبوت: ۶۵)

۹۲۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (لقمان: ۱۰)

۹۳۔ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ (لقمان: ۱۶)

۹۴۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ (لقمان: ۳۱)

۹۵۔ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا (سبا: ۳۳)

۹۶۔ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ (فاطر: ۱۲)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

روحِ قرآن اکابرین ہند کی نظروں میں !

حضرت امیر شریعت مولانا حافظ الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کر دیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

زیر تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے۔ جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مؤلفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

کتاب ''روحِ قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ ''روحِ قرآن'' اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے۔

ناشر
منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA